الدراية النافعة

في حل لغات

القراءة الواضحة

الجزء الأول

تالیف

حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ

سابق استاذ ادب دار العلوم دیوبند

حل لغات و ترکیب مع طریقہ تدریس قرآن

مولانا مصلح الدین قاسمی

استاذ ادب دار العلوم دیوبند

ریّان بک ڈپو دیوبند

الدِّرايةُ النَّافِعَةُ

في حلّ لغات

القراءة الواضحة

الجزء الأوّل

تالیف

حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ

سابق استاذ ادب دار العلوم دیوبند

حل لغات وترکیب

مع طریقۂ تدریس وتمرین

مولانا مصلح الدین قاسمی

استاذ دار العلوم دیوبند

ناشر

ریّان بک ڈپو دیوبند (یوپی) ۲۴۷۵۵۴

کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب	:	القراءۃ الثاقفه الجزء الأوّل
مؤلف	:	مولانا مصلح الدین قاسمی / استاذ دار العلوم دیوبند
صفحات	:	۳۳۲
اشاعت اوّل	:	۲۰۱۷ء
تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
قیمت	:	
کمپیوزکتابت	:	الفضل کمپیوٹرس دیوبند Mob. 095 575 147 99

رئیان بک ڈپو دیوبند (یوپی)

RAYYAN BOOK DEPOT

DEOBAND-24 75 54 (U.P.)

Mob. 094 125 122 98

078 95 39 72 87

انتساب

- مادر علمی دار العلوم دیوبند کے نام...
  جس کی ایمانی و نورانی اور علمی فضاؤں میں رہ کر کچھ لکھنے اور پڑھنے کا شعور پیدا ہوا۔
- دار العلوم الاسلامیہ بستی کے نام...
  جہاں احقر نے اپنی ابتدائی تعلیمی زندگی کے دو سال گذارے اور جس کے اساتذہ کرام کی توجہات وعنایات سے زبان و بیان کی گرہیں کھلیں۔
- عربی زبان کے عبقری معلم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی علیہ الرحمہ کے نام...
  جن کی زندگی کا عظیم مشن ہی طلبہ میں عربی زبان کا ذوق پیدا کرنا تھا۔
- ان تمام اساتذہ گرامی قدر کے نام...
  جن سے احقر نے ایک حرف بھی پڑھا کہ یہ درحقیقت انھیں مخلص اساتذہ کرام کی توجہات کا ثمرہ ہے۔

اور

- مرحوم والد محترم و عمر رسیدہ والدہ محترمہ کے نام...
  جن کی دعائیں زندگی کے تمام مراحل میں احقر کے ساتھ رہیں۔

مصلح الدین قاسمی

استاذ دار العلوم دیوبند

فہرست مضامین

عنوان — صفحہ

- عرض مؤلف
- الدَّرسُ الأوّلُ
- الدرس الثاني
- الدرس الثالث
- الدرس الرّابع
- الدرس الخامس
- الدرس السّادس
- الدرس السابع
- الدر س الثامن
- الدرس التاسع
- الدرس العاشر
- الدر س الحادي عشر
- الدرس الثاني عشر
- الدرس الثالث عشر (المسجد)
- الدرس الرابع عشر
- الدرس الخامس عشر
- الدرس السادس عشر
- الدرس السابع عشر
- الدرس الثامن عشر
- الدرس التاسع عشر
- الدرس العشرون
- الدّرس الواحد والعشرون
- الدّرس الثاني والعشرون
- الدّرس الثالث والعشرون
- الدرس الرابع والعشرون
- الدّرس الخامس والعشرون
- الدرس السادسُ والعشرون
- الدرس السابع والعشرون
- الدّرس الثامن والعشرون
- الدّرس التاسع والعشرون
- الدرس الثلاثون
- الدّرس الواحد والثلاثون
- الدّرس الثاني والثلاثون
- الدّرس الثالث والثلاثون
- الدّرس الرّابع والثلاثون
- الدّرس الخامسُ والثلاثون (دُكّانُ الخضريّ)
- الدّرس السادس والثلاثون (القطار)
- الدّرسُ السّابعُ والثلاثون(قصر جميل)
- الدّرس الثامن والثلاثون (طِفْلَةٌ وعُصْفُوْرٌ)
- الدّرس التاسع والثلاثون (اللهُ رَبّيْ)
- الدّرس الأربعون (القران الكريم)
- الدّرس الواحد والأربعون
- الدّرس الثاني والأربعون
- الدّرس الثالث والأربعون

عرضِ مؤلف

حامداً ومصلياً ومسلماً وبعد!

درس نظامی میں عربی زبان کی جو افادیت واہمیت ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے، عربی زبان میں دست گاہ کامل اور مہارت تامہ کے بغیر علوم کتاب وسنت میں پختگی ممکن نہیں، اسی لیے مدارس عربیہ میں اس زبان کی تعلیم وتدریس پر ابتدائی درجات ہی سے توجہ دی جاتی ہے اور بالترتیب تمام ہی درجات میں عربی زبان کی کوئی نہ کوئی کتاب داخل درس ہے۔

ام المدارس ''دار العلوم دیوبند'' اور اس نہج پر چلنے والے تقریباً تمام مدارس عربیہ کے ابتدائی درجات میں معلم لغتِ عربی استاذ الاساتذہ حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی نور اللہ مرقدہ کی تالیف کردہ کتاب ''القراءة الواضحہ'' کے تمام اجزاء داخل درس ہیں جو اپنی حسن ترتیب کے اعتبار سے تمام ضروری نحوی قواعد کو محیط ہیں اور طلبہ کی ذہنی سطح کو پیش نظر رکھ کر حضرت والا قدس سرہ نے انھیں مرتب کیا ہے، اس کتاب کے تینوں اجزاء پڑھ لینے کے بعد طالب علم نہ صرف یہ کہ عربی زبان سے کسی حد تک واقف ہو جاتا ہے بلکہ بنیادی نحوی قواعد پر اس کی گرفت مضبوط ہو جاتی ہے۔

سال گذشتہ احقر نے ''القراءة الواضحة الجزء الثالث'' کی لغات اور اہم جملوں کی ترکیب کے ساتھ ''الدِّرَايَةُ النَّافِعَةُ في حلّ لغات القراءة الواضحه'' ترتیب دی تھی جس کے مقدمے میں یہ وعدہ تھا کہ جزء اول وثانی کے حاشیہ میں لغات وترکیب کے ساتھ ''طریقۂ تدریس وتمرین'' کا عنوان بھی قائم کر کے ہر سبق سے متعلق ضروری قواعد کا بھی اضافہ کیا جائے گا تا کہ ان قواعد کی مدد سے تدریس کا ایک خاص نہج اور اسلوب مل جائے اور نئے فضلاء وشائقین علم وادب کے لیے ابتدائی طلبہ کو پڑھانا آسان ہو جائے، اس نیک ارادے کے ساتھ ''الدِّرَايَةُ النَّافِعَةُ ، الجزء الأوّل'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔فالحمدلله علىٰ ذٰلك۔

چوں کہ ''الدِّرَايَةُ النَّافِعَةُ ، الجزء الأوّل'' بالکل ابتدائی جماعت میں داخل ہے اس لیے کتاب کے بیشتر حصے میں ترکیب سے تعرض نہیں کیا گیا ہے، کیوں کہ ترکیب کا تعلق علم نحو سے کسی نہ کسی درجے میں واقفیت پر ہے، البتہ آخر کے چند اسباق میں یہ سوچ کر ''ترکیب'' کا عنوان قائم کر دیا گیا کہ طلبۂ عزیز کو اب نحو کا کچھ شُد بُد ہو گیا ہوگا۔

کتاب ''الدِّرَايَةُ النَّافِعَةُ'' کی ترتیب میں ہر سبق کے ترجمے اور مشکل الفاظ کی تحقیق کے ساتھ حاشیے میں ''طریقۂ تدریس وتمرین'' کا عنوان قائم کر کے سبق سے متعلق ضروری قواعد آسان انداز میں ذکر کردیے گئے ہیں، نیز ہر سبق میں اردو عربی تمرین کا اضافہ کردیا گیا ہے تاکہ قواعد کے ساتھ ان کی تطبیق پر بھی طلبہ کو قدرت ہوجائے، کیوں کہ تطبیق وتمرین اصل اور بنیادی چیز ہے۔ تمرین میں حتی الامکان اس پہلو کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ ابتدائی درجات کے طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق رہے، تاکہ ان پر بار نہ پڑے۔ رب کریم احقر کی اس حقیر کاوش اور عربی زبان کی تدریس کے حوالے سے معمولی سی خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے اور کتاب کو متعلّمین و معلّمین دونوں کے لیے نافع بنائے۔ آمین

مصلح الدین قاسمی
استاذ دارالعلوم دیوبند
۱۳/ جمادی الاخری ۱۴۳۸ھ
مطابق ۱۳/ مارچ ۲۰۱۷ء
بروز شنبہ پونے گیارہ بجے شب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدَّرْسُ الأَوَّلُ (☆)

هٰذَا	ذٰلِكَ	هٰذِهِ	تِلْكَ	
قَلَمٌ	وَرَقٌ	دَوَاةٌ	كُرَّاسَةٌ	كِتَابٌ
هٰذَا قَلَمٌ	هٰذِهِ دَوَاةٌ	هٰذِهِ مِنضَدَةٌ	ذٰلِكَ وَرَقٌ	تِلْكَ كُرَّاسَةٌ
تِلْكَ سَبُّورَةٌ	هٰذَا كُرْسِيٌّ	ذٰلِكَ كِتَابٌ	هٰذَا مَكْتَبٌ	ذٰلِكَ مِرْسَامٌ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق ۱ میں مندرجہ ذیل چیزوں کی طرف توجہ ان شاء اللہ طلبہ کے لیے مفید ہوگی۔

۱-اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

۲-مشارٌ الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے: ''هٰذا القلم'' ''ذٰلك الكتاب'' وغیرہ۔

۳-هٰذا اسم اشارہ مذکر قریب کے لیے ''ذٰلك'' مذکر بعید کے لیے ''هٰذه'' مؤنث قریب کے لیے اور ''تلك'' مؤنث بعید کے لیے ہے۔

مذکر ومؤنث کی پہچان کے لیے ابتداء یہ بتلایا جائے کہ جس لفظ کے آخر میں گول ''ة'' آئے وہ مؤنث ہے جیسے: ''كُرَّاسةٌ، منضدةٌ، سَبُّورةٌ'' یا کسی مؤنث کا نام ہو جیسے ''زینب، سعاد'' وغیرہ اور جس لفظ کے آخر میں گول ''ة'' نہ ہو وہ مذکر ہے، جیسے: ''وَلَدٌ، قلمٌ، تلميذٌ، یا کسی مذکر کا نام ہو جیسے: ''نبیلٌ، طلحةُ، حمزةُ'' وغیرہ۔

۵- هٰذا، هٰذه ، ذٰلك اور ''تلك'' کے بعد آنے والے لفظ پر اگر الف لام داخل نہ ہو تو اس کے ترجمے کے آخر میں لفظ ''ہے'' آئے گا، جیسے ''هٰذا كتابٌ'' یہ کتاب ہے '' تلك كرّاسةٌ'' وہ کاپی ہے اور اگر ان اسمائے اشارہ کے بعد آنے والے لفظ پر الف لام داخل ہو تو ترجمے کے آخر میں لفظ ''ہے'' نہیں آئے گا، جیسے ''ذٰلك الولد'' وہ لڑکا ''هٰذه المروحة'' یہ پنکھا۔

۶-مختلف ایسی چیزیں جن میں سے کچھ کے نام عربی میں مذکر ہوں اور کچھ کے مؤنث، مثلاً ''جدارٌ، ساعةٌ، بابٌ، مِروحةٌ'' وغیرہ۔ بورڈ پر لکھ کر ان کی طرف مذکورہ اسمائے اشارات کے ذریعہ اشارہ کر کے ''ما'' کے ذریعہ سوال کیا جائے کہ ''ماذٰلك، هٰذا'' وہ کیا چیز ہے؟ اور طلبہ جواب میں کہیں مثلاً: ''هٰذا جدارٌ، هٰذه ساعةٌ، ذٰلك بابٌ، تلك مروحةٌ'' وغیرہ۔

اسی طرح ان اسمائے اشارہ اور مشارٌ الیہ کے ساتھ ''هل'' لگا کر سوال کیا جائے، مثلاً: ''هَلْ هٰذِهِ مِرْوَحَةٌ'' اور جواب میں صرف ''نعم'' یا ''لا'' پر اکتفانہ کرایا جائے بلکہ اسم اشارہ اور مشار الیہ کا اعادہ کرایا جائے، مثلاً مذکورہ سوال کے جواب میں کہا جائے: نعم: هٰذه مِرْوَحةٌ اس طریقے سے ان شاء اللہ اسمائے اشارہ کی صحیح مشق ہوجائے گی۔

ماھٰذا ؟	هٰذا قَلَمٌ	— مَكْتَبٌ	— كِتَابٌ
ماذٰلك ؟	ذٰلِكَ كُرْسِيٌّ	— مِرْسَامٌ	— مَكْتَبٌ
ماھٰذه ؟	هٰذِهِ كُرَّاسَةٌ	— دَوَاةٌ	— مِنْضَدَةٌ
ماتِلْكَ ؟	تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ	— كُرَّاسَةٌ	— دَوَاةٌ

هَلْ هٰذا قَلَمٌ ؟ نَعَمْ : هٰذا قَلَمٌ
هَلْ هٰذا مِرْسَامٌ ؟ لَا : هٰذا قَلَمٌ
هَلْ هٰذِهِ سَبُّوْرَةٌ ؟ نَعَمْ : هٰذِهِ سَبُّوْرَةٌ
هَلْ ذٰلِكَ مِرْسَامٌ ؟ نَعَمْ : ذٰلِكَ مِرْسَامٌ
هَلْ تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ ؟ لَا : تِلْكَ مِنْضَدَةٌ

پہلا سبق

ایک کتاب — ایک قلم — ایک کاغذ — ایک دوات — ایک کاپی

یہ ایک قلم ہے — یہ ایک دوات ہے — یہ ایک تپائی ہے — وہ ایک کاغذ ہے — وہ ایک کاپی ہے
وہ ایک تختہ سیاہ ہے — یہ ایک کرسی ہے — وہ ایک کتاب ہے — یہ ایک میز ہے — وہ ایک پنسل ہے

یہ کیا ہے؟ یہ ایک قلم ہے — یہ ایک میز ہے — یہ ایک کتاب ہے
وہ کیا ہے؟ وہ ایک کرسی ہے — وہ ایک پنسل ہے — وہ ایک میز ہے
یہ کیا ہے؟ یہ ایک کاپی ہے — یہ ایک دوات ہے — یہ ایک تپائی ہے
وہ کیا ہے؟ وہ ایک تختہ سیاہ ہے — وہ ایک کاپی ہے — وہ ایک دوات ہے

کیا یہ قلم ہے ؟ ہاں : یہ قلم ہے
کیا یہ پنسل ہے ؟ نہیں : یہ قلم ہے
کیا یہ تختہ سیاہ ہے ؟ ہاں : یہ تختہ سیاہ ہے
کیا وہ پنسل ہے ؟ ہاں : وہ پنسل ہے
کیا وہ تختہ سیاہ ہے ؟ نہیں : وہ تپائی ہے

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كِتَابٌ، ج، كُتُبٌ	کتاب	قَلَمٌ، ج، أَقْلامٌ	قلم
وَرَقٌ، ج، أَوْرَاقٌ	کاغذ	دَوَاةٌ، ج، دَوَاتَاتٌ	دوات
كُرَّاسَةٌ، ج، كُرَّاسَاتٌ	کاپی	كُرْسِيٌّ، ج، كَرَاسِيُّ	کرسی
مَكْتَبٌ، ج، مَكَاتِبُ	میز	مِرْسَامٌ، ج، مَرَاسِيْمُ	پنسل
مِنْضَدَةٌ، ج، مَنَاضِدُ	تپائی	سَبُّوْرَةٌ، ج، سَبُّوْرَاتٌ	تختہ سیاہ

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

وہ دیوار ہے — یہ کپڑا — وہ پنکھا — یہ کمرہ ہے — وہ کتاب
یہ گھڑی ہے — وہ پنسل — یہ تختہ سیاہ — وہ ٹوپی — یہ دروازہ ہے

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

هٰذه الكُرّاسةُ — تلك ساعةٌ — هٰذا مِصْبَاحٌ — ذٰلك القُفْلُ — هٰذه سعادُ
تلك الشَّجرةُ — هٰذا الكلبُ — ذٰلك راشدٌ — تلك قلنسوةٌ — هٰذه المروحةُ

تمرین-۳

مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جوابات لکھیں

هل تلك مروحة؟ — هل ذٰلك كرسيٌّ؟ — هل هٰذه كراسةٌ؟
هل هٰذا بابٌ؟ — هل ذٰلك قُفلٌ؟ — هل هٰذه قلنسوةٌ؟
ماهٰذا؟ — ماهٰذه؟ — ماذٰلك؟ — ماتلك؟

الدَّرسُ الثَّاني (☆)

أنَا — أنْتَ — تِلْمِيْذٌ — وَلَدٌ — مُدَرِّسٌ — رَجُلٌ

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

سبق ۲ میں مندرجہ ذیل چیزوں کی طرف توجہ دی جائے۔

←

مَسْرُوْرٌ	قَصِيْرٌ	طَوِيْلٌ	كَبِيْرٌ	صَغِيْرٌ

أَنْتَ رَجُلٌ — أَنَا وَلَدٌ

أَنْتَ مُدَرِّسٌ — أَنَا تِلْمِيْذٌ

أَنْتَ كَبِيْرٌ — أَنَا صَغِيْرٌ

أَنْتَ مَسْرُوْرٌ — أَنَا مَسْرُوْرٌ

ذٰلِكَ طَوِيْلٌ — هٰذَا قَصِيْرٌ

هٰذَا كَبِيْرٌ — ذٰلِكَ صَغِيْرٌ

مَنْ أَنْتَ؟ — أنا ولدٌ-تلميذٌ-رجلٌ

هل أَنْتَ مُدَرِّسٌ؟ — لا: أنا تلميذٌ

هَلْ أنت صغيرٌ؟ — نعم: أنا صغيرٌ

هل انتَ طويلٌ؟ — لا: أنا قصيرٌ

من مسرورٌ؟ — أنا مسرورٌ

تمرين

۱ — ....ولد ۲ — ....مدرّس ۳ — هٰذا ....

۴ — ذٰلك .... ۵ — أنا .... ۶ — أنتَ ....

دوسرا سبق

أنا: میں (ایک مرد یا ایک عورت) انت: تو، یا تم (واحد مذکر حاضر) تلمیذٌ: طالب علم، شاگرد۔ وَلَدٌ: لڑکا۔

(۱) انا اور انت کو عربی میں ضمیر کہتے ہیں۔

(۲) انا کا استعمال خود بولنے والے شخص (واحد متکلم) اور "انت" کا استعمال سامنے موجود شخص (واحد مذکر حاضر) کے لیے ہوتا ہے۔

(۳) انا اور انت کے بعد ہمیشہ کوئی مفرد لفظ آئے گا، جیسے: "انا ولدٌ، انت کبیرٌ" وغیرہ۔

(۴) ھَا، ھَلْ، مَنْ ان تینوں کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے، یہ تینوں ہمیشہ جملے کے شروع میں آتے ہیں۔

(۵) اگر سوالیہ جملے میں "انت" ضمیر آئے تو ہمیشہ اس کے جواب میں "انا" ضمیر آئے گی، جیسے: "من انت" کے جواب میں کہیں گے، "انا تلمیذٌ، انا ولدٌ" اور "هلْ انت صغیرٌ؟ کے جواب میں کہیں گے۔ "نعم: انا صغیرٌ" نعم: انت صغیرٌ: نہیں کہیں گے۔

مدرّسٌ: استاذ۔ رَجُلٌ: مرد، آدمی۔ صَغِيْرٌ: چھوٹا۔ كَبِيْرٌ: بڑا۔ طَوِيْلٌ: لمبا۔ قَصِيْرٌ: پستہ قد۔ مَسْرُوْرٌ: خوش۔

میں لڑکا ہوں	تو مرد ہے	میں طالب علم ہوں	آپ استاذ ہیں
میں چھوٹا ہوں	تم بڑے ہو	میں خوش ہوں	تم خوش ہو
یہ پستہ قد ہے	وہ لمبا ہے	وہ چھوٹا ہے	یہ بڑا ہے

تم کون ہو ؟ میں لڑکا ہوں، میں طالب علم ہوں، میں آدمی ہوں

کیا تم استاذ ہو ؟ نہیں: میں طالب علم ہوں

کیا تم چھوٹے ہو ؟ جی ہاں! میں چھوٹا ہوں

کیا تم لمبے ہو ؟ نہیں: میں پستہ قد ہوں

کون خوش ہے ؟ میں خوش ہوں

مشق

انا ولدٌ: میں لڑکا ہوں — هٰذا رجلٌ: یہ مرد ہے — أنا صغیرٌ: میں چھوٹا ہوں

انت مدرّسٌ: آپ استاذ ہیں — ذٰلك تلمیذٌ: وہ طالب علم ہے — أنت كبيرٌ: تم بڑے ہو

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تلمیذٌ، ج، تَلَامِيْذُ	طالب علم، شاگرد	وَلَدٌ، ج، أولادٌ	لڑکا
مدرّسٌ، ج، مُدَرِّسُوْنَ	استاذ	رَجُلٌ، ج، رِجَالٌ	مرد، آدمی
صَغِيْرٌ، ج، صِغَارٌ	چھوٹا	كَبِيْرٌ، ج، كِبَارٌ	بڑا
طَوِيْلٌ، ج، طِوَالٌ	لمبا	قَصِيْرٌ، ج، قِصَارٌ	پستہ قد، ناٹا
مَسْرُوْرٌ، ج، مَسْرُوْرُوْنَ	خوش	دَرْسٌ، ج، دُرُوْسٌ	سبق

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

میں لمبا ہوں	تم پستہ قد ہو	تو لڑکا ہے	میں استاذ ہوں
کیا تم بڑے ہو؟	نہیں: میں چھوٹا ہوں	کیا تم خوش ہو؟	ہاں: میں خوش ہوں

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل سوالوں کے عربی میں جوابات لکھیں

من صغیرٌ؟ — مَنْ مُدرّسٌ؟ — من تلمیذٌ ؟ — مَن وَلَدٌ؟

هَلْ أنتَ وَلَدٌ؟ — هل أنتَ مدرسٌ؟ — هلْ أنتَ مسرورٌ؟ — هل أنتَ كبيرٌ

تمرین - ۳

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں

أنا .... — أنت .... — هٰذا.......... — هٰذه ....

.........تلميذٌ — ....ساعةٌ — ....رجلٌ — ....مروحةٌ

الدرس الثالث (☆)

وَاقِفٌ — جَالِسٌ — مَفْتُوحٌ — جَدِيْدٌ

قَدِيْمٌ — مُفِيْدٌ — جَيِّدٌ — رَدِيٌّ

اَلتِّلْمِيْذُ وَاقِفٌ — اَلْمُدَرِّسُ جَالِسٌ — اَلْوَلَدُ صَغِيْرٌ

الرَّجُلُ طَوِيْلٌ — التِّلْمِيْذُ مَسْرُوْرٌ — الطِّفْلُ قَصِيْرٌ

اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ — الْكُرْسِيُّ جَدِيْدٌ — اَلْمَكْتَبُ قَدِيْمٌ

اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ — اَلْقَلَمُ جَيِّدٌ — اَلْوَرَقُ رَدِيٌّ

تِلْمِيْذٌ - التِّلْمِيْذُ — وَلَدٌ-الوَلَدُ — رَجُلٌ-الرَّجُلُ

بَابٌ-اَلْبَابُ — كُرْسِيٌّ-الكُرْسِيُّ — مَكْتَبٌ- المَكْتَبُ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق ۳ میں چوں کہ معرفہ اور نکرہ کی مشق مقصود ہے اس لیے مندرجہ ذیل چیزیں سمجھا کر یاد کرا دی جائیں۔

۱-جس لفظ پر الف لام لگا ہو وہ معرفہ کہلاتا ہے اور اس پر تنوین نہیں آتی، جیسے: الرَّجلُ، البابُ وغیرہ۔

۲-جس لفظ پر الف لام نہ ہو وہ نکرہ کہلاتا ہے، اور اس پر تنوین آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ، بَابٌ وغیرہ

۳-نکرہ کے ترجمے میں لفظ "ایک" یا "کوئی" آتا ہے اور معرفہ کے ترجمے میں "ایک" یا "کوئی" نہیں آتا۔

۴-جب معرفہ پہلے اور نکرہ بعد میں ہو تو معرفہ کو مبتدا اور نکرہ کو خبر کہیں گے۔

۵-مبتدا اگر مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی اور مبتدا اگر مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوگی، جیسے: "التلميذُ وَاقِفٌ" میں دونوں مذکر ہیں اور "التلميذة واقفة" میں دونوں مونث ہیں۔

كِتَابٌ-الكِتَابُ — قَلَمٌ-القَلَمُ — وَرَقٌ-الوَرَقُ

تمرین

مَنْ وَاقِفٌ؟	التلميذُ وَاقِفٌ	.... قلمٌ
مَنْ جَالِسٌ؟	المدرّسُ جَالِسٌ	القلمُ.......
هَلِ التلميذُ جَالِسٌ؟	لَا: التلميذُ وَاقِفٌ	.......رجلٌ
هلِ المدرّسُ وَاقِفٌ؟	لَا المدرّسُ جَالِسٌ	الرّجلُ.......
كَيْفَ الكُرْسِيُّ؟	الكُرْسِيُّ جَدِيْدٌ	.......كِتابٌ
كَيْفَ القلمُ؟	القلم جَيِّدٌ	الكتابُ ....

تیسرا سبق

کھڑا — بیٹھا — کھلا ہوا — نیا

پرانا — فائدے مند — اچھا، عمدہ — خراب

طالب علم کھڑا ہے	طالب علم خوش ہے	لڑکا چھوٹا ہے
آدمی لمبا ہے	استاذ بیٹھے ہوئے ہیں	بچہ پستہ قد ہے
دروازہ کھلا ہوا ہے	کرسی نئی ہے	میز پرانی ہے
کتاب فائدے مند ہے	قلم عمدہ ہے	کاغذ خراب ہے

تِلْمِيْذٌ: ایک یا کوئی طالب علم	التلميذُ: طالب علم	وَلَدٌ: ایک یا کوئی لڑکا	الولدُ: لڑکا
رَجُلٌ: ایک یا کوئی مرد	الرَّجُلُ: مرد	بَابٌ: ایک یا کوئی دروازہ	البابُ: دروازہ
كُرسِيٌّ: ایک یا کوئی کرسی	الكُرْسِيُّ: کرسی	مكتب: ایک یا کوئی میز	المكتب: میز
كتابٌ: ایک یا کوئی کتاب	الكتاب: کتاب	قَلَمٌ: ایک یا کوئی قلم	القلم: قلم
وَرَقٌ: ایک یا کوئی کاغذ	الورق: کاغذ		

مشق

کون کھڑا ہے ؟ طالب علم کھڑا ہے — هٰذا قَلَمٌ : یہ ایک قلم ہے

کون بیٹھا ہے ؟ طالب علم بیٹھا ہے — القَلَمُ جدِيدٌ : قلم نیا ہے

کیا طالب بیٹھا ہے ؟ نہیں: طالب علم کھڑا ہے — ذٰلِكَ رَجُلٌ : وہ ایک مرد ہے
کیا استاذ کھڑے ہیں ؟ نہیں: استاذ بیٹھے ہیں — اَلرَّجُلُ طَوِيْلٌ : مرد لمبا ہے
کرسی کیسی ہے ؟ کرسی نئی ہے — هٰذَا كِتَابٌ : یہ ایک کتاب ہے
قلم کیسا ہے ؟ قلم عمدہ ہے — الكتابُ مُفِيدٌ : کتاب فائدے مند ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
وَاقِفٌ، ج، وَاقِفُوْنَ	کھڑا ہوا	جَالِسٌ، ج، جَالِسُوْنَ	بیٹھا ہوا
مَفْتُوْحٌ، ج، مَفْتُوْحُوْنَ	کھلا ہوا	جَدِيْدٌ، ج، جُدُدٌ	نیا
قَدِيْمٌ، ج، قُدَمَاءُ وقُدَامٰى	پرانا	مُفِيْدٌ، ج، مُفِيْدُوْنَ	فائدے مند

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

استاذ بڑے ہیں — طالب علم چھوٹا ہے — کاپی پرانی ہے — گھڑی قیمتی ہے
دروازہ بند ہے — کرسی پرانی ہے — صحن تنگ ہے — لڑکا محنتی ہے
کمرہ کھلا ہوا ہے — گھر کشادہ ہے

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

الكراسةُ مفتوحةٌ — الرّجلُ قصيرٌ — الحجرة ضيِّقةٌ — البيتُ نظيفٌ
القلنسوةُ جديدةٌ — الشّاي حارٌّ — الثّوبُ قديمٌ — التلميذُ نشيطٌ
التلميذةُ مجتهدةٌ — السّاعةُ قديمةٌ

تمرین-۳

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب کلمات سے پُر کریں

القطارُ.... — الورقُ.... — الماءُ.... — المروحة.... — المنارة....
....مجتهدةٌ — ....مفتوحةٌ — ....ثمينٌ — ....رخيصٌ — ....جميلٌ

☆

الدّرس الرّابع (☆)

أَنْتِ — هُوَ — هِيَ — بِنْتٌ — أُمٌّ — أَبٌ — أَخٌ
أُخْتٌ — قَوِيٌّ — ضَعِيْفٌ — سَمِيْنٌ — هَزِيْلَةٌ — ذَكِيَّةٌ — ☆

أَنْتِ بِنْتٌ — أَنْتِ صَغِيْرَةٌ — هٰذِه أُمٌّ — هِيَ كَبِيْرَةٌ — هٰذِه نَافِذَةٌ — النَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ
هِيَ صَغِيْرَةٌ — تِلْكَ سَيَّارَةٌ — السَّيَّارَةُ جَدِيْدَةٌ — هِيَ جَمِيْلَةٌ — الْبَيْتُ صَغِيْرٌ — هُوَ جَمِيْلٌ
الْحُجْرَةُ صَغِيْرَةٌ — هِيَ جَمِيْلَةٌ — الْأَبُ ذَاهِبٌ — الْأُمُّ ذَاهِبَةٌ — الْأَخُ نَائِمٌ — الْأُخْتُ نَائِمَةٌ
الْوَلَدُ حَاضِرٌ — الْبِنْتُ غَائِبَةٌ — الْوَلَدُ غَائِبٌ — الْبِنْتُ حَاضِرَةٌ

أَنَا قَوِيٌّ — أَنْتَ ضَعِيْفٌ — هُوَ سَمِيْنٌ — هِيَ هَزِيْلَةٌ — أَنْتِ ذَكِيَّةٌ
مَنْ نَائِمٌ؟ — الْأَخُ نَائِمٌ — كَيْفَ الْبَيْتُ؟ — الْبَيْتُ صَغِيْرٌ — مَنْ نَائِمَةٌ؟ — الْأُخْتُ نَائِمَةٌ
كَيْفَ الْحُجْرَةُ؟ — الْحُجْرَةُ صَغِيْرَةٌ

هَلِ الْبَيْتُ كَبِيْرٌ؟ — لَا: — الْبَيْتُ صَغِيْرٌ
هَلِ الْحُجْرَةُ صَغِيْرَةٌ؟ — نَعَمْ: — الْحُجْرَةُ صَغِيْرَةٌ

تمرین

أَنَا......، أَنْتَ......، هُوَ......، هِيَ......، أَنْتِ......،

(☆) طريقۂ تدريس وتمرين

سبق ۴ میں مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دی جائے۔

۱۔ أنتِ ، هُوَ، هِيَ، یہ تینوں الفاظ ''أَنَا'' اور ''أَنْتَ'' کی طرح ضمیر کہلاتے ہیں۔

۲۔ أنتِ کا استعمال واحد مؤنث حاضر کے لیے، هُوَ کا واحد مذکر غائب کے لیے اور هِيَ کا واحد مؤنث غائب کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ أنتِ اور هِيَ کے بعد کوئی مؤنث لفظ آئے گا اور هُوَ کے بعد کوئی مذکر لفظ آئے گا۔

اس سبق میں اسم اشارہ، اسم ضمیر اور اسم مؤنث کو مبتدا بنا کر استعمال کیا گیا ہے، اس لیے واضح کر کے یہ بتلایا جائے کہ مبتدا جس طریقے سے وہ لفظ ہوتا ہے جس پر الف لام داخل ہو اسی طریقے سے اسمائے اشارہ (هٰذا، هٰذه، ذٰلِكَ، تِلْكَ) اور اسمائے ضمیر (أنَا، أنْتَ، أنتِ) بھی مبتدا بنتے ہیں۔

۴۔ جب اسم ضمیر اور اسم اشارہ کے بعد آنے والا لفظ نکرہ ہو تو اسم ضمیر اور اسم اشارہ مبتدا واقع ہوں گے اور اسم نکرہ خبر بنے گا جیسے: ''أنتِ بنتٌ'' اور ''هٰذه نَافِذَةٌ'' وغیرہ

۵۔ ''مَنْ'' کے ذریعہ کسی شخص کے متعلق اور ''كيف'' کے ذریعہ کسی چیز کی کیفیت اور صفت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ اس کی وضاحت تختہ سیاہ پر مثالوں سے کر دی جائے۔

نائم ...... مستيقظ ...... قويّة ...... مفتوحة

چوتھا سبق

أنتِ: تو (ایک عورت) هو: وہ (ایک مرد) هي: وہ (ایک عورت) بنت: لڑکی

أبٌ: باپ أخٌ: بھائی أختٌ: بہن

أمٌّ: ماں

قويٌّ: طاقت ور، مضبوط ضعيفٌ: کمزور سمينٌ: موٹا هزيلةٌ: دبلی

ذكيّةٌ: ہوشیار

لڑکی ہے	تو چھوٹی ہے	یہاں ہے	وہ بڑی تھی
کھڑکی ہے	کھڑکی کھلی ہوئی ہے	وہ چھوٹی ہے	وہ پردہ ہے
	وہ خوب صورت ہے	گھر چھوٹا ہے	وہ خوب صورت ہے
بھوکا ہے	وہ خوب صورت ہے	باپ جا رہے تھے	ماں جا رہی تھی
کمرہ چھوٹا ہے	بہن موٹی ہے	لڑکا حاضر ہے	لڑکی غیر حاضر ہے
بھائی موٹا ہے	لڑکا غیر حاضر ہے	لڑکی حاضر ہے	
میں طاقت ور ہوں	تو کمزور ہے	وہ موٹا ہے	وہ دبلی ہے
تو ہوشیار ہے	کون موٹا ہے؟	بھائی موٹا ہے	گھر کیسا ہے؟
گھر چھوٹا ہے	کون موٹی ہے؟	بہن موٹی ہے	کمرہ کیسا ہے؟
کمرہ چھوٹا ہے	کیا گھر بڑا ہے؟	نہیں: گھر چھوٹا ہے	
	کیا کمرہ چھوٹا ہے؟	ہاں: کمرہ چھوٹا ہے	

مشق

أنا معلّمٌ أنتَ كبيرٌ هو قويٌّ هي ضعيفةٌ

أنتِ ذكيّةٌ هو نائمٌ أنتَ مسرورٌ هي قويّةٌ

النافذة مفتوحةٌ

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بنتٌ ، ج ، بناتٌ	لڑکی	أمٌّ ، ج ، أمّهاتٌ	ماں، والدہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أبٌ ، ج ، آباءٌ	باپ، والد	أخٌ ، ج ، إخوةٌ وإخوانٌ	بھائی
أختٌ ، ج ، أخواتٌ	بہن	قويٌّ ، ج ، أقوياءُ	طاقت ور، مضبوط
ضعيفٌ ، ج ، ضعفاءُ	کمزور	سمينٌ ، ج ، سِمانٌ	موٹا
هزيلةٌ ، ج ، هزيلاتٌ	دبلی	ذكيّةٌ ، ج ، ذكيّاتٌ	ہوشیار
نافذةٌ ، ج ، نوافذُ	کھڑکی	ستارةٌ ، ج ، ستائرُ	پردہ
نائمٌ ، ج ، نائمون	سونے والا	حُجرةٌ ، ج ، حُجُراتٌ	کمرہ

تمرين-۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

أنا طبيبٌ أنتَ خطيبٌ هٰذا طالبٌ ذٰلك سائقٌ هٰذه جامعةٌ

الفلّاح نائمٌ الصّيدلية قريبةٌ الملعبُ بعيدٌ الحقيبةُ صغيرةٌ أنتِ معلّمةٌ

تمرين-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

ہوائی اڈہ قریب ہے بس اڈہ پرانا ہے وہ کھیل گاہ ہے یہ راستہ ہے

گھڑی قیمتی ہے یہ باغیچہ ہے وہ دواخانہ ہے میں مقرر ہوں

یہ رجسٹر ہے تو طالب ہے

تمرين-۳

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں

كيف المطار؟ من حاضرٌ؟ كيف المعلّمُ؟ ماذلك؟

من جالسٌ؟ ماتلك؟ كيف السّتارةُ؟ هل أنتَ قويٌّ؟

الدّرس الخامس(☆)

في الْمَسْجِدِ في الْبَيْتِ في الْحُجْرَة في الْفَصْلِ

(☆) طريقة تدريس وتمرين

سبق ۵ میں حروف جارہ کا استعمال دکھایا گیا ہے اس لیے اس سبق میں جو حروف جارہ مذکور ہیں سب سے پہلے ان کی نشان دہی کردی جائے (في: میں۔ لِ: لیے، کا، کی۔ علی: پر) ←

لِلْوَلَدِ	لِلتِّلْمِيْذِ	لِلْمُدَرِّسِ	لِلرَّجُلِ
عَلَى الْكُرْسِيِّ	عَلَى النَّافِذَةِ	عَلَى الْمَكْتَبِ	
فِي الْفَصْلِ تِلْمِيْذٌ	عَلَى الْكُرْسِيِّ وَلَدٌ	عَلَى النَّافِذَةِ سِتَارَةٌ	
اَلتِّلْمِيْذُ فِي الْفَصْلِ	اَلْوَلَدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	اَلسِّتَارَةُ عَلَى النَّافِذَةِ	
لِلتِّلْمِيْذِ كِتَابٌ	لِلْمُدَرِّسِ قَلَمٌ	لِلْمَسْجِدِ بَابٌ	
اَلْكِتَابُ لِلتِّلْمِيْذِ	اَلْقَلَمُ لِلْمُدَرِّسِ	اَلْبَابُ لِلْمَسْجِدِ	

محادثة

أَيْنَ التلميذُ؟ — التلميذُ فِي الفَصْلِ
مَنْ فِي الفصلِ؟ — فِي الفصل تِلميذٌ
مَاذا عَلَى النَّافِذةِ؟ — عَلَى النَّافِذةِ ستارةٌ
أَيْنَ السّتارةُ؟ — السّتارةُ عَلَى النّافذةِ
مَاذا عَلَى المكتبِ؟ — عَلَى المكتب كتابٌ وقلمٌ ودواةٌ
هَلْ لِلْوَلَد كرّاسةٌ؟ — نعم: للولَدِ كرّاسةٌ
هل الكرّاسةُ لِلْوَلَدِ؟ — نعم: الكرّاسةُ للولَدِ

پانچواں سبق

درس گاہ میں — کمرے میں — گھر میں — مسجد میں

← یہ بتایا جائے کہ ان حروف جارہ کے بعد آنے والے اسم پر ہمیشہ زیر آئے گا، جیسے:"في الفصلِ، للولدِ، على الكرسيِّ"۔

درس مذکور میں دو طرح کے جملے ہیں، بعض جملوں میں جار مجرور مقدم ہے اور بعض میں موخر، دونوں طرح کے جملے تختۂ سیاہ پر لکھ کر طلبہ کو فرق سمجھایا جائے کہ جب جملے میں جار مجرور پہلے ہو تو بعد میں آنے والا اسم نکرہ ہوگا، اور جار مجرور کا ترجمہ پہلے کیا جائے گا، جیسے:"على الكرسيّ ولدٌ" (کرسی پر لڑکا ہے)

اور اگر جملے میں اسم پہلے آئے اور جار مجرور بعد میں آئے تو پہلے آنے والا اسم معرفہ رہے گا، اور اس اسم کا ترجمہ پہلے اور جار مجرور کا بعد میں ہوگا، جیسے:"الولدُ على الكرسي" (لڑکا کرسی پر ہے)

این کے ذریعے کسی جگہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے لہٰذا "أَيْنَ" کے جواب میں کوئی جگہ ہی ذکر کریں گے جیسے:"أين التلميذُ" کے جواب میں کہیں گے: التلميذ في الحجرة . في البيت. وغیرہ۔

لڑکے کا (لڑکے کے لیے)	طالب علم کے لیے	استاذ کے لیے	آدمی کے لیے
کرسی پر	کھڑکی پر	میز پر	
درس گاہ میں ایک طالب علم ہے	کرسی پر ایک لڑکا ہے	کھڑکی پر ایک پردہ ہے	
طالب علم درس گاہ میں ہے	لڑکا کرسی پر ہے	پردہ کھڑکی پر ہے	
طالب علم کے لیے کتاب ہے	استاذ کے لیے قلم ہے	مسجد کے لیے دروازہ ہے	
کتاب طالب علم کی ہے	قلم استاذ کا ہے	دروازہ مسجد کا ہے	

بات چیت (گفتگو)

طالب علم کہاں ہے؟ — طالب علم درس گاہ میں ہے
درس گاہ میں کون ہے؟ — درس گاہ میں ایک طالب علم ہے
کھڑکی پر کیا ہے؟ — کھڑکی پر ایک پردہ ہے
پردہ کہاں ہے؟ — پردہ کھڑکی پر ہے
میز پر کیا ہے؟ — میز پر کتاب، قلم اور دوات ہے
کیا لڑکے کے لیے کاپی ہے؟ — ہاں: لڑکے کے لیے کاپی ہے
کیا کاپی لڑکے کے لیے ہے؟ — ہاں: کاپی لڑکے کے لیے ہے

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَصْلٌ ، ج ، فُصُوْلٌ	درس گاہ، کلاس روم	بَيْتٌ ، ج ، بُيُوْتٌ	گھر
مَسْجِدٌ ، ج ، مَسَاجِدُ	مسجد	مُحَادَثَةٌ ، ج ، مُحَادَثَاتٌ	گفتگو، بات چیت

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

على الشّجرة طَائِرٌ	في المسجد مروحةٌ	للمسجد منارة	السمكُ في الماء
الكتاب للولدِ	المدرسة في المدينة	للمدرسة مكتبةٌ	في الحقيبة متاعٌ
السّائق على السيّارة	على الشّارع سيّارةٌ		

تمرین – ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

گملے میں پھول ہے	بہت بڑا کمرہ ہے	کتب خانے کے لیے کتاب ہے	والدہ گھر میں ہیں
پھول باغیچے میں ہے	مینار مسجد کے لیے ہے	یہ چارپائی پر ہے	ہوٹل میں باورچی ہے
	مسجد کے لیے حوض ہے	حوض میں پانی ہے	

تمرین – ۳

إملأ الفراغ (خالی جگہ پُر کرو)

أنا......، أنتَ......، أنتِ......، هو......، هي......،

......مسرورة، ......سمين، ......مسرور، ......سمينة، الباب......،

النافذة......، القلم......، الدواة......، الأب......، الأم......،

الأخ......، الأخت......،

مفتوحة – مفتوح – جيد – جميلة – واقف – نائمة –

صغيرة – صغير – كبير – كبيرة – طويل – قصيرة

تمرین – ۴

إملأ الفراغ (خالی جگہ پُر کرو)

......في البيت، ......على المكتب، ......للولد، لـ......

في الحجرة......، على النافذة......، للمدرس......، على......

الرجل – الكتاب – المرسام – القلم – الكراسة – التلميذ

أخت – منضدة – سيارة – قلم – كرسي – فصل

تمرین – ۵

اقرأ وترجم إلى الأردية

مندرجہ ذیل ٹکڑے پڑھو اور اردو میں ترجمہ کرو[1]

هذه الحجرة　　في هذه الحجرة　　تلك النافذة　　على تلك النافذة

(۱) تمرین ۵ سے پہلے طلبہ کو ایک مختصر سی بات سمجھادی جائے کہ یوں تو "هذا، هذه" کے معنی ہیں "یہ" اور "ذلك وتلك" کا معنی ہے ←

هذا الفصل　　في هذا الفصل　　ذلك البيت　　في ذلك البيت

هذا التلميذ　　لهذا التلميذ　　ذلك المدرس　　لذلك المدرس

تمرین – ۶

سوال وجواب کاپی میں لکھو

ماذا في الحجرة ؟　　من في الفصل ؟　　أين القلم ؟

في الحجرة ....　　في الفصل........　　القلم........

كيف أنتَ ؟ أنا ....،　　كيف أنتِ؟ أنا ....،

الدرس السادس (☆)

الوَلَدُ جالِسٌ على الكُرْسِيِّ – هو مَسْرُورٌ

البِنْتُ جالِسَةٌ على السَّرِيرِ – هي مَسْرُورَةٌ

← "وہ" لیکن یہ اسمائے اشارہ اگر جار مجرور کے درمیان آجائیں تو "هذا" اور "هذه" کا ترجمہ لفظ "اِس" سے کریں گے اور "ذلك وتلك" کا ترجمہ لفظ "اُس" سے کریں گے، چناں چہ "هذه الحجرة" کا ترجمہ ہے "یہ کمرہ" اور "في هذه الحجرة" کا ترجمہ ہے "اِس کمرے میں" اور "في ذلك البيت" کا ترجمہ ہے "اُس گھر میں" اس طریقے کے جملوں کی اور بھی مشق کرادی جائے تاکہ یہ بات ذہن نشین ہوجائے مثلاً: الستارة على تلك النافذة، في هذه المدينة مدرسة، على ذلك المكتب كتاب، في ذلك الماء سمك.

(☆) طريقة تدريس وتمرين

سبق ۶ میں جملہ اسمیہ کو ذرا طویل کردیا گیا ہے، مبتدا اور خبر میں تذکیر وتانیث کی مطابقت بتانا اس سبق کا خاص مقصد ہے اس لیے اسمائے مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال کیا گیا ہے، اب استاذ محترم طلبہ کے ذہن کو دیکھتے ہوئے مندرجہ ذیل چیزیں سمجھائیں اور مشق کرائیں۔

۱ جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو۔

۲ مبتدا: جملہ اسمیہ کا پہلا جز جس کے بارے میں کوئی خبر دی جائے۔

۳ خبر: جملہ اسمیہ کا دوسرا جز جس کے ذریعے کوئی خبر دی جائے، جیسے: "الولد جالس" میں "الولد" مبتدا ہے اور "جالس" خبر ہے اس لیے کہ "الولد" (لڑکے) کے بارے میں "بیٹھنے" کی خبر دی گئی ہے، اور یہ خبر لفظ "جالس" سے دی گئی ہے۔

۴ مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

۵ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

۶ مبتدا اور خبر میں تذکیر وتانیث کے اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔

۷ اگر خبر اسم مشتق ہو اور اس کے بعد جار مجرور آئے تو جار مجرور اسی اسم مشتق سے متعلق ہوگا۔

نوٹ: اگر طلبہ کسی درجے میں نحو وصرف سے واقف ہوں تو سبق میں مذکورہ جملوں کی ترکیب بھی کرائی جاسکتی ہے۔

التّلميذُ حاضِرٌ في الفصلِ – هُوَ نَشِيطٌ

التّلميذةُ حاضِرةٌ في الْفصلِ – هِيَ نَشِيطَةٌ

الأبُ واقِفٌ في البَيْتِ – هُوَغاضِبٌ

الأمُّ واقِفةٌ في المَطْبَخِ – هِيَ مَشْغُولَةٌ

الأخُ نائِمٌ في الْمَهْدِ – هُوَجَوْعَانٌ ، تَعْبَانٌ

الأختُ نائِمةٌ في الفِراشِ – هِيَ تَعْبَانَةٌ ، جَوْعَانَةٌ

المُدرِّسُ راجِعٌ إلى البَيْتِ – هُوَ كَسْلانٌ

البِنْتُ ذاهِبةٌ إلى الْبَيْتِ – هِيَ كَسْلانَةٌ

الرَّجُلُ ذاهِبٌ إلى الْمَسْجِدِ – هُوَ طَاهِرٌ ، صَالِحٌ

غاضِبٌ	طَاهِرٌ	نَشِيطٌ	كَسْلانٌ	تَعْبَانٌ	مَشْغُولٌ
غاضِبةٌ	طَاهِرَةٌ	نَشِيطَةٌ	كَسْلانَةٌ	تَعْبَانَةٌ	مَشْغُولَةٌ

چھٹا سبق

لڑکا کرسی پر بیٹھا ہے – وہ خوش ہے

لڑکی چارپائی پر بیٹھی ہے – وہ خوش ہے

طالب علم درس گاہ میں موجود ہے – وہ چست ہے

طالبہ درس گاہ میں موجود ہے – وہ چست ہے

باپ گھر میں کھڑے ہیں – وہ ناراض ہیں

والدہ باورچی خانے میں کھڑی ہیں – وہ مصروف ہیں

بھائی گہوارے میں سو رہا ہے – وہ بھوکا ہے، تھکا ہوا ہے

بہن بستر پر سو رہی ہے – وہ تھکی ہوئی ہے، بھوکی ہے

استاذ گھر کی طرف لوٹ رہے ہیں – وہ ست ہیں

لڑکی گھر جا رہی ہے – وہ ست ہے

آدمی مسجد جا رہا ہے – وہ پاک ہے، نیک ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
سَرِيْرٌ ، ج ، سُرُرٌ	چارپائی	نَشِيطٌ ، ج ، نُشَطَاءُ	چست
نَشِيطَةٌ ، ج ، نَشِيطَاتٌ	چست عورت	غَاضِبٌ ، ج ، غَاضِبُوْنَ	ناراض
مَطْبَخٌ ، ج ، مَطَابِخُ	باورچی خانہ	مَهْدٌ ، ج ، مُهُوْدٌ	گہوارہ، جھولا
جَائِعٌ ، ج ، جِيَاعٌ	بھوکا	تَعْبَانٌ ، ج ، تَعْبَانُوْنَ	تھکا ہوا
كَسْلانٌ ، ج ، كُسَالَى	ست	طَاهِرٌ ، ج ، أَطْهَارٌ	پاک، صاف
صَالِحٌ ، ج ، صُلَحَاءُ	نیک	مَشْغُولٌ ، ج ، مَشْغُوْلُوْنَ	مصروف

تمرین – ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

الأستاذ جالسٌ في الفصل – الكتاب موضوعٌ على المكتب

البنت موجودةٌ في البيت – الأخت ذاهبةٌ إلى المدرسة

التلميذ كاتبٌ على الكراسة – الأب نائمٌ في الحجرة

التلميذة راجعةٌ إلى البيت – السيّارة واقفةٌ في الموقف

الرّجل قادمٌ من المسجد – التلميذ خارجٌ من الفصل

تمرین – ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

والد بازار سے آ رہے ہیں – بہن کمرے میں سو رہی ہے

مسجد شہر میں موجود ہے – بچی گھر سے نکل رہی ہے

قلم میز پر رکھا ہوا ہے – استاذ مدرسے جا رہے ہیں

لڑکی گھر لوٹ رہی ہے – طالب درس گاہ سے نکل رہی ہے

ماں مطبخ میں موجود ہے – بھائی چارپائی پر بیٹھا ہے

☆

الدرس السابع (☆)

شَجَرٌ – الشَّجَرُ – غُصْنٌ – الْغُصْنُ – فَاكِهَةٌ – الْفَاكِهَةُ

الْحَمَّامُ – طَرِيٌّ – يَابِسٌ – نَاضِجٌ – زَرْقَاءُ

هٰذَا شَجَرٌ	هٰذَا الشَّجَرُ –	هٰذَا الشَّجَرُ طَوِيْلٌ –
هٰذَا غُصْنٌ	هٰذَا الْغُصْنُ –	هٰذَا الْغُصْنُ طَرِيٌّ –
ذٰلِكَ غُصْنٌ	ذٰلِكَ الْغُصْنُ –	ذٰلِكَ الْغُصْنُ يَابِسٌ –
هٰذِهِ فَاكِهَةٌ	هٰذِهِ الْفَاكِهَةُ –	هٰذِهِ الْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ –
تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ	تِلْكَ السَّبُّوْرَةُ –	تِلْكَ السَّبُّوْرَةُ سَوْدَاءُ –
تِلْكَ سِتَارَةٌ	تِلْكَ السِّتَارَةُ –	تِلْكَ السِّتَارَةُ زَرْقَاءُ –

تمرين

هٰذَا بَيْتٌ	فِي هٰذَا الْبَيْتِ حُجْرَةٌ وَمَطْبَخٌ وَحَمَّامٌ
ذٰلِكَ فَصْلٌ	فِي ذٰلِكَ الْفَصْلِ مُدَرِّسٌ وَتِلْمِيْذٌ
هٰذِهِ حُجْرَةٌ	فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ سَرِيْرٌ وَمِنْضَدَةٌ وَكُرْسِيٌّ
تِلْكَ حُجْرَةٌ	لِتِلْكَ الْحُجْرَةِ بَابٌ وَنَافِذَةٌ وَمِتَحَةٌ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق ۷ میں اسم اشارہ اور مشار الیہ کو مرکب تام اور مرکب ناقص دونوں طرح استعمال کرنے کی مشق مقصود ہے اسم اشارہ اور مشار الیہ کی مشق مرکب تام کی صورت میں پہلے بھی گذر چکی ہے، یہاں مرکب ناقص پر توجہ دی جائے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ درس مذکور میں مرکب ناقص کو دو طرح استعمال کیا گیا ہے (۱) اسم اشارہ اور مشار الیہ کو مبتدا بنا کر (۲) اسم اشارہ پر حرف جر داخل کر کے۔ اس دوسری صورت کو بھی سبق ۵ میں تمرین ۵ کے تحت حاشیہ میں مثالوں سے اچھی طرح سمجھا دیا گیا ہے، اس سبق میں بھی اس کا اعادہ کر دیا جائے اور پہلی صورت کو مندرجہ ذیل امور کی روشنی میں سمجھایا جائے۔

۱ اسم اشارہ کے بعد آنے والے لفظ (مشار الیہ) پر اگر الف لام داخل ہو تو اسم اشارہ اور مشار الیہ دونوں مل کر مرکب ناقص یعنی صرف مبتدا ہوں گے۔ اب اگر اس مرکب ناقص کو مرکب تام بنانا چاہیں تو خبر کو مستقل ذکر کریں گے۔ جیسے: هٰذا الغصنُ (یہ شاخ) مرکب ناقص ہے، اور "هٰذا الغصن يابس" (یہ شاخ خشک ہے) مرکب تام ہے۔

۲ اس طریقے کے جملے میں ہمیشہ اسم اشارہ، مشار الیہ اور خبر تینوں میں تذکیر و تانیث کے لحاظ سے مطابقت ہوگی یعنی تینوں یا تو مذکر ہوں گے، جیسے: "هٰذا الغصن يابس" یا تینوں مونث ہوں گے، جیسے: "هٰذه الشجرة طويلة"۔

كَيْفَ هٰذِهِ الْفَاكِهَةُ ؟	هٰذِهِ الْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ
كَيْفَ تِلْكَ السِّتَارَةُ ؟	تِلْكَ السِّتَارَةُ زَرْقَاءُ
مَا فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ ؟	فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ سَرِيْرٌ

ساتواں سبق

ایک درخت	درخت	ایک شاخ	شاخ	ایک پھل (میوہ)	پھل
غسل خانہ	تروتازہ	خشک	پکا ہوا	پیلا	

یہ ایک درخت ہے	یہ درخت	یہ درخت لمبا ہے
یہ ایک شاخ ہے	یہ شاخ	یہ شاخ تروتازہ ہے
وہ ایک شاخ ہے	وہ شاخ	وہ شاخ خشک ہے
یہ ایک میوہ ہے	یہ میوہ	یہ میوہ پکا ہوا ہے
وہ ایک تختہ سیاہ ہے	وہ تختہ سیاہ	وہ تختہ سیاہ کالا ہے
وہ ایک پردہ ہے	وہ پردہ	وہ پردہ پیلا ہے

مشق

یہ ایک گھر ہے	اس گھر میں کمرہ، مطبخ اور غسل خانہ ہے
وہ درس گاہ ہے	اس درس گاہ میں استاذ اور طالب علم ہیں
یہ کمرہ ہے	اس کمرے میں چارپائی ہے، اور تپائی ہے، اور کرسی ہے
وہ کمرہ ہے	اس کمرے کا ایک دروازہ ہے، کھڑکی ہے، اور روشن دان ہے
یہ میوہ کیسا ہے؟	یہ میوہ پکا ہوا ہے
وہ پردہ کیسا ہے؟	وہ پردہ پیلا ہے
اس کمرے میں کیا ہے؟	اس کمرے میں ایک پلنگ ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
شَجَرٌ ، ج ، أَشْجَارٌ	درخت	غُصْنٌ ، ج ، أَغْصَانٌ	شاخ

فاكهة ، ج ، فواكه	ميوه، پھل	حمّام ، ج ، حمّامات	غسل خانه
يابس ، ج ، يبس	خشک	ناضج ، ج ، ناضجون	پکا ہوا
زرقاء ، ج ، زرق	نیلا	منفذة ، ج ، منافذ	روشن دان

تمرین - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

هذا السجل جديد　　هذه البطاقة قديمة　　ذلك الفصل واسع　　تلك المعلّمة صالحة

تلك المرآة جميلة　　ذلك التفاح لذيذ　　هذا الظرف صغير　　هذه السيّارة سريعة

تمرین - ٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ کھلونا قیمتی ہے　　وہ کھیت کشادہ ہے　　یہ ڈرائیور چست ہے　　وہ قلم تراش سستا ہے

یہ ڈاکٹر باکمال ہے　　یہ درخت پھل دار ہے　　وہ گلاب خوب صورت ہے　　وہ یونیورسٹی مشہور ہے

تمرین - ٣

مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جوابات لکھیں

كيف هذا البيت؟　　مافي هذا البيت؟　　اين ذلك المعلّم؟　　كيف تلك الحديقة؟

من في هذا الفصل ؟　　كيف تلك السيّارة؟　　ماذا على هذا المكتب؟ هل تلك الشجرة طويلة

الدرس الثامن (☆☆)

أنا وَلَدٌ ، إسْمِي خَالِد　　　أنتَ تِلْمِيذٌ ، إسْمُكَ سَاجد

(☆☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق ۵ میں اسم مضاف اور ضمیر مجرور کا استعمال کیا گیا ہے، یہاں اضافت کی اصطلاحی تعریف کے بجائے عملی طور پر صرف مضاف ومضاف الیہ کے استعمال کی مشق کرا دینا کافی ہے، اس لیے مندرجہ ذیل امور پر توجہ دی جائے۔

ا اسمي میں "ي" اسمك میں "ك" اسمكِ میں "كِ" اسمه میں "ه" اور اسمها میں "ها" یہ سب ضمیریں ہیں۔

٢ ان ضمیروں سے پہلے اگر کوئی اسم آئے تو وہ اسم مضاف کہلائے گا اور یہ ضمیریں مضاف الیہ کہلائیں گی، جیسے: اسمي میں "اسم" مضاف ہے اور "ي" مضاف الیہ ہے، ابنها میں "ابن" مضاف اور "ها" مضاف الیہ ہے۔

٣ مضاف ومضاف الیہ دونوں مل کر مرکب ناقص ہوتے ہیں، اس مرکب ناقص کو مرکب تام بنانے کے لیے مضاف ومضاف الیہ کے بعد ایک اور اسم آتا ہے۔ خواہ وہ اسم کسی شخص کا نام ہو، جیسے: "اسمها زينب" (اس کا نام زینب ہے) میں "زینب" ایک عورت کا نام ہے، یا کسی ←

أنَا بِنْتٌ ، إسْمِي سَلْمٰى　　　أنْتِ تِلْمِيْذَةٌ ، إسْمُكِ سُعَادُ

هُوَ رَجُلٌ ، إسْمُهُ مَاجِدٌ　　　هِيَ إمْرَأةٌ ، إسْمُهَا زَيْنَبُ

هٰذَا ابْنُ مَاجِدٍ　　　هٰذِهِ بِنْتُ مَاجِدٍ

هٰذَا وَالِدِي　　　هٰذِهِ أُمُّكَ

إسْمُ الْوَالِدِ مَاجِدٌ　　　إسْمُ الْأُمِّ زَيْنَبُ

إسْمُ الْإبْنِ خَالِدٌ　　　إسْمُ الْبِنْتِ سُعَادُ

محادثة

مَنْ أنْتَ؟ — أنَا تِلْمِيذ　　　مَنْ أنْتَ؟ — أنَا مُسْلِمٌ

مَا اسْمُكَ؟ — إسْمِي سَاجِد　　　مَنْ رَبُّكَ؟ — رَبِّيَ اللهُ

مَنْ هٰذَا؟ — هٰذَا أخِي　　　مَادِيْنُكَ؟ — دِيْنِي الإسْلَامُ

مَا اسْمُهُ؟ — إسْمُهُ رَاشِد　　　مَنْ أنْتِ؟ — أنَا مُسْلِمَةٌ

مَنْ هٰذه؟ — هٰذه أُخْتِي　　　مَنْ رَبُّكِ؟ — رَبِّيَ اللهُ

مَا اسْمُهَا؟ — إسْمُهَا سُعَاد　　　مَادِيْنُكِ؟ — دِيْنِي الإسْلَامُ

أيْنَ وَالِدُكَ؟ — وَالِدِي فِي السُّوْقِ　　　هَل اسْمُكِ سُعَاد؟　نَعَمْ: إسْمِي سُعَادُ

أيْنَ أُمُّكَ؟ — أُمِّي فِي البيتِ　　　أيْنَ أخْتُكَ؟ — أُخْتِي فِي الحُجْرةِ

هَل أنْتِ سُعَاد؟ — نعم أنَا سُعَاد

آٹھواں سبق

میں لڑکا ہوں، میرا نام خالد ہے　　　تو طالب علم ہے، تیرا نام ساجد ہے

میں لڑکی ہوں، میرا نام سلمٰی ہے　　　تو طالبہ ہے تیرا نام سعاد ہے

→ شخص کا نام نہ ہو، جیسے: "بَيْتُهُ بَعِيْدٌ" (اس کا گھر دور ہے) میں بعیدٌ کسی شخص کا نام نہیں ہے۔

٤ یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ مضاف الیہ ضمیر ہی ہو، ضمیر کے علاوہ دیگر اسماء بھی مضاف الیہ واقع ہوتے ہیں، جیسے: "اسمُ الوالد ماجدٌ" (والد کا نام ماجد ہے) میں "اسمُ" مضاف، "الْوَالِدِ" مضاف الیہ، دونوں مل کر مبتدا ہیں اور "مَاجِدٌ" خبر ہے۔ (مضاف ومضاف الیہ کے اور قواعد آئندہ آئیں گے)

وہ مرد ہے، اس کا نام ماجد ہے — وہ عورت ہے اس کا نام زینب ہے

یہ ماجد کا لڑکا ہے — یہ ماجد کی لڑکی ہے

یہ میرے والد ہیں — یہ تیری والدہ ہیں

والد کا نام ماجد ہے — والدہ کا نام زینب ہے

بیٹے کا نام خالد ہے — بیٹی کا نام سعاد ہے

محادثہ (بات چیت، گفتگو)

تم کون ہو؟	میں طالب علم ہوں	تم کون ہو؟	میں مسلمان ہوں
تمہارا نام کیا ہے؟	میرا نام ساجد ہے	تمہارا رب کون ہے؟	میرا رب اللہ ہے
یہ کون ہے؟	یہ میرا بیٹا ہے	تمہارا دین کیا ہے؟	میرا دین اسلام ہے
اُس کا نام کیا ہے؟	اس کا نام راشد ہے	تو کون ہے؟	میں مسلمان ہوں
یہ کون ہے؟	یہ میری بہن ہے	تیرا رب کون ہے؟	میرا رب اللہ ہے
اس کا نام کیا ہے؟	اس کا نام سعاد ہے	تیرا دین کیا ہے؟	میرا دین اسلام ہے
تمہارے والد کہاں ہیں؟	میرے والد بازار میں ہیں	کیا تیرا نام سعاد ہے	ہاں: میرا نام سعاد ہے
تمہاری والدہ کہاں ہیں؟	میری والدہ گھر میں ہیں	تمہاری بہن کہاں ہے؟	میری بہن کمرے میں ہے
	کیا تو سعاد ہے؟	ہاں: میں سعاد ہوں	

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسمٌ ، ج ، أسماءٌ	نام	اِمْرَأَةٌ ، ج، نِسَاءٌ (من غیر لفظہ)	عورت
ابنٌ ، ج ، أبناءٌ	بیٹا، لڑکا	مُسْلِمٌ ، ج ، مُسْلِمُوْنَ	مسلمان
ربٌّ ، ج ، أربابٌ	رب، پالن ہار	دِيْنٌ ، ج ، أَدْيَانٌ	دین، مذہب
مُسْلِمَةٌ ، ج ، مُسْلِمَاتٌ	مسلمان عورت	سُوْقٌ ، ج ، أَسْوَاقٌ	بازار

تمرین - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

اسمه نبيلٌ — بيته قريبٌ — اسمها سلمى — كتابها جديدٌ — اسمك سعيدٌ

كتاب التلميذ جميلٌ — اسم الأستاذ خالد — كراستي جميلةٌ — مسجد المدرسة صغيرٌ

تمرین - ٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تمہارا مدرسہ بڑا ہے — اس کا بیٹا چھوٹا ہے — درس گاہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے — کھڑکی کا پردہ نیا ہے

میرا نام حامد ہے — اس (عورت) کا لڑکا نیک ہے — میرا قلم خوب صورت ہے — ماں کا نام سعاد ہے

تمرین - ٣ (على الضمير المجرور) (١)

أنا	أنْتَ	أنْتِ	هُوَ	هِيَ
ي	كَ	كِ	هُ	هَا
اسمـ/ـي	اسمـ/ـكَ	اسمـ/ـكِ	اسمـ/ـه	اسمـ/ـها
كِتَابِي	كِتَابُكَ	كِتَابُكِ	كِتَابُه	كِتَابُهَا

تمرین - ٤ (إعادة المبتدءات)

الفصل – المنضدة – الباب – النافذة – السّبّورة – التلميذ

المدرس – الكتاب – القلم – المدرس – الورق – الكراسة

البيت – الحجرة – السرير – المكتب – الكرسي – الفراش

المطبخ – الحمام – الستارة – الشجر – الغصن – الفاكهة

الأب – الأم – الأخ – الأخت – الإبن – الولد – البنت

تمرین - ٥ (إعادة الأخبار)

صغير – صغيرة – كبير – كبيرة – طويل – طويلة – قصير

قصيرة – جديد – جديدة – قديم – قديمة – جيد – جيدة

ردئ – رديئة – مسرور – مسرورة – نشيط – نشيطة – قوي

قوية – ضعيف – ضعيفة – سمينٌ – سمينةٌ

(١) تمرین ٣ میں ضمیر منفصل اور متصل دونوں کو دکھایا گیا ہے استاذ محترم مختصر سادہ لفظوں میں یہ فرق بیان کردیں کہ "أنا، أنت الخ" والی ضمیریں ہمیشہ علاحدہ اسی طرح استعمال ہوتی ہیں اور دوسری سطر کی ضمیریں "ي، ك، الخ" ہمیشہ کسی اسم سے متصل ہو کر مستعمل ہوتی ہیں۔ اور تمرین ٤ و ٥ میں مبتدا و خبر کو سمجھا کر تذکیر و تانیث کا لحاظ کراتے ہوئے تمرین ٤ کے مبتدا کو تمرین ٥ میں ذکر کردہ خبر سے ملا کر لکھائیں۔

مُنَزِّلٌ – مُنَزِّلَةٌ – مسلمٌ – مسلمةٌ – حَاضِرٌ – حاضرة

غالب – غالبة – واقف – واقفة – غاضب – غاضبة

الدرس التاسع (☆)

جُنَيْنَةٌ – زَهْرَةٌ – بِرْكَةٌ – سَمَكَةٌ – سُوْرٌ – مُرْتَفِعٌ

وَرْدٌ – فُلٌّ – بَنَفْسَجٌ – بُسْتَانِيٌّ – نَهْرٌ

هٰذِهٖ جُنَيْنَةُ حَامِدٍ – هٰذَاسُوْرُ الْجُنَيْنَةِ – هٰذَابَابُ الْجُنَيْنَةِ

فِيْ جُنَيْنَةِ حَامِدٍ: شَجَرٌ – وَرْدٌ – زَهْرٌ – بِرْكَةٌ – سَمَكَةٌ

هٰذَا نَهْرُ الْجُنَيْنَةِ – هٰذَا بُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ – ذٰلِكَ وَلَدُ الْبُسْتَانِيِّ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق ۹ میں مندرجۂ ذیل امور کی طرف توجہ دی جائے۔

۱ کبھی کبھی صرف اسم اشارہ "هٰذا، هٰذِهٖ، ذٰلكَ، تِلْكَ" وغیرہ مبتدا ہوتے ہیں اور مضاف ومضاف الیہ دونوں مل کر خبر ہوتے ہیں (مبتدا مفرد، خبر مرکب) جیسے "هٰذا سور الجنينة" (یہ باغیچے کی چہار دیواری ہے)

۲ ایسی صورت میں جب کہ مبتدا اسم اشارہ اور خبر مضاف ومضاف الیہ سے مرکب ہو تو مضاف ہمیشہ اسم اشارہ کے مطابق ہوگا، یعنی اسم اشارہ اگر مذکر ہے تو مضاف مذکر، اور اگر اسم اشارہ مونث ہے تو مضاف بھی مونث ہوگا۔ جیسے: "هٰذا نَهْرُ الْجُنَيْنَةِ" میں "هٰذا" اور "نَهْرٌ" دونوں مذکر ہیں اور "هٰذِهٖ شجرةُ الورد" میں "هٰذه" اور "شجرة" دونوں مذکر ہیں۔

"جُنَيْنَةُ حَامِدٍ كَبِيرَةٌ" یہاں سے مستقل طور پر مندرجۂ ذیل باتیں سمجھائی جائیں۔

۳ "جُنَيْنَةُ حَامِدٍ كَبِيْرَةٌ" میں "جُنَيْنَةُ" مضاف ہے اور "حامدٍ" مضاف الیہ ہے اور یہ دونوں مل کر مبتدا ہیں اور "كَبِيْرَةٌ" خبر ہے۔ (مبتدا مرکب اور خبر مفرد ہے)

مضاف: وہ اسم ہے جس کی اضافت دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف کسی اسم کی اضافت کی جائے، جیسے: "جنينةُ حامدٍ" میں "جنينةُ" کی اضافت "حامدٍ" کی طرف کی گئی ہے، اس لیے "جنينةُ" مضاف، اور "حامدٍ" مضاف الیہ ہے۔

۴ مضاف پر کبھی الف لام داخل نہیں ہوتا۔

۵ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے (اس پر زیر آتا ہے)

۶ جب مضاف ومضاف الیہ دونوں مل کر مبتدا ہوں اور خبر تیسرا لفظ ہو تو خبر ہمیشہ مضاف کے مطابق ہوگی (مضاف اگر مذکر ہے تو خبر مذکر، مضاف اگر مونث ہے تو خبر مونث ہوگی) جیسے: "جنينة حامدٍ كبيرةٌ" میں "كبيرةٌ" "جنينةُ" کے مطابق ہے اور "بابُ الجنينةِ مفتوحٌ" میں "مفتوحٌ" "بابٌ" کے مطابق ہے۔

هٰذِهٖ شَجَرَةُ وَرْدٍ – تِلْكَ شَجَرَةُ تُفَّاحٍ – هٰذِهٖ زَهْرَةُ بَنَفْسَجٍ

تِلْكَ زَهْرَةُ فُلٍّ – هٰذِهٖ بِرْكَةُ الْجُنَيْنَةِ – تِلْكَ سَمَكَةُ الْبِرْكَةِ

جُنَيْنَةُ حَامِدٍ كَبِيْرَةٌ – بَابُ الْجُنَيْنَةِ مَفْتُوْحٌ – بُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ نَشِيْطٌ

وَلَدُالْبُسْتَانِيِّ صَغِيْرٌ – سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ مُرْتَفِعٌ – شَجَرَةُ الْوَرْدِ صَغِيْرَةٌ

زَهْرَةُ الْبَنَفْسَجِ جَمِيْلَةٌ – زَهْرَةُ الْفُلِّ جَمِيْلَةٌ – بِرْكَةُ الْجُنَيْنَةِ كَبِيْرَةٌ

محادثة

أَيْنَ شَجَرَةُ الوردِ؟	شَجرةُ الوردِ في جنينةٍ
في جُنَيْنَةِ مَنْ؟	في جُنَيْنَةِ حامدٍ – (في جنينتي)
كيفَ جُنَيْنَةُ حامدٍ؟	جُنَيْنَةُ حامدٍ كبيرةٌ
مَنْ في جنينة حامدٍ؟	في جُنَينةِ حامدٍ ولَدُ البُستانيِّ

نواں سبق

باغیچہ	پھول	حوض، تالاب	مچھلی	چہار دیواری	بلند
گلاب	چنبیلی	بنفشہ	مالی	نہر	

یہ حامد کا باغیچہ ہے	یہ باغیچے کی چہار دیواری ہے	یہ باغیچے کا دروازہ ہے
حامد کے باغیچے میں درخت ہے	گلاب ہے پھول ہے تالاب ہے	مچھلی ہے
یہ باغیچے کی نہر ہے	یہ باغیچے کا مالی ہے	وہ مالی کا لڑکا ہے
یہ گلاب کا درخت ہے	وہ سیب کا درخت ہے	یہ بنفشے کا پھول ہے
وہ چنبیلی کا پھول ہے	یہ باغیچے کا تالاب ہے	وہ تالاب کی مچھلی ہے
حامد کا باغیچہ بڑا ہے	باغیچے کا دروازہ کھلا ہوا ہے	باغیچے کا مالی چست ہے
مالی کا لڑکا چھوٹا ہے	باغیچے کی چہار دیواری بلند ہے	گلاب کا درخت چھوٹا ہے
بنفشے کا پھول خوب صورت ہے	چنبیلی کا پھول خوب صورت ہے	باغیچے کا تالاب بڑا ہے

گفتگو (بات چیت)

گلاب کا درخت کہاں ہے؟	گلاب کا درخت باغیچے میں ہے

کس کے باغیچے میں؟ — حامد کے باغیچے میں، میرے باغیچے میں

حامد کا باغیچہ کیسا ہے؟ — حامد کا باغیچہ بڑا ہے

حامد کے باغیچے میں کون ہے؟ — حامد کے باغیچے میں مالی کا لڑکا ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
جُنَيْنَةٌ ، ج ، جُنَيْنَاتٌ	باغیچہ	زَهْرٌ وزَهْرَةٌ ، ج ، أَزْهَارٌ	پھول
بِرْكَةٌ ، ج ، بِرَكٌ	تالاب، حوض	سَمَكَةٌ وسَمَكٌ ، ج ، أَسْمَاكٌ	مچھلی
سُورٌ ، ج ، أَسْوَارٌ	چہار دیواری	وَرْدٌ ، واحد ، وَرْدَةٌ	گلاب
فُلٌّ ، واحد ، فُلَّةٌ	چنبیلی	بَنَفْسَجٌ ، واحد ، بَنَفْسَجَةٌ	بنفشہ
بُسْتَانِيٌّ ، ج ، بُسْتَانِيُّونَ	مالی، باغبان	نَهْرٌ ، ج ، أَنْهَارٌ	نہر

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

هٰذه حجرةُ المؤذّنِ　　هٰذا جدارُ المسجدِ　　ذٰلك قلم التّلميذةِ　　تلك نافذةُ الفصل

حقيبةُ التلميذ جديدةٌ　　منظرُ المسجد جميلٌ　　مكتبةُ الجامعةِ واسعةٌ　　موظّفُ المدرسة نشيطٌ

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ استاذ کا لڑکا ہے　　وہ مسجد کی گھڑی ہے　　یہ مدرسے کا گیٹ ہے　　وہ تالاب کا پانی ہے

مسجد کا مینار بلند ہے　　اسٹیشن کا قلی طاقتور ہے　　کتاب کا غلاف نیا ہے　　استاذ کا کمرہ کشادہ ہے

تمرین - ۳

خالی جگہوں کو مناسب کلمات سے پُر کریں

هٰذه .... الفصلِ　　ذٰلك .... التلميذ　　هٰذا .... المدرسة　　تلك .... البركة

محطّة المدينةِ ....　　فرّاش المكتب ....　　.... نشيطٌ　　.... جميلةٌ

☆

الدرس العاشر (☆)

أَيْنَ أَنْتَ يَا خَالِدُ؟ — أَنَا أَمَامَ الْبَابِ

أَيْنَ أَنْتِ يَا سُعَادُ؟ — أَنَا وَرَاءَ السَّتَارَةِ

أَيْنَ الْجُنَيْنَةُ؟ — الْجُنَيْنَةُ خَلْفَ الْبَيْتِ

أَيْنَ مَكْتَبُ مَاجِدٍ؟ — مَكْتَبُ مَاجِدٍ بِجِوَارِ السَّبُّورَةِ

أَيْنَ سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ؟ — سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ تَحْتَ الْمَكْتَبِ

أَيْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟ — قَلَمُ الرَّصَاصِ فَوْقَ الْمَكْتَبِ

أَيْنَ قَلَمُ الْحِبْرِ؟ — قَلَمُ الْحِبْرِ فَوْقَ الْمَكْتَبِ

أَيْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟ — قَلَمُ الرَّصَاصِ فِي جَيْبِ حَامِدٍ

تمرين

أَنَا تِلْمِيذٌ ، اِسْمِي خَالِد ، هٰذه كُرَّاسَتِي

كُرَّاسَتِي جَمِيلَةٌ – وَرَقُ الْكُرَّاسَةِ جَيِّدٌ

هٰذَا كِتَابِي – كِتَابِي جَمِيلٌ – كِتَابِي مُفِيدٌ

وَرَقُ الْكِتَابِ أَبْيَضُ – غِلَافُ الْكِتَابِ أَصْفَرُ

محادثة

مَاهٰذِه؟ – هٰذه كُرَّاسَةُ حامد

أَيْنَ كُرَّاسَةُ حَامِدٍ؟ – كُرَّاسَة حامد فوق المكتبِ

كيف غلافُ الكتابِ؟ – غلافُ الكتاب أصفرُ

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

سبق ھٰذا میں خبر کو بصورت ظرف ذکر کیا گیا ہے، اس لیے بغیر کسی تفصیل کے صرف مندرجہ ذیل باتیں طلبہ کو بتائی جائیں۔

۱ أمام، وراء، خلف، تحت، یہ سب کلمات ظرف کہلاتے ہیں۔

۲ یہ ہمیشہ اسی طرح ایک زبر کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں، البتہ اگر ان کلمات کے بعد "ی" آئے تو ان کلمات پر زیر آجائے گا جیسے أمامي (میرے سامنے) "ورائي" (میرے پیچھے)

دسواں سبق

اے خالد! تو کہاں ہے؟	میں دروازے کے سامنے ہوں
اے سعاد! تو کہاں ہے؟	میں پردے کے پیچھے ہوں
باغیچہ کہاں ہے؟	باغیچہ گھر کے پیچھے ہے
ماجد کی میز کہاں ہے؟	ماجد کی میز چار پائی کے برابر میں ہے
ردّی کی ٹوکری کہاں ہے؟	ردّی کی ٹوکری میز کے نیچے ہے
لیڈ پنسل کہاں ہے؟	لیڈ پنسل میز کے اوپر ہے
فونٹن پن کہاں ہے؟	فونٹن پن میز کے اوپر ہے
لیڈ پنسل کہاں ہے؟	لیڈ پنسل حامد کے جیب میں ہے

تمرین

میں طالب علم ہوں	میرا نام خالد ہے	یہ میری کاپی ہے
میری کاپی خوب صورت ہے	کاپی کا کاغذ عمدہ ہے	یہ میری کتاب ہے
میری کتاب خوب صورت ہے	میری کتاب مفید ہے	کاپی کا کاغذ سفید ہے
	کتاب کا کور زرد ہے	

گفتگو (بات چیت)

یہ کیا ہے؟	یہ حامد کی کاپی ہے
حامد کی کاپی کہاں ہے؟	حامد کی کاپی میز کے اوپر ہے
کتاب کا کور کیسا ہے؟	کتاب کا کور پیلا ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
أمَامَ	سامنے	وَرَاءَ	پیچھے
خَلْفَ	پیچھے	جِوَارٌ	پڑوس، برابر
سَلَّةٌ ، ج ، سَلَّاتٌ	ٹوکری	مُهْمَلَاتٌ، واحد، مُهْمَلَةٌ	ردی، بے کار چیز
تَحْتَ	نیچے	رَصَاصٌ، واحد، رَصَاصَةٌ	چھرا، گولی
قَلَمُ الرَّصَاصِ	جھرّے والا قلم، لیڈ پنسل	حِبْرٌ ، ج ، أحْبَارٌ	روشنائی، سیاہی
قَلَمُ الْحِبْرِ	روشنائی والا قلم، فونٹن پن	جَيْبٌ ، ج ، جُيُوبٌ	جیب، پاکٹ
تَمْرِيْنٌ، ج ، تَمْرِيْنَاتٌ	مشق	غِلَافٌ ، ج ، غُلُفٌ	غلاف، کور

تمرین - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

وَرَاءَ المكتبةِ فصلٌ	بجوارِ المسجد حوضٌ	فوقَ السَّقْفِ عامِلٌ
خلف المدرسةِ سُوقٌ	كأسُ الزُّجاج تحتَ السَّرير	كتاب التِلميذ فوق المكتب
خزّان الماءِ خلفَ المسجد	دُكّان الفاكهانيّ وراء المدرسة	

تمرین - ٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

استاذ کا گھر مسجد کے پیچھے ہے	میرا کمرہ مسجد کے سامنے ہے	خالد کی کاپی میز کے اوپر ہے
مالی کا لڑکا درخت کے نیچے ہے	درخت کے برابر میں مالی کا گھر ہے	دیوار کے پیچھے درخت ہے
چھت کے اوپر کمرہ ہے	گھر کے سامنے گلاب کا درخت ہے	

الدّرس الحادي عشر (☆)

عِنْدِيْ فِنْجَانٌ صَغِيْرٌ　　　　عِنْدَكَ كُوْبٌ كَبِيْرٌ

(☆) طریقۂ تدریس و تمرین

سبق (١١) میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی دونوں کا تذکرہ ہے، مرکب اضافی کا بیان گذر چکا ہے۔ اس لیے مرکب توصیفی درج ذیل مختصر تشریح کی جائے۔

١ "فنجانٌ صغيرٌ" مرکب توصیفی ہے (موصوف اور صفت سے مرکب ہے)

٢ موصوف: وہ اسم ہے جس کی کوئی صفت بیان کی جائے۔

٣ صفت: وہ کلمہ جس کے ذریعہ صفت بیان کی جائے، جیسے: "فِنْجَانٌ صَغِيْرٌ" (چھوٹی پیالی) میں "فنجانٌ" موصوف ہے اس لیے کہ اس کی یہ صفت بیان کی جارہی ہے کہ وہ چھوٹی ہے۔ اور چھوٹی ہونے کی صفت لفظ "صَغِيْرٌ" سے بیان کی جارہی ہے اس لیے "صَغِيْرٌ" صفت ہے۔

٤ عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے اور اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی صفت کا ترجمہ پہلے اور موصوف کا بعد میں ←

عِنْدِيْ عَصِيْرٌ قَلِيْلٌ — عِنْدَكَ لَبَنٌ كَثِيْرٌ

عِنْدَهُ شَايٌ حَارٌّ — عِنْدَهَا مَاءٌ بَارِدٌ

اَلْفِنْجَانُ الصَّغِيْرُ — اَلْكُوْبُ الْكَبِيْرُ

اَلْعَصِيْرُ الْقَلِيْلُ — اَللَّبَنُ الْكَثِيْرُ

اَلشَّايُ الْحَارُّ — اَلْمَاءُ الْبَارِدُ

محادثة

أين الفنجان الصغير ؟ — الفنجان الصغير عندي (حامد)

أين العصير القليل ؟ — العصير القليل عندي (سلمى)

أين اللبن الكثير ؟ — اللبن الكثير عندكَ (حامد)

أين الشاي الحار ؟ — الشاي الحار عندكِ (سلمى)

أين الماء البارد ؟ — الماء البارد عنده (خالد)

أين الكوب الكبير ؟ — الكوب الكبير عندها (زينب)

أسئلة

ماذا عندك يا حامد ؟ — ماذا في الفنجان الصغير ؟

ماذا عندكِ يا سلمى ؟ — ماذا في الكوب الكبير ؟

گیارہواں سبق

میرے پاس ایک چھوٹی پیالی ہے — تمہارے پاس ایک بڑا پیالہ ہے

→ ہوتا ہے، جیسے: "الفنجانُ الصغیرُ" (چھوٹی پیالی)

۱۔ موصوف اگر مذکر ہے تو صفت بھی مذکر، اور موصوف اگر مؤنث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی، جیسے: "الفنجانُ الصغیرُ" "الکرّاسۃ الجدیدۃ" پہلی مثال میں دونوں مذکر اور دوسری مثال میں دونوں مؤنث ہیں۔

۲۔ موصوف پر اگر الف لام داخل ہے تو صفت پر بھی الف لام آئے گا اور اگر موصوف پر الف لام نہیں ہے تو صفت پر بھی الف لام نہیں آئے گا، جیسے: "الفنجانُ الصغیرُ، فنجانٌ صغیرٌ"

۳۔ موصوف اور صفت دونوں کا اعراب بھی ایک ہوگا (یا تو دونوں پر پیش، یا دونوں پر زیر، یا دونوں پر زبر آئے گا)

۴۔ اس سبق میں ایک لفظ "عِنْدَ" آیا ہے اس لفظ کے بعد اگر "ی" آجائے تو دال پر زیر آجائے گا، جیسے: "عِنْدِیْ" (میرے پاس) ورنہ ہمیشہ زبر رہے گا۔ جیسے: "عِنْدَہٗ، عِنْدَکَ، عِنْدَ زَیْدٍ" وغیرہ۔

میرے پاس تھوڑا جوس (رس) ہے — تمہارے پاس زیادہ دودھ ہے

اس کے پاس گرم چائے ہے — اس (عورت) کے پاس ٹھنڈا پانی ہے

چھوٹی پیالی، بڑا پیالہ، تھوڑا جوس، زیادہ دودھ، گرم چائے، ٹھنڈا پانی

گفتگو (بات چیت)

چھوٹی پیالی کہاں ہے ؟ — چھوٹی پیالی میرے (حامد) کے پاس ہے

تھوڑا جوس کہاں ہے ؟ — تھوڑا جوس میرے (سلمٰی) کے پاس ہے

زیادہ دودھ کہاں ہے ؟ — زیادہ دودھ تیرے (حامد) کے پاس ہے

گرم چائے کہاں ہے ؟ — گرم چائے تیرے (سلمٰی) کے پاس ہے

ٹھنڈا پانی کہاں ہے ؟ — ٹھنڈا پانی اس کے (خالد) کے پاس ہے

بڑا پیالہ کہاں ہے ؟ — بڑا پیالہ اس کے (زینب) کے پاس ہے

سوالات

اے حامد! تمہارے پاس کیا ہے ؟ — چھوٹی پیالی میں کیا چیز ہے ؟

اے سلمٰی! تمہارے پاس کیا ہے ؟ — بڑے پیالے میں کیا چیز ہے ؟

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
عِنْدَ	پاس	فِنْجَانٌ ، ج ، فَنَاجِيْنُ	پیالی
كُوْبٌ ، ج ، أكْوَابٌ	پیالہ	عَصِيْرٌ	رس، جوس
لَبَنٌ ، ج ، أَلْبَانٌ	دودھ	شَايٌ	چائے
حَارٌّ	گرم	مَاءٌ ، ج ، مِيَاهٌ	پانی

تمرين - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

عِنْدَ خَالِدٍ قَلَمٌ جميلٌ — الحقيبةُ الجديدة عندكَ — عندي مِرآةٌ لامِعَةٌ

الساعةُ الرَّخيصةُ عنده — عندكِ مِحْبَرَةٌ صَغيرةٌ — اللُّعبةُ الكبيرةُ عندَ سلمى

عندها كتاب نافع — الفائع اللذيذ عند الفاكهي — عند حامد سيارة سريعة

تمرين - ٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

قیمتی گھڑی میرے پاس ہے — میرے پاس نیا پنکھا ہے — پرانا بستہ اُس (مونث) کے پاس ہے
راشد کے پاس خوب صورت سائیکل ہے — نیا کپڑا زینب کے پاس ہے — عائشہ کے پاس چھوٹا صندوق ہے
میرے پاس قیمتی رومال ہے — تیرے (مونث) پاس گرم پانی ہے — گلاب کا پھول حامد کے پاس ہے

تمرين - ٣

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں

عند خديجة..... — السيّارة القديمة..... — عندك.....
.....عندي — .....عندك — .....عندها
الكتابُ المفيد..... — المروحة الجميلة..... — الكرسيُّ المُريح.....

الدرس الثاني عشر(☆)

محادثة

س - مَنْ أَنْتَ ؟ ج - أَنَا تِلْمِيْذٌ
س - مَا اسْمُكَ ؟ ج - إِسْمِيْ خَالِدٌ
س - أَيْنَ بَيْتُكَ ؟ ج - بَيْتِيْ أَمَامَ الْمَسْجِدِ
س - كَيْفَ بَيْتُكَ ؟ ج - بَيْتِيْ جَمِيْلٌ - نَظِيْفٌ
س - إِلَى أَيْنَ ذَاهِبٌ أَنْتَ ؟ ج - أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
س - أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ ؟ ج - مدرستي بجوارِ المسجد
س - كَيْفَ مدرستك ؟ ج - مَدْرَسَتِيْ كَبِيْرَةٌ - مَشْهُوْرَةٌ
س - كَيْفَ أُسْتَاذُكَ ؟ ج - أُسْتَاذِيْ شَفِيْقٌ

(☆)طريقة تدريس وتمرين

گزشتہ اسباق کی روشنی میں چند نئے الفاظ کے ساتھ اس سبق میں ایک محاورہ ذکر کیا گیا ہے، کوئی نیا قاعدہ بیان کرنے کے بجائے اسی نہج پر مزید محاورے کی عادت ڈالی جائے۔

س - مَاذَا بِيَدِكَ ؟ ج - بِيَدِيْ مِخْفَظَةٌ
س - مَاذَا فِي الْمِخْفَظَةِ ؟ ج - فِي الْمِخْفَظَةِ: بَرَّايَةٌ - مِمْحَاةٌ
س - هَلْ فِيْ الْمِخْفَظَةِ كِتَابٌ؟ ج - نَعَمْ فِي الْمِخْفَظَةِ كِتَابٌ أَيْضًا
س - مَاذَا عَلَى الْكِتَابِ ؟ ج - عَلَى الْكِتَابِ غِلَافٌ
س - كَيْفَ غِلَافُ الْكِتَابِ ؟ ج - غِلَافُ الْكِتَابِ صَقِيْلٌ

بارھواں سبق

تم کون ہو ؟ میں طالب علم ہوں
تمہارا نام کیا ہے ؟ میرا نام خالد ہے
تمہارا گھر کہاں ہے ؟ میرا گھر مسجد کے سامنے ہے
تمہارا گھر کیسا ہے ؟ میرا گھر خوب صورت ہے، صاف ستھرا ہے
تم کہاں جارہے ہو ؟ میں مدرسے جارہا ہوں
تمہارا مدرسہ کہاں ہے ؟ میرا مدرسہ مسجد کے بغل میں ہے
تمہارا مدرسہ کیسا ہے ؟ میرا مدرسہ بڑا ہے، مشہور ہے
تمہارے استاذ کیسے ہیں ؟ میرے استاذ مہربان ہیں
تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟ میرے ہاتھ میں بستہ ہے
بستے میں کیا چیز ہے ؟ بستے میں قلم تراش ہے، ربڑ ہے
کیا بستے میں کتاب ہے ؟ ہاں! بستے میں کتاب بھی ہے
کتاب پر کیا ہے ؟ کتاب پر کوَر ہے
کتاب کا کوَر کیسا ہے ؟ کتاب کا کوَر چمک دار ہے

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
نَظِيْفٌ	صاف ستھرا	شَفِيْقٌ	مہربان
يَدٌ ، ج ، ايدي	ہاتھ	مِخْفَظَةٌ ، ج ، مَخَافِظُ	بستہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَرّايةٌ	قلم تراش	مِنْحاةٌ ، ج ، مَناحٍ	ربڑ
غِلافٌ ، ج ، أغْلِفةٌ	کور	صَقِيلٌ	چمک دار

تمرین-١

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں جواب لکھیں

من في هذه الحجرة؟ — كيف ذلك الفنجان؟ — اين بُستانيّ الجنينة؟

ماذا في تلك البركة؟ — اين قلمك؟ — من واقفٌ في البيت؟

اين أمّك؟ — كيف تلك السّتارةُ؟ — ماذا على المكتب؟

الدّرس الثّالث عشر المسجد (☆)

هٰذا مَسْجِدٌ ، بَابُه كَبِيْرٌ ، فِنَاؤُه وَاسِعٌ ، سَقْفُه مُرْتَفِعٌ ، مِئْذَنَتُه عَالِيَةٌ ، قُبَّتُه جَمِيْلَةٌ ، فِي الْمَسْجِدِ حَوْضٌ ، فِي الْحَوْضِ سَمَكٌ ، لَوْنُه أَحْمَرُ وَأَصْفَرُ وَأَزْرَقُ.

فِي الْفِنَاءِ شَجَرَةُ وَرْدٍ ، وَعَمُوْدُ كَهْرَبَاءٍ ، بِجِوَارِ الشَّجَرَةِ حُجْرَةٌ صَغِيْرَةٌ ، الْحُجْرَةُ الصَّغِيْرَةُ لِلْمُؤَذِّنِ ، بِجِوَارِ الْبَابِ حُجْرَةٌ كَبِيْرَةٌ ، تِلْكَ الْحُجْرَةُ الْكَبِيْرَةُ لِإِمَامِ الْمَسْجِدِ ، مِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الصَّغِيْرَةِ عِنْدَ الْمُؤَذِّنِ ، وَمِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الْكَبِيْرَةِ عِنْدَ الْإِمَامِ.

لِحُجْرَةِ الْإِمَامِ بَابٌ وَنَافِذَةٌ ، الْبَابُ مُقْفَلٌ وَالنَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ ، عَلَى النَّافِذَةِ سِتَارَةٌ جَمِيْلَةٌ.

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (١٣) میں سابقہ تراکیب ہی کا اعادہ ہے، البتہ دو اہم چیزیں ذکر کر دی جائیں۔

١۔ اگر جملے میں کوئی اسم مذکور ہو اور پھر اسی اسم کے متعلق کچھ ذکر کرنا ہو تو اسم کا اعادہ کرنے کے بجائے ضمیر لاتے ہیں۔ جیسے: "هٰذا مسجدٌ" (یہ مسجد ہے) اس جملے میں "مسجد" مذکور ہے، اب ہمیں اسی اسم (مسجد) کے متعلق یہ کہنا ہے کہ مسجد کا دروازہ بڑا ہے، تو "باب المسجد كبير" کہنے کے بجائے "ضمیر" لائیں گے اور کہیں گے "بابه كبير"۔ یہ ضمیر اسی اسم کی طرف لوٹے گی، اور اسی اسم کے مطابق ہوگی، اگر جملے میں مذکور اسم مذکر ہے تو ضمیر مذکر، اور اگر وہ اسم مؤنث ہے تو ضمیر مؤنث آئے گی۔ جیسے: "هٰذه مدرسة" (یہ مدرسہ ہے) "أستاذها عطوف" (اس کے استاذ رحم دل ہیں) اس مثال میں "مدرسة" کے مؤنث ہونے کی وجہ سے ضمیر مؤنث (ها) لائی گئی ہے اور پہلی مثال میں "مسجد" کے مذکر ہونے کی وجہ سے ضمیر (ہ) مذکر ہے۔

٢۔ جب جملے میں جار مجرور پہلے ہو تو اس کے بعد آنے والا اسم مذکر و مؤنث دونوں ہو سکتا ہے جیسے: "في الفصل تلميذٌ" و "في الفصل منضدةٌ" اسی طرح جار مجرور کے بعد آنے والا اسم مفرد بھی ہو سکتا ہے، جیسے مثال مذکور میں "تلميذ" اور "منضدة" اور مرکب اضافی اور مرکب توصیفی بھی، مرکب اضافی جیسے: "في الفناء شجرةُ وردٍ" اور مرکب توصیفی جیسے "في المسجد ساعةٌ دقّاقةٌ" وغیرہ۔

فِي الْمَسْجِدِ سَاعَةٌ دَقَّاقَةٌ ، وَسَجَّادَةٌ فَاخِرَةٌ ، وَمِصْبَاحُ كَهْرَبَاءٍ ، وَمِنْبَرٌ عَالٍ ، وَمِرْوَحَةُ سَقْفٍ ، أَمَامَ الْمَسْجِدِ حَدِيْقَةٌ ، لَهَا بُسْتَانِيٌّ نَشِيْطٌ.

تیرہواں سبق (مسجد)

یہ مسجد ہے، اس کا دروازہ بڑا ہے، اس کا صحن کشادہ ہے، اس کی چھت اونچی ہے، اس کا مینارہ بلند ہے، اس کا گنبد خوبصورت ہے، مسجد میں حوض ہے، حوض میں مچھلی ہے، اس کا رنگ سرخ ہے، زرد ہے اور نیلا ہے۔ صحن میں گلاب کا درخت اور بجلی کا کھمبا ہے، درخت کے برابر میں ایک چھوٹا کمرہ ہے، چھوٹا کمرہ مؤذن کے لیے ہے، دروازے کے برابر میں ایک بڑا کمرہ ہے، وہ بڑا کمرہ مسجد کے امام کے لیے ہے، چھوٹے کمرے کی چابی مؤذن کے پاس ہے اور بڑے کمرے کی چابی امام کے پاس ہے، امام کے کمرے کا ایک دروازہ اور ایک کھڑکی ہے، دروازہ بند ہے اور کھڑکی کھلی ہوئی ہے، کھڑکی پر ایک خوبصورت پردہ ہے، مسجد میں ایک دیوار گھڑی ہے، نفیس جانماز ہے، بجلی کا بلب ہے، منبر ہے اور چھت کا پنکھا ہے، مسجد کے سامنے ایک باغ ہے، اس کا ایک چست مالی ہے۔

لغات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِنَاءٌ ، ج ، أفْنِيَةٌ	صحن	واسِعٌ	کشادہ
سَقْفٌ ، ج ، سُقُوْفٌ	چھت	مُرْتَفِعٌ،عالِيَةٌ، ج،عالِيَاتٌ	بلند،اونچی
مِئْذَنَةٌ ، ج ، مَآذِنُ	مینار،منارہ	لَوْنٌ ، ج ، ألْوانٌ	رنگ
قُبَّةٌ ، ج ، قُبَبٌ	گنبد	أصْفَرُ	زرد، پیلا
أحْمَرُ	سرخ، لال	عَمُوْدٌ، ج،أعْمِدَةٌ، وعُمُدٌ	ستون،کھمبا
أزْرَقُ	نیلا	مُؤَذِّنٌ، ج، مُؤَذِّنُوْنَ	مؤذن
كَهْرَبَاءٌ	بجلی	مِفْتَاحٌ، ج، مَفَاتِيْحُ	چابی
إمَامٌ، ج، أئِمَّةٌ	امام	سَاعَةٌ دَقَّاقَةٌ، ج، سَاعَاتٌ	دیوار گھڑی،گھنٹہ
مُقْفَلٌ	بند	فَاخِرَةٌ	شاندار،نفیس
سَجَّادَةٌ، ج ، سَجَاجِيْدُ	جانماز،قالین	مِنْبَرٌ ، ج ، مَنَابِرُ	منبر
مِصْبَاحٌ، ج، مَصَابِيْحُ	بلب		

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

هذا تلميذٌ قلمهٗ جديدٌ	هذه بنتٌ خمارها ثمينٌ	تلك مدرسةٌ سيّارتها جديدةٌ
في المدرسة مكتبُ المدير	بجوار المسجد دكّان الشاي	لسيّارة المدرسة سائقٌ ماهرٌ
على المنضدة كرّاسةُ خالدٍ	ذلك بيتٌ بابه مفتوحٌ	تلك كرّاسة حامدٍ ورقها رديءٌ

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ باغیچہ ہے اس کا مالی چست ہے	باغیچے کے برابر میں ایک کسان کا کھیت ہے	یہ کھڑکی ہے اس کا پردہ نیا ہے
دکان کے لیے ایک طاقت ور ملازم ہے	میدان میں ایک ماہر کھلاڑی ہے	یہ دفتر ہے اس کا چپراسی سست ہے
وہ استاذ ہیں ان کا کمرہ کشادہ ہے	درس گاہ میں مدرسے کا طالب علم ہے	درس گاہ کی چابی استاذ کے پاس ہے

تمرین-۳

(اكتب الجواب بالعربية) عربی میں جواب لکھو

بابُ أيِّ شيءٍ هذا؟	كيف هذا المسجدُ؟	أفي هذا المسجدِ حوضٌ؟
ماذا في الحوضِ؟	ما لونُ السّمكِ؟	أين السّمكُ الأصفرُ؟
لمن هذه الحجرةُ؟	الحجرةُ الكبيرةُ لمن؟	الحجرةُ الصغيرةُ لمن؟
هل الحجرةُ الكبيرةُ للمؤذّنِ؟	هل الحجرةُ الصغيرةُ للإمامِ؟	أين مفتاحُ هذه الحجرةِ؟
ماذا على النافذةِ؟	كيف المئذنةُ؟	كيف القبّةُ؟
كيف القناةُ؟	ماذا أمامَ المسجدِ؟	أمامَ المسجدِ سوقٌ؟
أمامَ المسجدِ حديقةٌ؟	هل الحديقةُ أمامَ المسجدِ؟	هل السّوقُ خلفَ المسجدِ

تمرین-۴

(املأ الفراغ بوضع موصوف) موصوف لاکر خالی جگہ پُر کرو

......واسعٌ	......الواسعُ	......عاليةٌ	......العاليةُ
......أزرقُ	......أصفرُ	......أحمرُ	......جميلٌ
......متينٌ	......المتينُ	......فاخرةٌ	......الفاخرةُ

تمرین-۵

(املأ الفراغ بوضع صفة) صفت لاکر خالی جگہ پُر کرو

القناةُ	الحوضُ....	السّمكُ	المئذنةُ ....
المنبرُ....	السّجّادةُ	البابُ	النافذةُ ....
المصباحُ	المؤذّنُ	الإمامُ	الحديقةُ ....

تمرین-۶

(أكمل الجمل) جملے مکمل کرو

بجوارِ الشّجرةِ	بجوارِ الحوضِ	بجوارِ المسجدِ ....
لونُ السّمكِ	حجرةُ المؤذّنِ	حجرةُ الإمامِ ....

الدرس الرابع عشر (☆)

هٰذا بيتٌ واسعٌ	اَلْبيتُ الواسعُ نظيفٌ
ذٰلك بيتٌ ضيّقٌ	اَلْبيتُ الضيّقُ قذرٌ

(☆) طریقہ تدریس وتمرین

سبق (۱۴) میں مندرجہ ذیل امور کی طرف اشارہ کیا جائے اور تختہ سیاہ پر مثالوں سے سمجھایا جائے۔

۱۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اسم اشارہ تنہا مبتدا واقع ہوتا ہے اور موصوف صفت دونوں مل کر خبر واقع ہوتے ہیں، جیسے: "هٰذا بيتٌ واسعٌ" (یہ ایک کشادہ گھر ہے) ایسی صورت میں اسم اشارہ اور موصوف صفت تینوں تذکیر وتانیث میں مطابق ہوں گے، جیسے مثال مذکور میں: "هٰذا، بيتٌ، واسعٌ" تینوں مذکر ہیں، اور هٰذهٖ مدرسةٌ قديمةٌ" میں اسم اشارہ اور موصوف وصفت تینوں مؤنث ہیں۔

۲۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ موصوف صفت دونوں مل کر مبتدا ہوتے ہیں اور خبر کوئی تیسرا لفظ ہوتا ہے، اس صورت میں بھی تینوں الفاظ تذکیر وتانیث کے اعتبار سے مطابق ہوں گے، جیسے: "البيت الواسع نظيف" میں "البيت الواسع" مبتدا اور "نظيف" خبر ہے، اور تینوں مذکر ہیں اور "المدرسةُ القديمةُ معروفةٌ" (پرانا مدرسہ مشہور ہے) میں تینوں الفاظ مؤنث ہیں۔

۳۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی مرد یا عورت کا نام مبتدا کی شکل میں ہوتا ہے، (مرد وعورت کے نام کو "علَم" کہتے ہیں) اور موصوف صفت دونوں مل کر خبر ہوتے ہیں۔ جب مبتدا "علَم" واقع ہو تو اس پر الف لام نہیں آئے گا، جیسے: "خالدٌ تلميذٌ مجتهدٌ" (خالد ایک محنتی طالب علم ہے) "زينبُ تلميذةٌ مجتهدةٌ" (زینب ایک محنتی طالبہ ہے)

۴۔ التمرين العام میں قوسین میں عمداً غیر موزوں لفظ لکھا گیا ہے تاکہ طالب علم کے ذہن پر زور دے کر اس سے مناسب لفظ کا انتخاب کرا کر خالی جگہ پُر کرائی جائے۔

لِلْبَيْتِ الْوَاسِعِ بَابٌ كَبِيْرٌ — الْبَابُ الْكَبِيْرُ لِلْبَيْتِ الْوَاسِعِ
لِلْبَيْتِ الضَّيِّقِ بَابٌ صَغِيْرٌ — الْبَابُ الصَّغِيْرُ لِلْبَيْتِ الضَّيِّقِ
مَحْمُوْدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ — الرَّجُلُ الصَّالِحُ مَحْمُوْدٌ
لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ خُلُقٌ حَسَنٌ — الْخُلُقُ الْحَسَنُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ
هٰذَا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ — ذٰلِكَ تِلْمِيْذٌ مُهْمِلٌ
التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوْبٌ — التِّلْمِيْذُ الْمُهْمِلُ مَذْمُوْمٌ
خَالِدٌ فَلَّاحٌ نَشِيْطٌ — حَامِدٌ فَلَّاحٌ كَسْلَانُ
الْفَلَّاحُ النَّشِيْطُ رَجُلٌ رَابِحٌ — الْفَلَّاحُ الْكَسْلَانُ رَجُلٌ خَاسِرٌ
هٰذِهِ سَاعَةٌ جَدِيْدَةٌ — تِلْكَ سَاعَةٌ قَدِيْمَةٌ
السَّاعَةُ الْجَدِيْدَةُ غَالِيَةٌ — السَّاعَةُ الْقَدِيْمَةُ رَخِيْصَةٌ

أسئلة

أَيُّ بَيْتٍ وَاسِعٌ؟ — أَيُّ تِلْمِيْذٍ مُجْتَهِدٌ؟ — أَيُّ سَاعَةٍ غَالِيَةٌ؟
أَيُّ بَيْتٍ نَظِيْفٌ؟ — أَيُّ تِلْمِيْذٍ مَحْبُوْبٌ؟ — أَيُّ سَاعَةٍ رَخِيْصَةٌ؟

چودہواں سبق

یہ ایک کشادہ گھر ہے — کشادہ گھر صاف ستھرا ہے — وہ ایک تنگ گھر ہے
تنگ گھر گندہ ہے — کشادہ گھر کا ایک بڑا دروازہ ہے — بڑا دروازہ کشادہ گھر کا ہے
تنگ گھر کا ایک چھوٹا دروازہ ہے — چھوٹا دروازہ تنگ گھر کا ہے — محمود ایک نیک شخص ہے
نیک شخص محمود ہے — نیک آدمی کی اچھی عادت ہے — اچھی عادت نیک آدمی کی ہے
یہ ایک محنتی طالب علم ہے — وہ ایک لاپرواہ طالب علم ہے — محنتی طالب علم پسندیدہ ہے
لاپرواہ طالب علم برا ہے — خالد ایک چست کسان ہے — حامد ایک سست کسان ہے
چست کاشت کار کامیاب آدمی ہے — سست کاشت کار گھاٹے والا آدمی ہے — یہ ایک نئی گھڑی ہے
وہ ایک پرانی گھڑی ہے — نئی گھڑی مہنگی ہے — پرانی گھڑی سستی ہے

سوالات

کون سا گھر کشادہ ہے؟ — کون سا طالب علم محنتی ہے؟ — کون سی گھڑی مہنگی ہے؟
کون سا گھر صاف ستھرا ہے؟ — کون سا طالب علم پسندیدہ ہے؟ — کون سی گھڑی سستی ہے؟

لغات

الفاظ	معاني	الفاظ	معاني
ضَيِّقٌ	تنگ	قَذِرٌ	گندہ
مَحْمُوْدٌ	پسندیدہ	خُلُقٌ ، ج ، اَخْلَاقٌ	عادت
مجتهِدٌ ، ج ، مجتهِدُوْنَ	محنتی	مُهْمِلٌ، ج، مُهْمِلُوْنَ	لاپرواہ
فَلَّاحٌ، ج، فَلَّاحُوْنَ	کسان، کاشت کار	رَابِحٌ، ج، رَابِحُوْنَ	کامیاب، نفع اٹھانے والا
خَاسِرٌ، ج، خَاسِرُوْنَ	ناکام، نقصان اٹھانے والا	سَاعَةٌ، ج، سَاعَاتٌ	گھڑی
غَالِيَةٌ، ج، غَالِيَاتٌ	گراں، مہنگی	رَخِيْصَةٌ	سستی

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

هٰذا ورق رخيصٌ — هٰذه حديقةٌ واسعةٌ — ذٰلِكَ دفترٌ صغيرٌ — تلك فاكهةٌ لذيذةٌ
التلميذ المجتهد نشيطٌ — المدينة الكبيرة جميلةٌ — سعاد بنتٌ صالحةٌ — حامدٌ طالبٌ ناجحٌ
للفلّاح النّشيط حقلٌ واسعٌ — للمدرسة المعروفة سيّارةٌ جديدةٌ

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ ایک بڑی گھڑی ہے — وہ ایک بابرکت کتاب ہے — یہ ایک قیمتی جوتا ہے — وہ ایک پرانا کتب خانہ ہے
پرانا کتب خانہ مشہور ہے — نیا پنکھا قیمتی ہے — زینب ایک محنتی طالبہ ہے — زاہد ایک ماہر ڈرائیور ہے
بڑے کتب خانہ کے لیے ایک چست ملازم ہے — پرانے بستے میں ایک نیا قلم ہے

التمرين العام

(أكمل الجمل بوضع كلمة مناسبة من اليسار) — (أكمل الجمل بوضع الكلمة المناسبة)

هٰذا الفلّاح ..... (حقلٌ) — أنت ..... صَغِيْرٌ

لِلْفَلَاحِ ..... (نشيطٌ)	اِسْمُكَ .....
عِنْدَ التِّلْمِيْذِ (جُنَيْنَةٌ)	هٰذَا ..... كَ
أَمَامَ الْبَابِ ..... (كِتَابٌ)	أَنْتَ ..... هُ
اِسْمُ الرجل ..... (مِئْذَنَةٌ)	هٰذِهِ أُخْتُ .....
اِسْمِيْ ..... (مُؤَذِّنٌ)	أَنْتَ أَخُو .....
فوقَ الْمَسْجِدِ ..... (خَالِدٌ)	هِيَ بِنْتُ .....
الرجل الطويل ..... (مَاجِدٌ)	هٰذَا ..... كَ
المرأة القصيرة ..... (لِلْجُنَيْنَةِ)	لَهُ غِلَافٌ .....
الباب الكبير ..... (زَيْنَبُ)	..... جيبكَ قَلَمٌ
النافذة الصغيرة ..... (للتلميذ)	..... القَلَمُ جَمِيْلٌ
المِئْذَنَة العالية ..... (لخالد)	أَنْتَ ..... إلى المدرسةِ
القبة الجميلة ..... (لي)	أَنْتَ تَعْبَانٌ و .....
الكتاب الجديد ..... (للمسجد)	.....كَ بَعِيْدٌ
القلم القديم ..... (للمسجد)	أَنْتَ وَلَدٌ .....

(٢)

خالدٌ ولدٌ مجتهدٌ	هو محبوبٌ عند الأستاذ	هو مسرورٌ وناجحٌ
ساجدٌ ولدٌ مهملٌ	هو مبغوضٌ عند الأستاذِ	هو محزونٌ وخاسِرٌ

الدرس الخامس عشر (☆)

التِّلْمِيْذُ ذَهَبَ (إِلَى الْمَدْرَسَةِ) — الْبِنْتُ ذَهَبَتْ (إِلَى الْبَيْتِ)

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

اس سبق سے جملہ فعلیہ کا آغاز ہوا ہے، اب طالب علم کو رفتہ رفتہ فعل، فاعل، مصدر اور باب وغیرہ بتائے جائیں، مگر ان کے ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کی طرف مختصراً اشارہ کیا جائے:

۱۔ چھوٹے بچوں کو پہلے صرف فعل و فاعل سے مرکب (دو لفظی) جملہ یاد کرایا جائے، پھر جار مجرور کے ساتھ ملا کر مشق کرائی جائے۔

۲۔ یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ "ذَهَبَ" کے بعد جس جگہ جانا ہوگا اس پر ہمیشہ "إلى" آئے گا، ایسے ہی "نظر" کے بعد جس چیز کو ←

الْوَلَدُ جَلَسَ (عَلَى الْبِسَاطِ)	الْبِنْتُ جَلَسَتْ (عَلَى الْفِرَاشِ)
الْبُسْتَانِيُّ نَظَرَ (إِلَى الزَّهْرَةِ)	الْبُسْتَانِيُّ فَرِحَ (بِالزَّهْرَةِ)
حَامِدٌ خَرَجَ (مِنَ الْجُنَيْنَةِ)	سَاجِدٌ خَرَجَ (مِنَ الْفَصْلِ)

....

مَنْ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	حَامِدٌ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
إِلَى أَيْنَ ذَهَبَ حَامِدٌ	ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
مَنْ جَلَسَتْ عَلَى الْفِرَاشِ؟	الْبِنْتُ جَلَسَتْ عَلَى الْفِرَاشِ
مَنْ جَلَسَ عَلَى الْبِسَاطِ؟	أَنَا جَلَسْتُ عَلَى الْبِسَاطِ
هَلْ جَلَسْتَ عَلَى الْفِرَاشِ؟	لَا: مَا جَلَسْتُ عَلَى الْفِرَاشِ
هَلْ جَلَسْتَ عَلَى الْكُرْسِيِّ؟	نَعَمْ: جَلَسْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ
أَيْنَ جَلَسْتِ يَا سُعَادُ؟	أَنَا جَلَسْتُ عَلَى الْفِرَاشِ
أَيْنَ وَالِدُكَ؟	وَالِدِيْ فِي الْبَيْتِ
هَلْ هُوَ جَلَسَ عَلَى الْبِسَاطِ؟	نَعَمْ: هُوَ جَلَسَ عَلَى الْبِسَاطِ
أَيْنَ أُمُّكَ؟	أُمِّيْ فِي الْبَيْتِ
أَيْنَ جَلَسَتْ هِيَ؟	هِيَ جَلَسَتْ فِي الْحُجْرَةِ

پندرہواں سبق

لڑکا مدرسے گیا	لڑکی گھر گئی	لڑکا بستر پر بیٹھا	لڑکی فرش پر بیٹھی
مالی نے پھول کی طرف دیکھا	مالی پھول سے خوش ہوا	حامد باغیچے سے نکلا	ساجد درس گاہ سے نکلا
کون مدرسے کی طرف گیا؟	حامد مدرسے کی طرف گیا	حامد کہاں گیا؟	حامد مدرسے گیا

← دیکھیں گے اس پر بھی ہمیشہ "إلى" آئے گا، فرح کے بعد جس چیز سے خوشی ہوگی اس پر "ب" لائیں گے اور "خرج" کے بعد جس جگہ سے نکلیں گے اس پر "من" داخل کریں گے۔

۳۔ علامات فاعل (ضمیر مرفوع متصل) کی طرف تختہ سیاہ پر اشارہ کر دیا جائے کہ "تْ" واحد مؤنث غائب "تَ" واحد مذکر حاضر "تِ" واحد مؤنث حاضر "تُ" واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لیے ہے۔

عام طور پر طلبہ صیغہ اور ضمیر مرفوع منفصل کی مطابقت میں غلطی کرتے ہیں اس لیے ان سے بھی افعال کی گردان ضمائر منفصلہ کے ساتھ کرائی جائے۔ مثلاً: هُوَ ذهبَ، هي ذهبتْ، انتَ ذهبتَ، انتِ ذهبتِ، انا ذهبتُ، وغیرہ۔

کون فرش پر بیٹھا؟	لڑکی فرش پر بیٹھی	کون بستر پر بیٹھا؟	میں بستر پر بیٹھا
کیا تم فرش پر بیٹھے؟	نہیں: میں فرش پر نہیں بیٹھا	کیا تم کرسی پر بیٹھے؟	جی ہاں میں کرسی پر بیٹھا
اے سعاد! تو کہاں بیٹھی؟	میں فرش پر بیٹھی	تیرے والد کہاں ہیں؟	میرے والد گھر میں ہیں
کیا وہ بستر پر بیٹھے؟	جی ہاں! وہ بستر پر بیٹھے	تیری والدہ کہاں ہیں؟	میری والدہ گھر میں ہیں
	وہ کہاں بیٹھیں؟	وہ کمرے میں بیٹھیں	

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
ذَهَبَ إلى مكانٍ يَذْهَبُ	ذَهَابًا	فتح	کسی جگہ جانا
جَلَسَ ، يَجْلِسُ	جُلُوْسًا	ضرب	بیٹھنا
بِسَاطٌ ، ج ، بُسُطٌ			فرش، بستر
نَظَرَ إلى شيءٍ يَنْظُرُ	نَظَرًا	نَصَرَ	کسی چیز کو دیکھنا
فَرِحَ بِشَيْءٍ يَفْرَحُ	فَرَحًا	سَمِعَ	کسی چیز سے خوش ہونا
خَرَجَ من مكانٍ يَخْرُجُ	خُرُوْجًا	نَصَرَ	کسی جگہ سے نکلنا

تمرين-۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

الوالد خرج من البيت ذهبتُ إلى السوق خالدةُ ذهبتْ إلى الحجرة جلستِ على الأرض
التلميذ نظر إلى الدّرس سعادُ فرحتْ باللُّعبة نظرتُ إلى الزّهرة سَعْدِيةُ خرجتْ من الحجرة

تمرين-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تو نے پھول کی طرف دیکھا ساجد کرسی پر بیٹھا راشدہ مطبخ سے نکلی میں کتاب سے خوش ہوا
بچی پھول سے خوش ہوئی فاطمہ درس گاہ کی طرف گئی تو کمرے سے نکلا استاذ چارپائی پر بیٹھے

تمرين-۳

(هُوَ) ذَهَبَ (هِيَ) ذَهَبَتْ - (أَنْتَ) ذَهَبْتَ - (أَنْتِ) ذَهَبْتِ - (أَنَا) ذَهَبْتُ
〃 جَلَسَ 〃 جَلَسَتْ - 〃 جَلَسْتَ - 〃 جَلَسْتِ - 〃 جَلَسْتُ

〃 نَظَرَ 〃 نَظَرَتْ - 〃 نَظَرْتَ - 〃 نَظَرْتِ - 〃 نَظَرْتُ
〃 فَرِحَ 〃 فَرِحَتْ - 〃 فَرِحْتَ - 〃 فَرِحْتِ - 〃 فَرِحْتُ
〃 خَرَجَ 〃 خَرَجَتْ - 〃 خَرَجْتَ - 〃 خَرَجْتِ - 〃 خَرَجْتُ

..... ذَهَبَ (هُوَ) خَرَجَ - نَظَرَ - جَلَسَ - فَرِحَ

تْ ذَهَبـ/ـتْ (هِيَ) ....
تَ ذَهَبْـ/ـتَ (أَنْتَ) ....
تِ ذَهَبْـ/ـتِ (أَنْتِ) ....
تُ ذَهَبْـ/ـتُ (أَنَا-حَامِد وسُعَاد) ....

(ضمير الفاعل في آخر الفعل)

تمرين-۴

أنا فرحت بـ......أنت فرحت بـ...... أنت فرحت بـ......هُوَ فرح بـ......
أنا......تُ من الفصل ، هُو...... من المسجد ، أنت...... تَ إلى الزهرة
هي...... على الفراش ، أنت......تَ على الكرسي ، أنتِ......تِ من البيتِ

تمرين-۵

(إملأ الفراغ بالفعل المناسب)

.... حامد إلى المسجد ....سُعادُ من الحجرة
حامد .... بالزهرة سُعاد .... بالحديقة
.... المدرس على الكرسي ....التلميذ إلى الكتابِ

تمرين-۶

أنا.... إلى البيت - أَنْتَ.... إلى البيت - انت.... إلى البيت - هو.... إلى البيت

الدرس السّادس عشر(☆)

رَاشِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْجُنَيْنَةِ ، وَيَنْظُرُ إِلَى الزَّهْرَةِ ، وَيَفْرَحُ بِهَا ، سَاجِدٌ يَذْهَبُ

(☆)**طریقۂ تدریس وتمرین**

سبق (۱۵) میں فعل ماضی کی مشق تھی، اس سبق میں فعل مضارع کی مشق کرائی گئی ہے، اس لیے درج ذیل امور کا لحاظ کیا جائے۔ ←

إلى الميدان، ونلعب بالكرة، سعاد تخرج إلى الفناء، وتجلس في ظل الشجرة، وتفرح. أنا أجلس على حافة البركة، وأنظر إلى السمك، وأفرح به، السمك يسبح في الماء، سعاد تنظر إليه، وتفرح، خالد يخرج من البيت، ويحضر في الفصل، وينظر إلى الكتاب، سلمى تفرغ من الصلاة، وتذهب إلى حجرة النوم، أنت يا سعاد تفرغ عن القراءة، وتذهبين إلى المطبخ.

إلى أين تذهب يا حامد	؟	أنا أذهب إلى السوق
هل تذهب إلى الحديقة	؟	لا، أنا لا أذهب إلى الحديقة
من يجلس تحت الشجرة	؟	سعاد تجلس تحت الشجرة
مَنْ يَلْعَبُ بالكرة	؟	ساجد يلعب بالكرة
بأيّ شيء يلعب ساجد	؟	يلعب ساجد بالكرة
ماذا يسبح في الماء	؟	السمك يسبح في الماء
أين يسبح السمك	؟	يسبح السمك في الماء

سولہواں سبق

راشد باغ کی طرف جاتا ہے، اور پھول دیکھتا ہے، اور اس سے خوش ہوتا ہے، ساجد میدان جاتا ہے، اور گیند سے کھیلتا

→ ۱۔ چوں کہ فعل مضارع میں حال و استقبال دونوں پایا جاتا ہے اس لیے دو چار صیغوں کا ترجمہ بلیک بورڈ پر لکھ کر بتا دیا جائے مثلاً: "یذھب" (وہ جاتا ہے یا جائے گا) "اجلس" (میں بیٹھتا ہوں یا بیٹھوں گا)

۲۔ ماضی اور مضارع کی گردان ترجمہ کے ساتھ پختہ یاد کرا دی جائے خواہ اس کے لیے صرف کی کتاب "آسان صرف" وغیرہ کا سہارا لینا پڑے۔

۳۔ تمرین کے ساتھ جو علامات مضارع مذکور ہیں ان کو فعل ماضی کے شروع میں لگا کر ماضی کے پہلے حرف کو ساکن اور آخری حرف پر ضمہ (پیش) لگا کر مضارع بنانے کی مشق کرائی جائے۔

۴۔ اس سبق میں جو نئے افعال استعمال ہوئے ہیں ان کے ماضی کے صیغے بنوا کر بھی مشق کرائی جائے، حروف جارہ کا افعال کے ساتھ جو ترجمہ مذکور ہے اسے افعال کے ساتھ خاص رکھا جائے، اور جب انفرادی طور پر ان کے معنی بتائے جائیں تو اصل معنی بتائے جائیں، مثلاً "الی" کے معنی "تک" یا "طرف" کے ہیں، اور جب اسے "خرج، ذھب، نظر" افعال کے بعد لایا جائے گا تو اس کا ترجمہ کبھی لفظ "کو" سے، کبھی لفظ "میں" سے کرتے ہیں اور کبھی صرف استعمال میں "الی" آتا ہے مگر اس کا ترجمہ نہیں ہوتا، جیسے "ذھبت الی البیت" (میں گھر گیا)

ہے، سعاد صحن کی طرف نکلتی ہے، اور درخت کے سائے میں بیٹھتی ہے، خوش ہوتی ہے، میں تالاب کے کنارے پر بیٹھتا ہوں اور مچھلی دیکھتا ہوں، اور اس سے خوش ہوتا ہوں، مچھلی پانی میں تیرتی ہے، سعاد اس کی طرف دیکھتی ہے، اور خوش ہوتی ہے۔ خالد گھر سے نکلتا ہے، اور درس گاہ میں حاضر ہوتا ہے اور کتاب کو دیکھتا ہے، سلمیٰ نماز سے فارغ ہوتی ہے اور سونے کے کمرے میں جاتی ہے، اے سعاد تو پڑھنے سے فارغ ہوتی ہے، اور باورچی خانے جاتی ہے۔

اے حامد تو کہاں جاتا ہے	؟	میں بازار جاتا ہوں
کیا تو باغیچے جاتا ہے	؟	نہیں، میں باغیچے نہیں جاتا ہوں
درخت کے نیچے کون بیٹھتا ہے	؟	سعاد درخت کے نیچے بیٹھتی ہے
گیند سے کون کھیلتا ہے	؟	ساجد گیند سے کھیلتا ہے
ساجد کس چیز سے کھیلتا ہے	؟	ساجد گیند سے کھیلتا ہے
پانی میں کیا چیز تیرتی ہے	؟	مچھلی پانی میں تیرتی ہے
مچھلی کہاں تیرتی ہے	؟	مچھلی پانی میں تیرتی ہے

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
مَيْدانٌ، ج، مَيادِيْنُ			میدان
لَعِبَ بِشَيْءٍ يَلْعَبُ	لَعِبًا	سَمِعَ	کسی چیز سے کھیلنا
كُرَةٌ، ج، كُرَاتٌ			گیند
ظِلٌّ، ج، ظِلالٌ			سایہ
حافَةٌ، ج، حافَاتٌ			کنارہ
سَبَحَ، يَسْبَحُ	سَبْحًا وسِبَاحَةً	فَتَحَ	تیرنا
حَضَرَ يَحْضُرُ	حُضُوْرًا	نَصَرَ	حاضر ہونا
فَرَغَ مِنْ شَيْءٍ يَفْرُغُ	فَرَاغًا	نَصَرَ	کسی چیز سے فارغ ہونا
نَامَ يَنَامُ	نَوْمًا	سَمِعَ	سونا
مَطْبَخٌ، ج، مَطَابِخُ			باورچی خانہ، مطبخ

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

سعاد تذهب إلى المطبخ — الصیاد یجلس على حافة النهر

ویجلس في ظلّ السقف — الأسعاد یفرغ من الصلاة — الولد یلعب بالکرة

انا اسبح في النهر — انتَ یا حامد تفرح بالزهر — التلمیذة تحضر في الفصل

انتِ یا سلمیٰ تنظرین الى الزهر

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

ساجدہ پھول سے خوش ہوئی — تو پھل سے خوش ہوتا ہے — حامد کی بہن مطبخ جاتی ہے — خالد نماز سے فارغ ہوا

احمد آفس میں حاضر ہوا — میں دیوار کے سائے میں پڑھتا ہوں — اے سلمیٰ تو کتاب دیکھتی ہے — اے راشد تو گھر سے نکلتا ہے

تمرین (على استعمال الصيغ في الجمل الفعلية)

(هو)		(هي)		(أنتَ)		(أنتِ)		(أنا)
يَذْهَبُ		تَذْهَبُ -		تَذْهَبُ -		تَذْهَبِيْنَ -		أَذْهَبُ
″	يَنْظُرُ ″	تَنْظُرُ -	″	تَنْظُرُ -	″	تَنْظُرِيْنَ -	″	أَنْظُرُ
″	يَجْلِسُ ″	تَجْلِسُ -	″	تَجْلِسُ -	″	تَجْلِسِيْنَ -	″	أَجْلِسُ
″	يَلْعَبُ ″	تَلْعَبُ -	″	تَلْعَبُ -	″	تَلْعَبِيْنَ -	″	أَلْعَبُ
″	يَفْرَحُ ″	تَفْرَحُ -	″	تَفْرَحُ -	″	تَفْرَحِيْنَ -	″	أَفْرَحُ
″	يَخْرُجُ ″	تَخْرُجُ -	″	تَخْرُجُ -	″	تَخْرُجِيْنَ -	″	أَخْرُجُ
″	يَفْرُغُ ″	تَفْرُغُ -	″	تَفْرُغُ -	″	تَفْرُغِيْنَ -	″	أَفْرُغُ
″	يَحْضُرُ ″	تَحْضُرُ -	″	تَحْضُرُ -	″	تَحْضُرِيْنَ -	″	أَحْضُرُ
″	يَسْبَحُ ″	تَسْبَحُ -	″	تَسْبَحُ -	″	تَسْبَحِيْنَ -	″	أَسْبَحُ

(بـ) يَذْهَبُ (هو)

(تـ) تَذْهَبُ (هيَ)

(تـ) تَذْهَبُ (أنتَ)

(تـ) تَذْهَبِيْنَ (أنتِ)

(أ) أَذْهَبُ (أنا – حامد)

أَذْهَبُ (أنا – سعاد)

(فرح يَفْرَحُ تَفْرَحُ أَفْرَحُ)

لَعِبَ – يَلْعَبُ	حَضَرَ – يَحْضُرُ	نَظَرَ – يَنْظُرُ
فَرِحَ – يَفْرَحُ	سَبَحَ – يَسْبَحُ	جَلَسَ – يَجْلِسُ
خَرَجَ – يَخْرُجُ	فَرَغَ – يَفْرُغُ	ذَهَبَ – يَذْهَبُ

الدرس السابع عشر (☆)

قَرَأَ تِلْمِيْذٌ كِتَابًا — قَرَأَ التِّلْمِيْذُ الْكِتَابَ

كَتَبَ وَلَدٌ دَرْسًا — كَتَبَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ

شَرَحَ مُعَلِّمٌ دَرْسًا — شَرَحَ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ

سَمِعَ تِلْمِيْذٌ شَرْحَ دَرْسٍ — سَمِعَ التِّلْمِيْذُ شَرْحَ الدَّرْسِ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۱۷) میں فعل متعدی اور مفعول بہ کا استعمال ہے، اب طلبہ کسی درجے میں نحو وصرف سے واقف ہو چکے ہوں گے اس لیے طلبہ کو اب کچھ ضابطے بتائیں جائیں اور ابھی سے مندرجہ ذیل امور کی طرف رہنمائی کی جائے۔

۱۔ جب جملے میں فعل اور اسم دونوں مذکور ہوں تو دیکھا جائے گا کہ پہلے اسم ہے یا فعل، اگر پہلے اسم ہو اور فعل بعد میں ہو (جیسے: "التلميذ ذهب إلى المدرسة" اور "سعاد تخرج إلى الفناء") تو وہ جملہ اسمیہ کہلائے گا اور اگر فعل پہلے ہو اور اسم بعد میں جیسے: ذهبَ التلميذُ إلى المدرسة "تخرج سعادُ إلى الفناء" تو وہ جملہ فعلیہ کہلائے گا۔

۲۔ اسم اگر پہلے آئے اور فعل بعد میں، تو فعل اسی اسم کے مطابق آئے گا، اگر اسم مذکر ہو تو فعل مذکر اور اگر اسم مونث ہو تو فعل بھی مونث آئے گا۔ جیسے: مذکورہ دونوں مثالوں میں۔

۳۔ اگر طلبہ باشعور ہوں تو انہیں فعل، فاعل اور مفعول بھی بتلائے جائیں کہ جملہ فعلیہ میں پہلے فعل آتا ہے، پھر فاعل، اس کے بعد مفعول، فاعل پر پیش اور مفعول پر زبر آتا ہے۔ جیسے: "قرأ التلميذُ الكتابَ"

۴۔ فاعل کبھی تو مفرد ہوتا ہے، کبھی مضاف ومضاف الیہ سے مرکب ہوتا ہے اور کبھی موصوف اور صفت سے مرکب ہوتا ہے۔ اگر فاعل مضاف ومضاف الیہ سے مل کر بنے تو پیش مضاف پر آئے گا اور مضاف الیہ تو ہمیشہ مجرور ہی رہے گا، جیسے: "قطع ولدُ البستاني الشجرَ" اور اگر فاعل موصوف صفت سے مل کر بنے تو پیش دونوں پر آئے گا، جیسے: "قرأ التلميذُ المجتهدُ الكتابَ"۔

اسی طریقے سے مفعول اگر مضاف ومضاف الیہ دونوں سے مرکب ہو تو زبر صرف مضاف پر آئے گا مضاف الیہ پر زیر ہی آئے گا جیسے: "قطع البستانيُّ غصنَ الشجرِ" اور اگر موصوف صفت سے مرکب ہو تو زبر دونوں پر آئے گا، جیسے: "قطع البستاني الغصنَ الطويلَ"۔

فتح التلميذ الكراسة

أخذ تلميذ كراسة

فتح البستاني باب الحديقة

سعاد فتحت نافذة الحجرة

أنا قرأت الجريدة

هو قرأ القرآن الكريم

أنت قرأت القصة الجديدة

قطع البستاني غصن الشجر

سعاد سمعت صوت المؤذن

أنت قرأت المجلة

هي قرأت الحديث الشريف

أنت قرأت السيرة الطيبة

من قرأ كتابا ؟

ماذا قرأ التلميذ ؟

هل قرأ التلميذ الكتاب ؟

هل التلميذ قرأ الكتاب ؟

أي تلميذ قرأ الكتاب ؟

ماذا كتب الولد ؟

ماذا شرح المعلم ؟

من فتح باب الحديقة ؟

من سمع الصوت ؟

ماذا سمعت سعاد ؟

هل قرأت القرآن ؟

هل قرأت الحديث ؟

هل هي قرأت القصة ؟

ماذا فعل البستاني ؟

ماذا فعلت سعاد ؟

عربی میں ترجمہ کریں (سبق)

ایک طالب علم نے ایک کتاب پڑھی

ایک لڑکے نے ایک سبق لکھا

ایک استاذ نے ایک سبق کی وضاحت کی

ایک طالب علم نے ایک سبق کی تشریح سنی

ایک طالب علم نے ایک کاپی لی

باغبان نے باغیچے کا دروازہ کھولا

سعاد نے کمرے کی کھڑکی کھولی

میں نے اخبار پڑھا

اس نے قرآن کریم پڑھا

تو نے عمدہ کہانی پڑھی

طالب علم نے کتاب پڑھی

لڑکے نے سبق لکھا

استاذ نے سبق کی وضاحت کی

طالب علم نے سبق کی تشریح سنی

طالب علم نے کاپی کھولی

باغبان نے درخت کی شاخ کاٹی

سعاد نے مؤذن کی آواز سنی

تو نے رسالہ پڑھا

اس نے حدیث شریف پڑھی

تو نے سیرت طیبہ پڑھی

من قرأ كتابا؟	قرأ تلميذ كتابا	ماذا كتب الولد؟	كتب الولد الدرس
هل قرأت القرآن؟	نعم: قرأت القرآن	ماذا قرأ التلميذ؟	قرأ التلميذ القرآن
ماذا شرح المعلم؟	شرح المعلم الدرس	هل قرأت الحديث؟	نعم قرأت الحديث
هل قرأ التلميذ الكتاب؟	نعم قرأ التلميذ الكتاب	من فتح باب الحديقة؟	فتح البستاني باب الحديقة
هل هي قرأت القصة؟	نعم هي قرأت القصة	هل التلميذ قرأ الكتاب؟	نعم التلميذ قرأ الكتاب
من سمع الصوت؟	حامد سمع الصوت	ماذا فعل البستاني؟	قطع البستاني غصن الشجر
أي تلميذ قرأ الكتاب؟	قرأ التلميذ المجتهد الكتاب	ماذا سمعت سعاد؟	سعاد سمعت صوت المؤذن
☆	ماذا فعلت سعاد؟	سعاد قرأت السيرة الطيبة	☆

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
قرأ يقرأ	قراءة	فتح	پڑھنا
كتب يكتب	كتابة	نصر	لکھنا
شرح يشرح	شرحا	فتح	وضاحت کرنا
سمع يسمع	سمعا وسماعة	سمع	سننا
أخذ يأخذ	أخذا	نصر	لینا
فتح يفتح	فتحا	فتح	کھولنا
قطع يقطع	قطعا	فتح	کاٹنا
صوت ، ج ، أصوات			آواز
مؤذن ، ج ، مؤذنون			مؤذن
جريدة ، ج ، جرائد			اخبار، پرچہ
مجلة ، ج ، مجلات			رسالہ
قصة ، ج ، قصص			کہانی، قصہ، داستان
سيرة ، ج ، سير			سیرت، عادت

تمرین-١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

	قرأ ولدُ الأستاذ الصّحيفة	البنتُ غسلت ثوب الأخ
كتب التلميذُ درسَ الكتاب	فتح التلميذ بابَ الفصل	البستاني سقى الحديقةَ الواسعةَ
ذكر الخطيب الماهر النّصيحة	طبخت الأمّ الطّعامَ اللّذيذَ	عبدالرّجل الصّالح اللّهَ
الأخت قرأت السّيرة الطّيّبة		

تمرین-٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

		طالب علم نے مشکل سبق لکھا
مالی کے لڑکے نے ایک شاخ کاٹی	نیک لڑکی نے کھانا پکایا	تو نے گھر کا دروازہ کھولا
حامد کے والد نے اخبار پڑھا	میں نے ایک چھوٹی کہانی یاد کی	فاطمہ نے مسجد کے مینار کی طرف دیکھا
راشد کی بہن نے چائے پی	بچہ ایک خوب صورت کھلونے سے خوش ہوا	

تمرین-٣ (علی إعراب المفعول)

كتابٌ عَرَبِيٌّ	قَرَأَ ساجد كتابا عَرَبِيًّا
دَرسٌ فَارِسِيٌّ	قرأت ماجدةُ درسًا فارسيًّا
مَجلّةٌ إنكليزيّةٌ	قَرَأتَ مَجلّةً انكليزيّةً
جَرِيدَةٌ أرْدِيَّةٌ	قَرَأتِ جَرِيدَةً أُرديَّةً
قِصّةٌ هِندِيَّةٌ	قَرَأتُ قِصّةً هندِيّةً

تمرین-٤

التلمِيذُ المُجْتَهِدُ	قَرَأ التلميذُ المُجْتَهِدُ ....
التّلمِيذُ المُهْمِلُ	مَاقرأ التلميذ المُهْمِلُ ....
الوَلَدُ الكَبِيْرُ	فَتَحَ الْوَلَدُ الكَبِيْرُ ....
الوَلَد الصّغِيْرُ	قَطَعَ الولدُ الصغيرُ ....

تمرین-٥ (ترجم إلى الأردية)

ابنُ ماجدٍ فَتَحَ بابَ الحجرةِ	وَلَدُالبُسْتانِيّ قَطَعَ غُصْنَ الشّجَرِ
مُعَلّمُ المدرسَةِ شَرَحَ درسَ الكتابِ	تلميذُ المدرسَةِ أخذ كِتابَ الدّرْسِ

بِنتُ مَاجِدٍ كَتَبَتْ دَرسَ الكتابِ	أختُ حامدٍ سَمِعَتْ قِصّةَ القُرآنِ
أمُّكَ سَمِعَتْ خَبَرَ الْجَرِيْدَةِ	أختُكِ قَرَأتْ سِيْرَةَ الرَّسُوْلِ(ﷺ)

تمرین-٦

أنا ... الدرس	أنتَ ... الكتاب	أنتِ ... القصّة
هو شَرَحَ ...	أنتَ فَتَحْتَ ...	هي أخذَتْ ...
... البُستانيّ قطع غُصْنَ ...	... ماجد فَتَحَ بَابَ ...	

الدرس الثّامن عشر (☆)

حَامِدٌ يَذْهَبُ إلَى السُّوْقِ صَبَاحًا ، وَيَفْتَحُ الدُّكّانَ ، وَيَجْلِسُ فِي الدُّكّانِ إلَى الْعِشَاءِ وَيَرْجِعُ إلَى الْبَيْتِ لَيْلاً.

مَاجِدٌ يَذْهَبُ إلَى الْمَسْجِدِ ، وَيَذْكُرُ اللّهَ ، وَيَعْبُدُهُ فِي اللّيْلِ وَالنّهَارِ.

أنَا أرْكَبُ الدّرّاجَةَ ، وَأذْهَبُ إلَى الْجُنَيْنَةِ مَسَاءً ، أتْرُكُ الدّرّاجَةَ عِنْدَ الشّجَرَةِ ، وَأسْبَحُ فِي الْبِرْكَةِ ، وَأفْرَحُ.

أنْتَ تَدْخُلُ الْفَصْلَ الآنَ ، وَتَفْتَحُ الْكِتَابَ ، وَتَقْرَأُ الدّرْسَ وَتَكْتُبُ الإمْلاءَ ، وَتَسْمَعُ كَلامَ الأُسْتَاذِ.

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (١٨) میں مختلف شکلوں میں فعل کی مشق کرائی گئی ہے اس لیے مندرجہ ذیل چیزیں طلبہ کو بتائی جائیں۔

١۔ جب کسی جملے میں پہلے اسم آئے (خواہ اسم ظاہر ہو یا اسم ضمیر) اس کے بعد فعل آئے (خواہ ماضی یا مضارع) تو وہ جملہ، جملہ اسمیہ کہلائے گا اور اس اسم کے بعد آنے والے فعل میں ایک ضمیر ہوگی جس کا مرجع وہ اسم ہوگا جیسے: حامدٌ يذهب، میں "يذهب" کے اندر "هُوَ" ضمیر ہے جس کا مرجع "حامدٌ" ہے۔

٢۔ اگر اس اسم کے متعلق کوئی اور امر ذکر کرنا ہو تو پہلے فعل کے بعد "واو" لا کر دوسرا فعل ذکر کریں گے اور اس اسم کو نہیں لوٹائیں گے۔ جیسے: کہنا ہے کہ "حامد پڑھ رہا ہے اور لکھ رہا ہے" تو کہیں گے "حامدٌ يقرأ ويكتبُ" یہ نہیں کہیں گے "حامدٌ يقرأ وحامد يكتب"۔

٣۔ "صباحٌ، مساءٌ، ليلٌ، نهارٌ" یہ الفاظ ظرف کہلاتے ہیں، ان الفاظ کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اگر یہ الفاظ جملوں میں بغیر جار مجرور کے آئیں تو "منصوب" ہوں گے، جیسے "حامدٌ يقرأ صباحًا" (حامد صبح کو پڑھتا ہے) اور اگر ان الفاظ سے پہلے حرف جر آئے تو مجرور ہوں گے، جیسے: "حامدٌ يقرأ في الصّباحِ" (حامد صبح کو پڑھتا ہے)

٤۔ فاعل، مفعول بہا سی طریقے سے ظرف زمان ومکان اور متعلقات فعل کو بدل کر مختلف جملے بنوائے جائیں۔

سلمٰی تدخل المطبخ، وتغسل الإناء، وتطبخ الطعام،

سعاد تذهب إلى مدرسة البنات، وتقرأ الأردية والعربية والقرآن والحديث، وتكتب الدرس.

۲۔ أسئلة

متى يذهب حامد إلى السوق ؟	من يذهب إلى السوق صباحا ؟
ماذا يفعل حامد صباحا ؟	إلى أين يذهب حامد صباحا ؟
متى يفتح (هو) الدكان ؟	من يفتح الدكان صباحا ؟
إلى متى يجلس (هو) في الدكان ؟	متى يرجع (هو) إلى البيت ؟
هل تسمع كلام المعلم ؟	هل أنت تسمعين قصة القرآن ؟

اٹھارہواں سبق

حامد صبح کو بازار جاتا ہے، وہ دکان کھولتا ہے، وہ دکان میں عشاء تک بیٹھتا ہے، وہ رات کو گھر لوٹتا ہے۔

ماجد مسجد میں جاتا ہے، وہ اللہ کو یاد کرتا ہے، اور شب و روز اس کی عبادت کرتا ہے۔

میں سائیکل پر سوار ہوتا ہوں، اور شام کو باغ میں جاتا ہوں، میں درخت کے پاس سائیکل کو چھوڑ دیتا ہوں اور حوض میں تیرتا ہوں اور خوش ہوتا ہوں۔

تو اب درس گاہ میں داخل ہوگا، کتاب کھولے گا، سبق پڑھے گا، املا لکھے گا اور استاذ کی باتیں سنے گا۔

سلمٰی باورچی خانہ میں جاتی ہے، وہ برتن دھوتی ہے اور کھانا پکاتی ہے۔ سعاد لڑکیوں کے اسکول جاتی ہے وہ اردو، عربی، قرآن اور حدیث پڑھتی ہے اور سبق لکھتی ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
سُوْق ، ج ، أسْوَاق			بازار
دُكّان ، ج ، دَكَاكِيْن			دوکان
رَجَعَ إلى مكانٍ يَرْجِعُ	رُجُوْعًا	ضَرَبَ	کسی جگہ لوٹنا، واپس ہونا
لَيْل ، ج ، لَيَالِي			رات
مَسْجِد ، ج ، مَسَاجِد			مسجد

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
ذَكَرَ يَذْكُرُ	ذِكْرًا	نَصَرَ	یاد کرنا، ذکر کرنا
عَبَدَ يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نَصَرَ	عبادت کرنا
نَهَار ج أنْهُر			دن
رَكِبَ يَرْكَبُ	رُكُوْبًا	سَمِعَ	سوار ہونا
تَرَكَ يَتْرُكُ	تَرْكًا		چھوڑنا
غَسَلَ يَغْسِلُ			دھونا
إِنَاء ، ج ، آنِيَة			
طَبَخَ يَطْبُخُ			

سؤالات

متى يذهب حامد إلى السوق ؟

من يذهب إلى السوق صباحا ؟ — حامد يذهب إلى السوق

ماذا يفعل (حامد) صباحا ؟ — حامد يذهب إلى السوق

متى يفتح هو الدكان ؟ — هو يفتح الدكان صباحا

إلى أين يذهب حامد صباحا ؟ — حامد يذهب إلى السوق صباحا

من يفتح الدكان صباحا — حامد يفتح الدكان صباحا

إلى متى يجلس هو في الدكان — يجلس هو في الدكان إلى المساء

متى يرجع هو إلى البيت — يرجع هو إلى البيت

هل تسمع كلام المعلم — نعم أسمع كلام المعلم

هل أنت تستمعين قصة القرآن — نعم أستمع قصة القرآن

تمرين - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

التلميذ يحضر في الفصل ويقرأ الكتاب — الفاكهاني يفتح الدكان صباحا ويبيع الفواكه

فاطمة تذهب إلى المدرسة وترجع إلى البيت مساءً — أنا آخذ المجلة وأقرأ في الليل

زينب تشرب الماء البارد ظهرا وتأكل الطعام .... — أنت تركب الدراجة وتذهب إلى النهر نهارا

حامد يكتُبُ........ ، ساجد يركبُ........ ، راشد يترك........ ،

تمرين - ۹

(إملأ الفراغ)

أنا ...... الدرّاجة ، أنتَ ......الدرّاجة ، هو...... الدرّاجة

أنا...... في البركة ، أنتَ......في البركةِ ، هُو...... في البركة

هي ...... الطعامَ ، أنتِ ...... الدرسَ ، أنت ...... القصّة

الدرس التاسع عشر (☆)

أنَا أجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيْ وَأنْتَ اِجْلِسْ عَلَى الْمَقْعَدِ

سَلْمٰى تَجْلِسُ عَلَى السَّرِيْرِ وَأنْتِ يَاسُعَادُ! اِجْلِسِيْ عَلَى الْأرْضِ

حَامِدٌ يَذْهَبُ إلَى الدُّكَّانِ وَأنْتَ اِذْهَبْ إلَى الْمَدْرَسَةِ

أنَا أقْرَأُ الْجَرِيْدَةَ وَأنْتَ اِقْرَأِ الْكِتَابَ

الْبُسْتَانِيُّ وَاقِفٌ أمَامَ الْبِرْكَةِ هُوَ يَقْطِفُ الْوَرْدَةَ

أنْتَ يَا حَامِدُ اِذْهَبْ إلَى الشَّجَرَةِ وَاقْطِفِ الزَّهْرَةَ

تَعَالَ يَاحَامِدُ هُنَا اِفْتَحِ الْكُرَّاسَةَ وَخُذِ الْقَلَمَ وَاكْتُبِ الدَّرْسَ

تَعَالَيْ يَاسُعَادُ هُنَا اِفْتَحِيْ الْمَطْبَخَ وَخُذِيْ الْإنَاءَ وَاطْبُخِيْ الشَّايَ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۱۹) پڑھانے سے پہلے "امر حاضر معروف" بنانے کا قاعدہ طلبہ کو یاد کرا دیا جائے۔

قاعدہ: فعل ثلاثی مجرد (صحیح) سے امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف کے حاضر کے صیغے سے علامت مضارع کو حذف کر دو، اُس کے بعد دیکھو کہ عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور یا مضموم، اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لے آؤ اور آخری حرف کو ساکن کر دو، جیسے: "تَفْتَحُ" سے "اِفْتَحْ" اور "تَضْرِبُ" سے "اِضْرِبْ" اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو علامت مضارع حذف کرنے کے بعد ہمزۂ وصل مضموم لے آؤ اور آخر کو ساکن کر دو، جیسے: "تَنْصُرُ" سے "اُنْصُرْ" اور "تَكْتُبُ" سے "اُكْتُبْ" وغیرہ۔

امر حاضر معروف کے پورے چھ صیغے کی مشق کرا دی جائے، تاکہ گردان ازبر ہو جائے اور صیغوں کی شناخت ہو جائے، جیسے:

اُكْتُبْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبُوْا	اُكْتُبِيْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبْنَ
لکھ تو ایک مرد	لکھو تم دو مرد	لکھو تم سب مرد	لکھ تو ایک عورت	لکھو تم دو عورتیں	لکھو تم سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	صیغہ جمع مؤنث حاضر

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

استاذ کا لڑکا ظہر کے بعد مدرسے سے لوٹتا ہے

راشد کتاب لیتا ہے اور رات کو لکھتا ہے

خالدہ برتن دھلتی ہے اور روٹی پکاتی ہے

حامد کی والدہ نے رات کو لذیذ کھانا پکایا

میں صبح کو نہر جاتا ہوں اور پانی میں تیرتا ہوں

آج میں نے عصر کے بعد گرم چائے پی

تمرین - ۳

أسئلة

مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جوابات لکھیں

متى تركبُ الدرّاجة ؟ أيَّ شيٍ تركبُ أنتَ ؟ هل أنت تركبُ الدرّاجة؟ أين تترك الدرّاجة؟ ماذا تترك عند الشجر؟هل تترك الدرّاجة ؟ أهذه أختكَ ؟ هل هِيَ تطبخُ الطعام ؟ ماذا تطبخ هِيَ في المطبخ ؟ متى يرجعُ التلميذُ من المدرسة ؟ متى يرجعُ حامد إلى البيت؟ متى تذهب إلى المسجدِ ؟ ماذا تفعلُ في المسجد ؟ هل تذكرُ اللّٰهَ ؟متى تعبُدُ اللّٰهَ ؟ أيْنَ تعْبُدُ اللّٰه ؟ مَنْ تعْبُدُ أنتَ ؟ مَنْ تذكُرُ أنْتَ ؟

تمرین - ۴

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

أنت ركبتَ الدرّاجة مساءً ، أنا أركبُ الدّرّاجة صباحًا

هُوَ فتحَ الحجرة صباحًا ، هِيَ تَفْتحُ الحجرةَ مساءً

أنتَ رجعتَ إلى البيتِ نهارًا ، أنتِ ترجعِيْنَ إلى البيتِ ليلاً

هِيَ قرأت القرآنَ بعدَ الفجرِ ، أنتِ تقرئِيْنَ القرآن بعدَ الظّهرِ

أنا تركتُ الكتاب في الحجرة ، أنت تترك الكتاب في الفصْلِ

تمرين - ۵

(إملأ الفراغ)

حامد يعبدُ........ ، ساجد يذكرُ........ ، راشد يقرأُ........ ،

حامد يدخلُ........ ، ساجد يفتحُ........ ، راشد يسمَعُ........ ،

تفضَّلْ يا راشدُ　　اُدْخُلِ الْمَنْزِلَ　　وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ
شُكْرًا يا حامِدُ　　أَنَا جَلَسْتُ　　أَنْتَ أَيْضًا اجْلِسْ بِجِوَارِي

تمرين

أُنْظُرْ إِلَى الْمُصَلِّي　　اُدْخُلْ حُجْرَةَ الْمَسْجِدِ　　اُخْرُجْ مِنْ دُكَّانِي
اِجْلِسْ عِنْدِي　　اِرْجِعْ مِنْ هُنَا　　اِقْطِفْ زَهْرَةَ الْبَنَفْسَجِ
اِرْكَبْ دَرَّاجَةَ رَاشِدٍ　　اِفْرَحْ بِزَهْرَةِ الْفُلِّ　　اِسْمَعْ حَدِيثِي
اِفْتَحْ بَابَ الْفَصْلِ　　اِقْرَأْ صَفْحَةَ الْجَرِيدَةِ　　اِسْبَحْ فِي بِرْكَةِ الْحَدِيقَةِ
اُقْرُبْ مِنَ الْمَيْدَانِ　　خُذْ كُرَةَ الْقَدَمِ　　اِلْعَبْ بِكُرَةِ الْقَدَمِ

انیسواں سبق

میں کرسی پر بیٹھتا ہوں اور تو بنچ پر بیٹھ، سلمیٰ چارپائی پر بیٹھتی ہے، اور اے سعاد تو زمین پر بیٹھ، حامد دکان جاتا ہے، اور تو مدرسے جا، میں اخبار پڑھتا ہوں، اور تو کتاب پڑھ، حنظل حوض کے سامنے کھڑا ہے، وہ گلاب توڑ رہا ہے، حامد! تو درخت کی طرف جا، اور پھول توڑ۔
اے حامد! تو یہاں آ، کاپی کھول، قلم لے اور سبق لکھ، اے سعاد! تو یہاں آ، مطبخ کھول، برتن لے، اور چائے پکا، راشد! تشریف لایئے، گھر میں داخل ہو جائیے اور کرسی پر بیٹھئے، اے حامد! شکریہ، میں بیٹھ گیا، آپ بھی میرے برابر میں بیٹھئے۔

تمرین

نمازی کی طرف دیکھ، مسجد کے کمرے میں داخل ہو، میری دکان سے نکل، میرے پاس بیٹھ، یہاں سے واپس ہو، گل بنفشہ توڑ، راشد کی سائیکل پر سوار ہو، گل بنفشہ سے خوش ہو، میری بات سن، درس گاہ کا دروازہ کھول، اخبار کا صفحہ پڑھ، باغ کے تالاب میں تیر، میدان کے قریب ہو، فٹ بال لے، فٹ بال سے کھیل۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
مَقْعَدٌ ، ج ، مَقَاعِدُ			بنچ، سیٹ
قَطَفَ يَقْطِفُ	قَطْفًا	ضَرَبَ	پھول توڑنا
تَفَضَّلَ يَتَفَضَّلُ	تَفَضُّلًا	تَفَعُّل	تشریف لانا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شُكْرًا	نَصَرَ	شکریہ ادا کرنا

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

اِفْتَحُوا بَابَ الْحُجْرَةِ وَاجْلِسُوا　　اِرْكَبِ الْقِطَارَ وَاذْهَبْ إِلَى مَنْزِلِي
اِشْرَبَا الشَّايَ الْحَارَّ فِي الْبَيْتِ　　يَا فَاطِمَةُ اطْبُخِي الطَّعَامَ وَاغْسِلِي الْإِنَاءَ
يَا أُخْتَايَ اُكْتُبَا الدَّرْسَ وَاحْفَظَا　　اِغْسِلْنَ الثِّيَابَ وَاكْنِسْنَ الْبَيْتَ
يَا رَاشِدُ ! أَنَا أَقْرَأُ وَأَنْتَ اكْتُبِ الدَّرْسَ　　الْأُمُّ تَطْبُخُ الشَّايَ وَأَنْتِ اقْطَعِي الْخُضْرَةَ
اِحْفَظَا الدَّرْسَ الصَّعْبَ فِي الْمَسْجِدِ

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

میں کپڑا دھلتا ہوں اور اے سعاد تو چائے پکا　　استاذ سبق کی تشریح کرتے ہیں اور تو اس کو لکھ
تم سب عورتیں کمرے میں داخل ہو اور بیٹھو　　تم دونوں بازار جاؤ اور میں گلاب کا پھول توڑتا ہوں
میں سبق یاد کرتا ہوں اور تم دونوں پھول توڑو　　بہن سبق لکھتی ہے اور اے خالدہ تو چائے پی
اے رشیدہ اور صفیہ! تم دونوں مطبخ میں برتن دھلو　　اے خالدہ، فاطمہ اور سعاد تم سب کاپی میں سبق لکھو
اے زینب تو مدرسے جا اور درس گاہ میں بیٹھ

الدرس العشرون (☆)

يَا حَامِدُ اُدْخُلِ الْفَصْلَ ، وَلَا تَخْرُجْ مِنْهُ قَبْلَ الدَّرْسِ ، اِفْتَحِ الْكِتَابَ وَانْظُرْ إِلَيْهِ ، وَلَا

(☆) طريقة تدريس وتمرين

سبق (۲۰) میں فعل نہی کی مشق ہے اس لیے اس سبق سے پہلے فعل نہی بنانے کا قاعدہ اور گردان یاد کرا دی جائے۔
فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام سے روکا جائے، یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔
قاعدہ: فعل نہی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہی لے آؤ اور آخری حرف کو ساکن کر دو، امر اور نہی کے صیغوں سے نون اعرابی کو بھی حذف کر دیا جاتا ہے، امر و نہی دونوں افعال میں اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے۔ (حرف علت تین ہیں: واو، الف اور یا) جیسے: تخشی سے "لاتخش" اور "لاتخش" ذیل میں فعل نہی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے، مگر امر کی طرح نہی حقیقی کے بھی حاضر کے چھ صیغے اصل ہیں۔

لا يَكْتُبْ	واحد مذکر غائب	لاتكتبوا	جمع مذکر حاضر
لايكتبا	تثنیہ مذکر غائب	لاتكتبي	واحد مؤنث حاضر ←

تَنظُرْ إلى الخَارِجِ. اِقْرَأ الدَّرْسَ وَاكْتُبْهُ ، وَلا تَضْحَكْ وَلا تَلْعَبْ فِي الفَصْلِ ، اُسْكُتْ أمَامَ الأُسْتَاذِ ، وَلاتَرْفَعِ الصَّوْتَ أمَامَهُ. اِذْهَبْ إلى المَسْجِدِ ، وَاعْبُدِ اللهَ ، وَلا تَذْهَبِ الآنَ إلى السُّوْقِ.

يَاسَاجِدُ تَعَالَ هُنَا ، وَاقْطِفْ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ ، وَلاتَقْطِفْ تِلْكَ الزَّهْرَةَ. يَاسُعَادُ اُدْخُلِي المَطْبَخَ ، وَاطْبَخِي الطَّعَامَ يَا فَاطِمَةُ تَعَالَى ، وَاجْلِسِي بِجِوَارِ أُمِّكِ

تمرين

دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	اُدْخُلِي	لَاتَدْخُلْ	لَاتَدْخُلِي
لَطُفَ	يَلْطُفُ	اُلْطُفْ	اُلْطُفِي	لَاتَلْطُفْ	لَا تَلْطُفِي
لَعِبَ	يَلْعَبُ	اِلْعَبْ	اِلْعَبِي	لَاتَلْعَبْ	لَاتَلْعَبِي
رَفَعَ	يَرْفَعُ	اِرْفَعْ	اِرْفَعِي	لَاتَرْفَعْ	لَاتَرْفَعِي
قَرُبَ	يَقْرُبُ	اُقْرُبْ	اُقْرُبِي	لَاتَقْرُبْ	لَاتَقْرُبِي

بیسواں سبق

اے حامد! تو درس گاہ میں داخل ہو، اور سبق سے پہلے اس سے مت نکل، کتاب کھول، اور اسے دیکھ، اور باہر کی طرف مت دیکھ، سبق پڑھ، اور اس کو لکھ، ہنس مت، اور درس گاہ میں مت کھیل، استاذ کے سامنے چپ رہ، ان کے سامنے آواز بلند مت کر، مسجد جا، اللہ کی عبادت کر، اور اس وقت بازار مت جا۔

اے ساجد! یہاں آ، یہ پھول توڑ، اور وہ پھول مت توڑ۔

اے سعاد! مطبخ میں داخل ہو، کھانا پکا، اے فاطمہ! آ، اور اپنی ماں کے بغل میں بیٹھ۔

← لَايَكْتُبُوْا	جمع مذکر غائب	لَاتَكْتُبَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَكْتُبْ	صیغہ واحد مؤنث غائب	لَاتَكْتُبْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَاتَكْتُبَا	تثنیہ مؤنث غائب	لَااَكْتُبْ	واحد متکلم
لَايَكْتُبْنَ	جمع مؤنث غائب	لَانَكْتُبْ	جمع متکلم
لَاتَكْتُبْ	واحد مذکر حاضر	☆	☆
لَاتَكْتُبَا	تثنیہ مذکر حاضر	☆	☆

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
خَرَجَ مِنْ يَخْرُجُ	خُرُوْجًا	نَصَرَ	نکلنا
خَارِجٌ ، ج ، خَوَارِجُ			باہر
ضَحِكَ يَضْحَكُ	ضِحْكًا	سَمِعَ	ہنسنا
لَعِبَ يَلْعَبُ	لَعِبًا و لَعْبًا	سَمِعَ	کھیلنا
سَكَتَ يَسْكُتُ	سُكُوْتًا	نَصَرَ	خاموش رہنا
رَفَعَ يَرْفَعُ	رَفْعًا	فَتَحَ	اٹھانا، بلند کرنا
عَبَدَ يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نَصَرَ	عبادت کرنا

تمرين - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

لا تجلس أمام الأستاذ على السّرير — لاتذهبا إلى السّوق وقت الدّرس

اعبدوا اللّٰهَ وَلَا تَقنطُوْا مِنْ رَحْمَتِهِ — يَاسُعادُ لاتخرُجي إلى الخارج

لا تَجلسا يَاراشدةُ وَخالدةُ على حَلْقَةِ البركة — لاتَنْظُرْنَ إلى الزَّهْرَةِ وَاجْلِسْنَ بأدبٍ

اخدمِ الوالدين ولا تقل لهما أف — لاتقتُلوا أولادكم خشية إملاق

لا تخرُجا في الحرّ من البيت إلى الخارج

تمرين - ٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

میں بستر پر سو رہا ہوں تو چارپائی پر بیٹھ — تم دونوں بازار مت جاؤ استاذ کے گھر جاؤ

تم سب عورتیں آج مہمانوں کے لیے کھانا مت پکاؤ — اے فاطمہ! تو کپڑے دھل، برتن مت دھل

فاطمہ اور رشیدہ! تم دونوں عصر کے بعد مت پڑھ — تم سب لوگ اللہ کا ذکر کرو غیر اللہ کی عبادت نہ کرو

استاذ سبق کی وضاحت کر رہے ہیں تو ان کی بات سن — تم دونوں استاذ کے سامنے مت ہنسو

تم سب عورتیں رات میں گھر کا دروازہ مت کھولو

☆

الدرس الواحد والعشرون (☆)

خَامِدٌ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا، وَوَصَلَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْمِيْعَادِ، رَجَعَ حَامِدٌ إِلَى الْبَيْتِ ظُهْرًا، وَوَقَفَ بِالْبَابِ، هُوَطَرَقَ الْبَابَ، سُعَادُ سَمِعَتْ طَرْقَ الْبَابِ ، قَرُبَتْ سُعَادُ مِنَ الْبَابِ ، وَفَتَحَتْهُ، حَامِدٌ وَصَلَ إِلَى الْحُجْرَةِ ، وَخَلَعَ اللِّبَاسَ ، وَلَبِسَ لِبَاسًا آخَرَ ، نَظَرُ حَامِدٍ وَقَعَ عَلَى الْمَكْتَبِ، وَجَدَ عَلَيْهِ رِسَالَةً ، وَرَدَتِ الرِّسَالَةُ مِنَ الْقَرْيَةِ ، أَخَذَ حَامِدٌ تِلْكَ الرِّسَالَةَ ، وَقَرَأَهَا ، وَوَضَعَهَا فِي الْجَيْبِ.

تمرين

حامد يَصِلُ إلى المدرسةِ في الميعادِ ، هو يَقِفُ بِالْبَابِ ، وَيَطْرُقُ الْبَابَ ، سُعَاد تَسْمَعُ طَرْقَ الْبَابِ ، هِيَ تَقْرُبُ مِنَ الْبَابِ ، وَتَفْتَحُ الْبَابَ ، حامد يَصِلُ إِلَى الْحُجْرَةِ ، وَيَخْلَعُ اللِّبَاسَ ، وَيَلْبَسُ لِبَاسًا آخَرَ ، نَظَرُ حامدٍ يَقَعُ على الْمَكْتَبِ ، هُوَ يَجِدُ الرِّسَالَةَ ، الرِّسَالَةُ تَرِدُ مِنَ الْقَرْيَةِ ، حامد يَأْخُذُ تِلْكَ الرِّسَالَةَ ، هُوَ يَقْرَأُهَا ، وَيَضَعُهَا فِي الْجَيْبِ.

أسئلة

من يصلُ إلى المدرسةِ في الميعاد ؟ — من يطْرُقُ الْبَابَ ؟

هَلْ تَصِلُ أَنْتَ فِي الْمِيعَادِ ؟ — أَيْنَ وَقَعَ نَظَرُ حَامِدٍ ؟

هَلْ تَقِفُ أَنْتَ بِالْبَابِ ؟ — مِنْ أَيْنَ وَرَدَتِ الرِّسَالَةُ ؟

اکیسواں سبق

حامد صبح کو گھر سے نکلا، اور وقت مقررہ پر مدرسے پہنچا، حامد دوپہر کو گھر لوٹا، اور دروازے پر کھڑا ہوا، اس نے دروازہ

(☆)طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۲۱) میں ایسے افعال معتلہ استعمال کئے گئے ہیں جو کثیر الاستعمال ہیں یہاں تعلیل سے تعرض نہ کیا جائے البتہ تمام افعال (ماضی، مضارع، امر، نہی) کی مشق کرادی جائے، اور امر حاضر معروف بنانے کے قاعدے میں مندرجہ ذیل امور کا اضافہ کرکے دوبارہ سمجھایا جائے، تاکہ صحیح اور معتل دونوں کا فرق واضح ہوجائے اور سمجھ میں آجائے۔

۱ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کردو، پھر اگر علامت مضارع کے حذف کردینے کے بعد والا حرف متحرک ہو تو آخر کو ساکن کردو۔ جیسے: تَضَعُ سے "ضَعْ" اور تَصِلُ سے "صِلْ"

۲ وَصَلَ کے بعد جہاں بھی پہنچیں گے "إلی" آئے گا، جیسے: "وَصَلْتُ إلى المدرسة" (میں مدرسے پہنچا)

کھٹکھٹایا، سعاد نے دروازے کی کھٹکھٹاہٹ سنی، سعاد دروازے کے قریب ہوئی، اور اسے کھول دیا، حامد کمرے پہنچا، اس نے لباس اتارا، اور دوسرا لباس پہنا، حامد کی نگاہ میز پر پڑی، اس نے اس پر ایک خط پایا، خط گاؤں سے آیا ہے، حامد نے وہ خط لیا، اسے پڑھا اور جیب میں رکھ لیا۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
وَصَلَ إلى يَصِلُ	وُصُوْلاً	ضَرَبَ	پہنچنا
مِيْعَادٌ ، ج ، مَوَاعِيْدُ			وقت مقررہ
وَقَفَ يَقِفُ	وُقُوْفًا	ضَرَبَ	ٹھہرنا
طَرَقَ يَطْرُقُ	طَرْقًا	نَصَرَ	کھٹکھٹانا
قَرُبَ مِنْ يَقْرُبُ	قُرْبًا	كَرُمَ	قریب ہونا
خَلَعَ يَخْلَعُ	خَلْعًا	فَتَحَ	اتارنا
لَبِسَ يَلْبَسُ	لُبْسًا	سَمِعَ	پہننا
وَقَعَ يَقَعُ	وُقُوْعًا	فَتَحَ	گرنا، پڑنا
وَجَدَ يَجِدُ	وُجُوْدًا	ضَرَبَ	پانا
رِسَالَةٌ ، ج ، رَسَائِلُ			خط
وَرَدَ يَرِدُ	وُرُوْدًا	ضَرَبَ	آنا
قَرْيَةٌ ، ج ، قُرًى			گاؤں
وَضَعَ يَضَعُ	وَضْعًا	فَتَحَ	رکھنا
لِبَاسٌ ، ج ، أَلْبِسَةٌ			لباس
نَظَرٌ ، ج ، أَنْظَارٌ			نگاہ

تمرين - ١

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

خَرَجَ هٰذا التّلميذ من البيت صباحًا — ترجع تلك البنت إلى البيت مساءً

صِلُوا إلى المدرسة في الميعاد — طَرَقَ الضّيفُ الباب ليلاً

خلعتُ اللباسَ القديمَ بعد الظهر	يا فاطمةُ خذي هذه الرسالةَ واقرئي
تلبس فاطمةُ اللباسَ الجديدَ	لا تطرقا البابَ بشدّةٍ

ضع هذه الرسالةَ على المكتب

تمرین-٢

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تم دونوں اس جگہ مٹی پر مت بیٹھو	یہ لڑکا دوپہر کو گھر واپس آتا ہے	فاطمہ! برتن مطبخ میں رکھو
یہ لڑکا ہر وقت مقررہ پر اسکول پہنچ جاتا ہے	تم دونوں وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچو	یہ کتاب لو اور درس گاہ میں رکھ دو
فاطمہ! تو دروازہ کھول اور دروازہ مت کھٹکھٹا	تم دونوں نیا لباس پہنو اور پرانا اتار دو	یہ بچی زمین پر گر پڑی

تمرین-٣

(هو)	وصَلَ إلى	يَصِلُ إلى		
(هي)	وصَلَتْ إلى	تَصِلُ إلى........		
(أنتَ)	وصَلْتَ إلى........	تَصِلُ إلى	صِلْ إلى........	لاتَصِلْ إلى
(أنتِ)	وصَلْتِ إلى	تَصِلِيْنَ إلى........	صِلِيْ إلى........	لاتَصِلِيْ إلى
(أنا)	وصَلْتُ إلى........	أَصِلُ إلى........		

تمرین-٤

هو	هيَ	أنتَ	أنتِ	أنا
وَقَفَ	وَقَفَتْ	وَقَفْتَ	وَقَفْتِ	وَقَفْتُ
يَقِفُ	تَقِفُ	تَقِفُ	تَقِفِيْنَ	أَقِفُ
وَقَعَ	وَقَعَتْ	وَقَعْتَ	وَقَعْتِ	وَقَعْتُ
يَقَعُ	تَقَعُ	تَقَعُ	تَقَعِيْنَ	أَقَعُ
وَضَعَ	وَضَعَتْ	وَضَعْتَ	وَضَعْتِ	وَضَعْتُ
يَضَعُ	تَضَعُ	تَضَعُ	تَضَعِيْنَ	أَضَعُ
وَجَدَ	وَجَدَتْ	وَجَدْتَ	وَجَدْتِ	وَجَدْتُ
يَجِدُ	تَجِدُ	تَجِدُ	تَجِدِيْنَ	أَجِدُ

قِفْ	قِفِيْ	لاتَقِفْ	لاتَقِفِيْ	ضَعْ	ضَعِيْ	لاتَضَعْ	لاتَضَعِيْ
طَرَقَ	يَطْرُقُ	اُطْرُقْ	اُطْرُقِيْ	لا تَطْرُقْ	لاتَطْرُقِيْ		
خَلَعَ	يَخْلَعُ	اِخْلَعْ	اِخْلَعِيْ	لاتَخْلَعْ	لاتَخْلَعِيْ		
لَبِسَ	يَلْبَسُ	اِلْبَسْ	اِلْبَسِيْ	لاتَلْبَسْ	لاتَلْبَسِيْ		

الدّرس الثاني والعشرون (☆)

قالَ الأستاذُ لِتلميذِه ، اِقْرَأْ دَرْسَكَ وَاحفظْهُ ، وَلاتَقْرَأ القِصّةَ ، قالَ البُستانيُّ لِوَلَدِه: اِقْطِفِ الوَرْدَةَ ، وَلاتَقْطِفْ زَهْرَةً أخرى ، قُلْتُ لِخادِمي ، اِكْنِسِ الحُجْرَةَ ، وَاغْسِلِ المِبْصَقَ ، قالَتْ فاطِمَةُ لِخادِمَتِها ، اِكْنِسِيْ البَيْتَ ، وَاغْسِلِيْ الأرْضِيَّةَ ، مَاذَا قُلْتَ لِصَدِيْقِكَ يَا حَامِدُ ؟ مَاذَا قُلْتِ لِأُمِّكِ يَا فَاطِمَةُ ؟ يا حامِد ، قُلْ لِصَدِيْقِكَ : أهْلاً وَسَهْلاً ، تَفَضَّلْ هُنا ، يَافَاطِمَةُ قُوْلِيْ لِأُمِّكِ : أهْلاً وَسَهْلاً ، تَفَضَّلِيْ هُنا.

مَاذَا تَقُوْلُ لِيْ يَاحَامِدُ ؟	أنَا لَا أقُوْلُ لَكَ شَيْئًا
هَلْ تَقُوْلِيْنَ لِيْ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ ؟	نَعَمْ: أقُوْلُ لَكَ قَوْلاً
مَا ذَا يَقُوْلُ وَلَدُ البُسْتانِيِّ ؟	وَلَدُ البُسْتانِيِّ لَايَقُوْلُ شَيْئًا
مَاذَا تَقُوْلُ لَكِ أُمُّكِ ؟	هِيَ تَقُوْلُ لِيْ قَوْلاً

قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قُوْلِيْ	لاتَقُلْ	لاتَقُوْلِيْ	حَفِظَ	يَحْفَظُ	اِحْفَظْ
لاتَحْفَظْ	لاتَحْفَظِيْ	كَنَسَ	يَكْنُسُ	اُكْنُسْ	اُكْنُسِيْ	لاتَكْنُسْ	لاتَكْنُسِيْ	☆

بائیسواں سبق

استاذ نے اپنے شاگرد سے کہا: تو اپنا سبق پڑھ اور اس کو یاد کر، قصہ مت پڑھ، مالی نے اپنے لڑکے سے کہا: تو گلاب کا پھول توڑ، دوسرا پھول مت توڑ، میں نے اپنے نوکر سے کہا: کمرے میں جھاڑو لگا، اور اگال دان دھو، فاطمہ نے اپنی خادمہ سے کہا: تو

(☆) طريقة تدريس وتمرين

درس مذکور میں طلبہ کو فعل نہی کے بنانے کا آسان قاعدہ دوبارہ بتادیا جائے۔
فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے، اس کے بنانے کا قاعدہ سبق (٢٠) کے تحت گذر چکا ہے یہاں دہرا دیا جائے۔

گھر میں جھاڑو لگا، اور فرش دھو، حامد! تم نے اپنے دوست سے کیا کہا؟ فاطمہ! تو نے اپنی والدہ سے کیا کہا؟ اے حامد! تو اپنے دوست سے کہہ: خوش آمدید، یہاں تشریف رکھئے، اے فاطمہ! تو اپنی والدہ سے کہہ: خوش آمدید، یہاں تشریف رکھئے۔

اے حامد! تم مجھ سے کیا کہتے ہو ؟	میں تم سے کچھ نہیں کہتا
اے فاطمہ! کیا تو مجھ سے کچھ کہتی ہے؟	ہاں: میں تم سے ایک بات کہتی ہوں
مالی کا لڑکا کیا کہتا ہے ؟	مالی کا لڑکا کچھ نہیں کہتا ہے
تیری والدہ تجھ سے کیا کہتی ہیں ؟	وہ مجھ سے ایک بات کہتی ہیں

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
حَفِظَ يَحْفَظُ	حِفْظًا	سَمِعَ	یاد کرنا
قِصَّةٌ ، ج ، قِصَصٌ			قصہ، کہانی
قَطَفَ يَقْطِفُ	قَطْفًا	ضَرَبَ	پھول توڑنا
كَنَسَ يَكْنِسُ	كَنْسًا	ضَرَبَ	جھاڑو لگانا
غَسَلَ يَغْسِلُ	غَسْلًا	ضَرَبَ	دھونا
مِنْصَقٌ ، ج ، مَنَاصِقُ			اگال دان
تَفَضَّلَ يَتَفَضَّلُ	تَفَضُّلًا	تَفَعُّل	تشریف رکھنا، تشریف لانا
شَيْءٌ ، ج ، أشْيَاءُ			کچھ، چیز
قَوْلٌ ، ج ، أقْوَالٌ			بات

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

اِذْهَبْ إلى السُّوق صَبَاحًا وافتح الدُّكَّان	لاتَرْجِعْ من الدُّكَّانِ إلى البيت في الظَّهيرة
لاتَرْفَعا الصَّوت أمامَ الأستاذ	اِقْرَءِ الكِتابَ ولاتقرأ القِصَّةَ
يافاطمةُ! لا تذهبي إلى السوقِ اليومَ	اغسلي الإناء واطبخي الشَّاي الحارَّ
اركبوا الدَّرَّاجةَ ولاتَركبوا السَّيَّارةَ	لاتغسِلُوا الثوب في وقت الدَّرس

اِجْلِسْنَ على البساط ولا تجلسن على الأرض	لاتقطفن الوردة من حديقة حامد

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تم لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو	تم لوگ فقراء کی مدد کرو، اور کسی پر ظلم نہ کرو
تم دونوں دوپہر میں مدرسے سے گھر نہ لوٹو	تم دونوں عورتیں رات کو مطبخ میں داخل مت ہو
تم سب عورتیں پرانا کپڑا مت پہنو	تو درس گاہ میں کہانی مت پڑھ
اے فاطمہ! تو ماں کے سامنے آواز بلند مت کر	تو اس برتن کو میز پر مت رکھ
تم دونوں نیا لباس نہ اتارو	تم لوگ رات میں دروازہ مت کھٹکھٹاؤ

الدَّرس الثَّالث والعشرون (☆☆)

أنا أنامُ على سَرِيْرِي ، أنتَ تنامُ على سَرِيْرِكَ ، أنتِ تنامِيْنَ على سَرِيْرِكِ

(☆☆) طریقۂ تدریس وتمرین

اس سبق میں فعل معتل اجوف واوی کی مشق ہے، مگر معتل اور اجوف وغیرہ کو ابھی نہ چھیڑا جائے البتہ "نَامَ يَنَامُ" کی اصل بتادی جائے کہ "نَامَ" اصل میں نَوِمَ تھا اور "يَنَامُ" اصل میں "يَنْوَمُ" تھا، واو کو ایک قاعدے کے تحت الف سے بدلا گیا ہے، بعد از اں مندرجہ ذیل قاعدہ بتا کر مشق پر توجہ دی جائے۔

قاعدہ: جب جملے میں لفظ "اپنا" اور "اپنے" آئے تو اس کے لیے ضمیر متصل "ہ، ہما، ہم، ہا، ہما، ہن، ك، كما، كم، كِ، كما، كن، ي، نا" کا استعمال کرتے ہیں، یہ ضمیریں واحد تثنیہ جمع مذکر ومؤنث کے اعتبار سے استعمال ہوتی ہیں، اور طریقۂ استعمال یہ ہے کہ اردو میں جس لفظ کے شروع میں لفظ "اپنا" اور "اپنے" آئے گا یہ ضمیریں عربی میں اسی لفظ کے آخر میں آئیں گی، اور جس لفظ کے آخر میں یہ ضمیریں آئیں گی اس پر الف لام نہیں آئے گا اس لیے کہ یہ ضمیریں ہمیشہ مضاف الیہ واقع ہوتی ہیں تو جس لفظ کے آخر میں آئیں گی وہ مضاف ہوگا اور مضاف پر الف لام نہیں آتا ہے۔ مثلاً:

هو يقرأ كتابَه	وہ اپنی کتاب پڑھتا ہے	أنتما تنامان على سريركما	تم دونوں اپنی چارپائی پر سوتے ہو
هُمَا يقرءان كِتابَهُما	وہ دونوں اپنی کتاب پڑھتے ہیں	أنتم تنامون على سريركم	تم سب اپنی چارپائی پر سوتے ہو
هم يقرأون كتابَهُم	وہ سب اپنی کتاب پڑھتے ہیں	أنتِ تذهبين إلى بيتكِ	تو عورت اپنے گھر جاتی ہے
هي تكتبُ دَرْسَهَا	وہ عورت اپنا سبق لکھتی ہے	أنتما تذهبانِ إلى بيتكما	تم دونوں اپنے گھر جاتی ہو
هما تكتبان درسَهُما	وہ دونوں اپنا سبق لکھتی ہیں	أنتنَّ تذهبن إلى بيتكُنَّ	تم سب عورتیں اپنے گھر جاتی ہو
هُنَّ يكتُبن درسَهُنَّ	وہ سب اپنا سبق لکھتی ہیں	أنا أصِلُ إلى مدرستي	میں اپنے مدرسے پہنچتا ہوں
أنتَ تنامُ على سريرِكَ	تو اپنی چارپائی پر سوتا ہے	نحنُ نصلُ إلى مدرستنا	ہم سب اپنے مدرسے پہنچتے ہیں

هُوَ يَنَامُ عَلَى فِرَاشِه. هِيَ تَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا

نَامَ الطِّفْلُ فِي الْمَهْدِ ، نَامَتْ فَاطِمَةُ فِي الْأُرْجُوحَةِ ، نِمْتَ عَلَى الْمَقْعَدِ

نِمْتِ عَلَى الْخَشَبَةِ. نِمْتُ عَلَى الْبِسَاطِ

نَمْ يَا صَدِيقِيْ فِي حُجْرَتِيْ — لَاتَنَمْ بِجِوَارِ الشَّجَرِ

نَامِيْ يَا أُخْتِيْ هُنَا عَلَى الْفِرَاشِ — لَاتَنَامِيْ هُنَاكَ عَلَى الْمَقْعَدِ

أسئلة

أَيْنَ تَنَامُ انت ؟	عَلَى ايِّ شَيٍ تَنَامُ أَنْتَ ؟	هَلْ أَنْتَ تَنَامُ على السّرير
مَن يَنَامُ على سرِيرِكَ ؟	هل أنتَ تنامُ على سَرِيرك ؟	هَل تنامُ في الحجرة
هل أنتِ تنامِيْنَ ليلاً ؟	هل أنتِ تنامِينَ نَهَارًا ؟	هل أنتِ تَنَامِيْنَ ظهرًا
هَل ينام حامد في الحجرة ؟	هل ينام حامد على الخَشَبَةِ؟	هَل ينامُ خادِمُك؟
أين تنام أُمُّكَ ؟	هل هي تنامُ في المطبَخِ ؟	هل هي تنامُ في الحُجرَةِ
هل نامَ الطفلُ ؟	أين نام هو ؟	هَلْ نَامتْ أُختُكَ؟
أَيْنَ نَامَتْ هِيَ ؟	هَلْ نِمتَ هُنَا ؟	هَل نمتِ هناكَ؟

هل نِمتِ على السَّرِيْرِ؟

(هو) قال (أَنْتَ) قُلْ (أَنتَ) لَاتَقُلْ — (هُوَ) نَامَ(أَنْتَ) نَمْ (أَنتَ) لَاتَنَمْ

(هو) يَقُوْلُ (أَنتِ) قولِي (أَنتِ) لَاتَقُوْلِي — (هُوَ) يَنَام (أَنتِ) نَامِي(أَنتِ) لَاتَنَامي

تیئیسواں سبق

میں اپنی چارپائی پر سوتا ہوں، تو اپنی چارپائی پر سوتا ہے، تو اپنی چارپائی پر سوتی ہے، وہ اپنے بستر پر سوتا ہے، وہ اپنے بستر پر سوتی ہے، بچہ گہوارے میں سویا، فاطمہ جھولے میں سوئی، تو بنچ پر سویا، تو گدے پر سوئی، میں بستر پر سویا، اے میرے دوست! تو میرے کمرے میں سوجا، درخت کے برابر میں مت سو، اے میری بہن تو یہاں بستر پر سو، وہاں بنچ پر مت سو۔

سوالات

اين تنام انتَ ؟	انا انامُ في الحجرة
على ايِّ شيءٍ تنام انت ؟	انا انام على السّرير

هَلْ انتَ تنامُ على السرير ؟	نعم: أنا انام على السرير
من ينامُ على سَرِيرِكَ ؟	انا انام على سريري
هَلْ انتَ تنامُ على سريرِكَ ؟	نعم: أنا انام على سريري
هَلْ انتَ تنامُ في الحجرة ؟	نعم: أنامُ فِي الحجرة

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

حفظ ذلك التلميذ درسهٗ	كتب هٰذان التّلميذان درسهما
وصلت اختُ راشدٍ إلى مدرستها	هما يرجعان من مدرستهما في الظهيرة
يقرأ الطلّاب درسهم بعد المغرب	انت تأكلُ طعامَكَ وقتَ العشاء
حامدٌ يصل إلى دكانه صباحًا	انتُنّ تطبخْنَ طعامَكُنّ صباحًا
نحن نغسل ثيابَنَا يومَ الجمعة	أنا أنامُ في حجرتي ليلاً

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

خالد کی بہن صبح کو اپنے مدرسے گئی	میں اپنی کتاب اپنے بستے میں رکھتا ہوں
یہ دونوں بچے اپنے مدرسے سے واپس آگئے	تم دونوں عشا کے بعد اپنا کھانا کھاتے ہو
وہ سب مغرب کے بعد اپنا سبق یاد کرتے ہیں	ہم لوگ رات کو اپنے کمرے میں سوتے ہیں
تم سب عورتوں نے فجر کے بعد اپنا سبق لکھ لیا	وہ سب لڑکیاں جمعہ کو اپنے کپڑے دھلتی ہیں
تم سب لوگوں نے اپنا لباس کمرے میں اتار دیا	تو مطبخ میں اپنا کھانا پکاتی ہے

الدرس الرابع والعشرون(☆)

دَعَا الْبُسْتَانِيُّ وَلَدَهُ ، وَقَالَ لَهُ: يَاوَلَدِيْ ! اِغْرِسِ الشَّجَرَةَ حَضَرَ الْوَلَدُ ، وَقَالَ: مَرْحَبًا يَا أَبِيْ ،

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۲۴) میں جس قاعدے کو پیش نظر رکھا گیا ہے سبق (۲۳) میں تفصیل کے ساتھ ذکر کردیا گیا ہے، اس سبق میں بھی اسی قاعدے کی خوب تمرین کرائی جائے، اور جب طلبہ مذکورہ قاعدے کو سمجھ جائیں اور لکھنے و بولنے پر قادر ہو جائیں تو اسی قاعدے میں مندرجہ ذیل جزیے کا اضافہ کردیا جائے۔

قاعدہ: کسی بھی جملے میں "اپنا" اور "اپنے" کا ترجمہ اُس وقت کریں گے جب فاعل اور ضمیر دونوں میں یکسانیت ہو، جیسے: "ھو ←

(سمعًا وطاعةً)

وَلَدُ الْبُسْتَانِيِّ غَرَسَ شَجَرَةَ الْوَرْدِ ، بَعْدَ شَهْرٍ نَبَتَ الشَّجَرُ ، وَنَمَا وَعَلَا ، بَعْدَ مُدَّةٍ طَلَعَ عَلَى الشَّجَرِ زَهْرٌ جَمِيلٌ صَغِيرٌ. فَقَطَفَ الْوَلَدُ الزَّهْرَ ، وَفَرِحَ بِهِ ، قَالَ الْوَالِدُ: هٰذَا زَهْرٌ بَدِيعٌ ، ضَعْهُ فِي الزُّهْرِيَّةِ ، وَضَعِ الزُّهْرِيَّةَ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ.

هُوَ دَعَا وَلَدَهُ	هِيَ دَعَتْ وَلَدَهَا	أَنْتَ دَعَوْتَ وَلَدَكَ
أَنْتِ دَعَوْتِ وَلَدَكِ	أَنَا دَعَوْتُ وَلَدِيْ	أَنْتَ تَدْعُوْ صَدِيْقَكَ
هُوَ يَدْعُوْ أُمَّهُ	هِيَ تَدْعُوْا أُمَّهَا	
أَنْتِ تَدْعِيْنَ أُمَّكِ	أَنَا أَدْعُوْ صَدِيْقِيْ	
أُدْعُ خَادِمَكَ ، لَاتَدْعُ خَادِمِيْ	أُدْعِيْ اِبْنَكِ، لَاتَدْعِيْ اِبْنِيْ	

أسئلة

من تدعوانت؟ هل تَدْعُوْ أُمَّكَ؟ مَنْ يَدْعُوْ خَادِمَكَ؟ هل يدعوك أَحَدٌ؟

مَنْ غَرَسَ الشَّجَرَةَ ؟ مَاذَا غَرَسَ وَلَدُ الْبُسْتَانِيِّ ؟ متى نَبَتَ الشَّجَرُ ؟

أَيُّ شَيْءٍ نَمَا ؟ أَيُّ شَيْءٍ عَلَا ؟ مَنْ قَطَفَ الزهرَ ؟ مَاذَا قَالَ الولدُ؟

← دعا ولدهٗ "(اس نے اپنے لڑکے کو بلایا)" انا احفظ درسي "(میں اپنا سبق یاد کرتا ہوں) مذکورہ دونوں مثالوں میں دیکھئے کہ پہلی مثال میں "دعا" کا فاعل واحد مذکر غائب ہے تو "ولدہ" میں "ہ" ضمیر بھی واحد مذکر غائب کی ہے، اور "انا احفظ درسي" میں "احفظ" کا فاعل واحد متکلم ہے تو "درسي" میں بھی "ي" ضمیر واحد متکلم ہی کی ہے، مزید وضاحت کے لیے سبق (۲۳) کے حاشیے کی تمام مثالیں دیکھیں۔

لیکن اگر فاعل اور بعد میں آنے والی ضمیر میں یکسانیت نہ ہو تو پھر "اپنا" اور "اپنے" کا ترجمہ نہیں ہوگا، بلکہ ضمیر کی دلالت جس صیغے پر ہوگی، اسی کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا، جیسے: "ذهبتُ إلى بيتك" (میں تیرے گھر گیا) "أخذتَ كتابي" (تونے میری کتاب لے لی) مذکورہ دونوں مثالوں میں دیکھئے کہ "ذهبتُ" کا فاعل واحد متکلم اور "بيتك" کی ضمیر واحد مذکر حاضر کی ہے اس لیے "اپنے گھر" کا ترجمہ نہیں ہوا بلکہ "تیرے گھر" کا ترجمہ ہوا۔ اگر فاعل کی ضمیر واحد مذکر حاضر ہوتی اور جملہ یوں ہوتا "ذهبتَ إلى بيتك" تو ترجمہ یوں کرتے "تو اپنے گھر گیا" کیوں کہ یہاں فاعل اور ضمیر میں یکسانیت ہوگئی۔ اسی طریقے سے دوسری مثال میں اگر فاعل واحد متکلم ہوتا ا: عبارت یوں ہوتی "أخذتُ كتابي" تو ترجمہ یوں کرتے "میں نے اپنی کتاب لی"۔

درس مذکور کے ان جملوں (انت تدعين امّكِ، انا ادعوا صديقي، لاتدعُ خادمي، أدعي ابنكِ) میں مذکورہ دونوں قاعدوں کا فرق بالکل واضح ہے۔

چوبیسواں سبق

مالی نے اپنے لڑکے کو بلایا، اور اس سے کہا: اے میرے بیٹے! درخت لگا، لڑکا حاضر ہوا، اور بولا: بہت اچھا اے میرے ابا جان! آپ کا حکم سر آنکھوں پر (ایسا ہی کروں گا)

مالی کے لڑکے نے گلاب کا درخت لگایا، ایک ماہ کے بعد وہ درخت اُگا، اور بڑھا، اور بلند ہوا، کچھ عرصے بعد درخت پر ایک خوب صورت چھوٹا پھول نکلا، لڑکے نے پھول توڑا، اور اس سے خوش ہوا، والد نے کہا: یہ ایک انوکھا پھول ہے، اس کو گل دان میں رکھ اور گل دان میز کے اوپر رکھ۔

اس نے اپنے لڑکے کو بلایا	اس عورت نے اپنے لڑکے کو بلایا	تو نے اپنے لڑکے کو بلایا
تو ایک عورت نے اپنے لڑکے کو بلایا	میں نے اپنے لڑکے کو بلایا	
وہ اپنی ماں کو بلاتا ہے	وہ اپنی ماں کو بلاتی ہے	تو اپنے دوست کو بلاتا ہے
تو اپنی ماں کو بلاتی ہے	میں اپنے دوست کو بلاتا ہوں	تو اپنے خادم کو بلا
تو میرے خادم کو مت بلا	تو اپنے بیٹے کو بلا	تو میرے بیٹے کو مت بلا

من تدعو أنتَ ؟ انا ادعوابني هل تدعوامّكَ؟ نعم: ادعوامي

من يدعوخادمكَ؟ حامدٌ يدعوخادمي من غرس الشجرة؟ البستاني غرس الشجرة

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
دَعَا يَدْعُو	دَعْوَةً	نَصَرَ	بلانا
بُسْتَانِيٌّ ، ج ، بُسْتَانِيُّوْنَ			باغبان، مالی
غَرَسَ يَغْرِسُ	غَرْسًا	ضَرَبَ	درخت لگانا
نَبَتَ يَنْبُتُ	نَبَاتًا	نَصَرَ	اُگنا
نَمَا يَنْمُوْ	نُمُوًّا	نَصَرَ	بڑھنا
عَلَا يَعْلُو	عُلُوًّا	نَصَرَ	بلند ہونا
طَلَعَ يَطْلُعُ	طُلُوْعًا	نَصَرَ	نکلنا
فَرِحَ بِشَيْءٍ يَفْرَحُ	فَرَحًا	سَمِعَ	کسی چیز سے خوش ہونا

زهرة ، ج ، زهرات			گل دان
طاولة ، ج ، طاولات			میز

تمرین-۱

(هو)	(هي)	(أنتَ)	(أنتِ)	(أنا)
دعا	دعتْ	دعوتَ	دعوتِ	دعوتُ
يدعو	تدعو	تدعو	تدعين	أدعو
نما	نمتْ	نموتَ	نموتِ	نموتُ
ينمو	تنمو	تنمو	تنمين	أنمو
علا	علتْ	علوتَ	علوتِ	علوتُ
يعلو	تعلو	تعلو	تعلين	أعلو

أدعُ	أدعي	لاتدعُ	لاتدعي
أنمُ	أنمي	لاتنمُ	لاتنمي
أعلُ	أعلي	لاتعلُ	لاتعلي

نَبَتَ يَنبُتُ طَلَعَ يَطلُعُ غَرَسَ يَغرِسُ وَضَعَ يَضَعُ

تمرین-۲

...... الشجرُ في الجُنَينَةِ — طَلَعَ ...... في الشجرة

وَلَدُ البُستانيِ...... الزهرةَ — هُو...... الزهرَ في......

انا ...... هٰذا الشجرَقبل شهرٍ — نَمَا هٰذا ...... وَعَلَا

إغرِسْ...... في الجُنَينَةِ — ضَعِ الزهرَ في ......

تمرین-۳

مَاذا تغرِسُ يا حامد ؟ — انا أغرِسُ شجرةَ الورد

من قال لَكَ: اغرِسِ الشجرةَ ؟ — قال لي والدي: إغرِسِ الشجرةَ

متى ينبُتُ هٰذا الشجر ؟ — ينبُت هٰذا الشجرُ بعدَ شهرٍ

متى ينمو هٰذا الشجرُ ويعلو ؟ — هٰذا الشجرُ يَنمُوْ وَيَعلُو بعدَ مدّةٍ

من دَعَاكَ هُنَا ؟ — دَعَاني هُنا والدي

تمرین-۴

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

يقرأ محمودُ كتابي كلّ يوم بعدالعشاء — انا أقرأ كتابه بعد صلاة المغرب

فاطمة تصل إلى مدرستها في الميعاد — اخو فاطمةَ يصل إلى مدرسته في المساء

انا أخدمُ والدي وأمي وأخي — نحن نحفظ متاعكم وأنتم تحفظون متاعنا

يا حامدُ! دعوتُ ولدكَ ودعوتَ ولدي — انا أجئ إلى بيتك يوم الجمعة إن شاء الله

كتَبتَ درسي وكتبتُ درسي في كرّاستك — رأيتُ أخاكَ هو دعاني إلى بيته

تمرین-۵

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

وہ جمعرات کو میرے گھر آئے گا — میں جمعہ کو تمہارے مدرسے پہنچوں گا

وہ اپنا سبق میری کاپی میں لکھتا ہے — میں اُس کے کمرے میں سوتا ہوں

اے حامد! تو میری چارپائی پر سوجا — تم سب اُن لوگوں کے کمرے میں بیٹھتے ہو

حامد اس کے خادم کی مدد کرتا ہے — خالد آج ہم سب کے کمرے میں کھانا کھائے گا

تم دونوں اپنی کتاب اپنے بستے میں رکھتے ہو — وہ دونوں اپنی کتاب میرے بستے میں رکھتے ہیں

الدَّرسُ الخامسُ والعشرون (☆)

هٰذا دُكّانُ الفَوَاكِهِ ، اَلفَاكِهِيُّ يَبِيعُ الفَاكِهَةَ ، وَذٰلِكَ دُكّانُ البَقَّالِ ، البَقَّالُ يَبِيعُ الخُضَرَ ، البَقَّالُ يَجِيْئُ إلى دُكّانِهِ صَبَاحًا وَلَا يَغِيبُ عَنهُ إلَى المَسَاءِ.

هٰذا دُكّانُ السَّمَكِ ، السَّمَّاكُ يَذهَبُ إلَى النَّهرِ ، وَيَصِيدُ السَّمَكَ ، وَيَبِيعُهُ في السُّوقِ.

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

درس مذکور میں فعل معتل اجوف یائی کی گردان کی مشق کرائی گئی ہے، اس لیے بغیر تعلیل سے تعرض کیے ہوئے "باع، غاب، صاد، مال" وغیرہ جیسے افعال سے ماضی، مضارع اور امر و نہی کی مشق کرائی جائے، اور مشق کے دوران گذشتہ سبق میں مذکورہ قاعدے کو بھی پیش نظر رکھا جائے تا کہ ان افعال کی مشق کے ساتھ ساتھ گذشتہ قاعدے کی بھی مشق ہوتی رہے۔

مشق کے دوران یہ بات ملحوظ رہے کہ جملے دونوں طرح کے لکھائے جائیں، جملہ اسمیہ، مثلاً "السمّاك يذهب إلى النهر" اور جملہ فعلیہ بھی جیسے: "يذهب السماك إلى النهر" تمرین کے تحت دونوں طرح کے جملے لکھ دیے گئے ہیں۔

ذلك تلميذ المدرسة، هو يحضر في الفصل في الميعاد، ولا يغيب عنه، ولا يميل إلى اللعب

هو يبيع الفاكهة، هي تبيع البيض، أنت تبيع الخضر

أنت تبيعين الحليب، أنا أبيع الحلوى

يا حامد، بع هذا السمك في السوق، ولا تبع في البيت

يا سعاد، بيعي هذا البيض في البيت، ولا تبيعي في السوق

هو باع السمكة، هي باعت الدجاجة، أنت بعت الديك

أنت بعت البيضة، أنا بعت السمكة

پچیسواں سبق

یہ پھلوں (میووں) کی دوکان ہے، میوہ فروش میوہ بیچتا ہے، وہ سبزی فروش کی دوکان ہے، سبزی فروش سبزیاں بیچتا ہے، سبزی فروش اپنی دوکان صبح کو آتا ہے، اور اس سے شام تک غائب نہیں ہوتا۔

یہ مچھلی کی دوکان ہے، مچھیرا نہر پر جاتا ہے، اور مچھلی کا شکار کرتا ہے، اور اسے بازار میں بیچتا ہے، وہ مدرسے کا طالب علم ہے، وہ درس گاہ میں وقت مقررہ پر حاضر ہوتا ہے، اور اس سے غائب نہیں ہوتا ہے، اور نہ ہی کھیل کی طرف مائل ہوتا ہے۔

وہ میوہ بیچتا ہے، وہ انڈا بیچتی ہے، تو سبزیاں بیچتا ہے۔

تو دودھ بیچتی ہے، میں حلوی بیچتا ہوں، اے حامد! تو بازار میں یہ مچھلی بیچ، گھر میں مت بیچ۔

اے سعاد! تو یہ انڈا گھر میں بیچ، اور بازار میں مت بیچ

اس نے مچھلی فروخت کیا، اس نے مرغی فروخت کی، تو نے مرغ فروخت کیا، تو نے انڈا فروخت کیا،

میں نے مچھلی فروخت کیا۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
فواكهٌ ، واحد ، فاكهةٌ			میوہ، پھل
بقالٌ ، ج ، بقالون			سبزی فروش
باعَ يبيعُ	بيعًا	ضرب	بیچنا
خضرٌ ، واحد ، خضرةٌ			سبزی
جاءَ يجيءُ	جيئًا ومجيئًا	ضرب	آنا
غابَ عن مكانٍ يغيبُ	غيبًا وغيبوبةً	ضرب	غائب ہونا
ميعادٌ ، ج ، مواعيدُ			وقت مقررہ
مالَ إلى شيءٍ يميلُ	ميلانًا	ضرب	کسی چیز کی طرف مائل ہونا
بيضٌ، واحد، بيضةٌ			انڈا
حليبٌ			دودھ
حلوى ، ج ، حلاوى			مٹھائی
دجاجةٌ ، ج ، دجاجٌ			مرغی
ديكٌ ، ج ، ديوكٌ			مرغ

تمرین - ١

هُوَ	هِيَ	أَنْتَ	أَنْتِ	أَنَا
جَاءَ	جَاءَتْ	جِئْتَ	جِئْتِ	جِئْتُ
يَجِيْءُ	تَجِيْءُ	تَجِيْءُ	تَجِيْئِيْنَ	أَجِيْءُ
غَابَ	غَابَتْ	غِبْتَ	غِبْتِ	غِبْتُ
يَغِيْبُ	تَغِيْبُ	تَغِيْبُ	تَغِيْبِيْنَ	أَغِيْبُ
صَادَ	صَادَتْ	صِدْتَ	صِدْتِ	صِدْتُ
يَصِيْدُ	تَصِيْدُ	تَصِيْدُ	تَصِيْدِيْنَ	أَصِيْدُ
مَالَ	مَالَتْ	مِلْتَ	مِلْتِ	مِلْتُ
يَمِيْلُ	تَمِيْلُ	تَمِيْلُ	تَمِيْلِيْنَ	أَمِيْلُ

جِئْ	جِيْئِي	لَاتَجِئْ	لَاتَجِيْئِي
غِبْ	غِيْبِي	لَاتَغِبْ	لَاتَغِيْبِي
صِدْ	صِيْدِي	لَاتَصِدْ	لَاتَصِيْدِي
مِلْ	مِيْلِي	لَاتَمِلْ	لَاتَمِيْلِي

تمرین - ٢

أيُّ دُكَّانٍ هٰذا ؟ هٰذا دُكَّانُ ....

مَنْ يَبِيْعُ الْفَاكِهَةَ ؟ الْفَاكِهِيُّ يَبِيْعُ ....

ماذا يبيعُ البقالُ ؟	البقال يبيعُ ....
متى يجيئُ البقالُ الى دكانه ؟	البقال يجيئ الى دكانه ....
هل يغيبُ البقالُ عن الدكان ؟	لا: البقال لا يغيبُ عن ....
مَنْ يصيدُ السمكَ ويبيعُ ؟	الصياد يصيدُ........... ويبيع
اين يبيعُ الصيادُ السمكَ ؟	الصياد يبيعُ السمكَ في ....
هل يغيبُ التلميذُ عن الدرس ؟	لا: التلميذ لا يغيبُ عن ....
هل يميلُ التلميذُ الى اللعب ؟	لا: التلميذُ لا يميلُ الى ....

تمرین-۳

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

يغيب التلميذ المُهملُ عن درسه كلّ يوم	التلميذ المجتهد يحضر في درسه بالمواظبة
انتما تميلان إلى درسكما	تميل الطفلة الصغيرة إلى لُعبتها
هم يبيعون متاعهم في السّوق	بِعْ متاعَكَ في المدرسة ولا تبعْ في السّوق
حامِدٌ وارشدُ باعا ديكَهُما	انا ايضًا ابيعُ دِيكِي اليومَ
انت تصيدُ السّمكَ في النّهر	وتبيعُ سمكَكَ في السّوقِ

تمرین-۴

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

حامد شام کو مدرسے سے اپنے گھر آتا ہے	تو پابندی سے اپنے سبق میں حاضر ہوتا ہے
وہ سب عورتیں اپنے گھروں سے غائب رہتی ہیں	آج میں نے اپنی گھڑی فروخت کردی
کاشت کار اپنے کھیتوں کی طرف مائل ہوتے ہیں	تم لوگ اپنے کپڑے بازار میں فروخت مت کرو
یہ دونوں لڑکے شام تک نہر میں مچھلی کا شکار کرتے ہیں	اے حامد تو نہر میں شکار کر کنوئیں میں شکار مت کر
تم دونوں وقت مقررہ پر اپنی دوکان میں حاضر ہوتے ہو	وہ دونوں اپنی مچھلی بازار میں بیچتے ہیں

الدرس السادس والعشرون (☆)

رَمَى الْوَلَدُ كُرَةً إِلَى الشَّجَرِ ، وَجَرَى وَرَاءَهَا ، فَأَخَذَهَا وَلَعِبَ بِهَا عِنْدَ الشَّجَرِ.

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

اس سبق میں جس قاعدے کی طرف اشارہ ہے اس کا بیان سبق (۱۷) میں گذر چکا ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ جملہ فعلیہ میں یہ ترتیب ←

طَوَى الْخَادِمُ بِسَاطَ الْحُجْرَةِ	طَوَتِ الْخَادِمَةُ فِرَاشَ حَامِدٍ
بَرَى التِّلْمِيذُ مِرْسَامَهُ (قَلَمَهُ)	بَرَتِ التِّلْمِيذَةُ مِرْسَامَهَا
قَرُبَ الطِّفْلُ ، وَسَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ، وَبَكَى.	

هُوَ يَجْرِيْ وَرَاءَ الْكُرَةِ	الْكُرَةُ تَجْرِيْ أَمَامَهُ
هِيَ تَرْمِيْ الْكُرَةَ إِلَى الْبَابِ	الْكُرَةُ تَجْرِيْ إِلَى الْبَابِ
أَنْتَ تَجْرِيْ وَرَاءَ السَّارِقِ	السَّارِقُ يَجْرِيْ إِلَى الْأَمَامِ
أَنْتِ تَجْرِيْنَ وَرَاءَ الْقِطَّةِ	الْقِطَّةُ تَجْرِيْ أَمَامَكِ
أَنَا أَجْرِيْ فَوْقَ السَّقْفِ	أَنَا لَا أَجْرِيْ عَلَى الْأَرْضِ
هُوَ بَرِى قَلَمَهُ بِالْمِبْرَاةِ	هِيَ بَرَتْ قَلَمَهَا بِالسِّكِّيْنِ
أَنْتَ رَمَيْتَ كُرَتَكَ بِالصَّوْلَجَانِ	أَنْتِ رَمَيْتِ كُرَتَكِ بِالْيَدِ
أَنَا رَمَيْتُ كُرَتِيْ بِالْقَدَمِ	إِرْمِ الْكُرَةَ بِالْيَدِ وَلَاتَرْمِ بِالْقَدَمِ

چھبیسواں سبق

لڑکے نے درخت کی طرف گیند پھینکی اور اس کے پیچھے دوڑا، پس اسے پکڑ لیا اور درخت کے پاس اس سے کھیلا، نوکر نے کمرے کا فرش لپیٹا، نوکرانی نے حامد کا بستر لپیٹا، طالب علم نے اپنی پنسل تراشی (اپنا قلم چھیلا) طالبہ نے اپنی پنسل تراشی، بچہ قریب ہوا، اور زمین پر گر گیا، وہ رو پڑا۔

وہ گیند کے پیچھے دوڑ رہا ہے، گیند اس کے سامنے دوڑ رہی ہے، وہ دروازے کی طرف گیند پھینک رہی ہے گیند دروازے کی طرف دوڑ رہی ہے، تو چور کے پیچھے دوڑ رہا ہے، چور سامنے کی طرف دوڑ رہا ہے، تو بلی کے پیچھے دوڑتی ہے، بلی تیرے سامنے

→ ملحوظ رکھی جائے کہ پہلے فعل لایا جائے، پھر فاعل، پھر مفعول اور اس کے بعد متعلقات لائے جائیں، البتہ طلبہ کو متعلقات کے متعلق یہ بتایا جائے کہ متعلق میں جار مجرور اور ظرف مثلاً: ''امام، فوق، تحت، قدّام، خلف'' وغیرہ مراد ہیں، اور سبق سمجھانے میں تختہ سیاہ کا سہارا لے کر بتایا جائے کہ مثلاً: ''رَمَى الولدُ كُرَةً إلى الشجر'' میں ''رَمَى'' فعل ''الولدُ'' فاعل ''كُرَةً'' مفعول ہے اور ''إلى الشجر'' متعلق ہے، اس طریقے سے انشاء اللہ بات جلد سمجھ میں آجائے گی۔

یہ بھی بتایا جائے کہ اگر اسم کو پہلے لے آئیں تو جملہ اسمیہ ہو جائے گا مثلاً: ''الولدُرمى الكرةَ إلى الشجر'' مگر ترجمہ وہی رہے گا۔ البتہ جملے کی ترتیب اب یوں ہوگی، پہلے اسم، پھر فعل، پھر مفعول، پھر جار مجرور اور ظرف۔

اپنا قلم پنسل تراش سے تراشا، اس عورت نے دوڑتی ہے، میں چھت کے اوپر دوڑتا ہوں، میں زمین پر نہیں دوڑتا ہوں، اس نے اپنا قلم چھری سے تراشا، تو نے اپنا گیند بلے سے پھینکا، مجھ ایک عورت نے اپنے گیند کو ہاتھ سے پھینکا، میں نے اپنا گیند پیر سے پھینکا، تو گیند ہاتھ سے پھینک، پیر سے مت پھینک۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
رمٰى يرمي	رميًا	ضرَب	پھینکنا
كُرةٌ ، ج ، كُراتٌ			گیند
جرىٰ يجري	جريًا	ضرَب	دوڑنا
طوىٰ يطوي	طيًّا	ضرَب	لپیٹنا
برىٰ يبري	بريًا	ضرَب	تراشا
قرُبَ يقرُبُ	قُربًا	كرُم	قریب ہونا
سقطَ يسقطُ	سقوطًا	نصَرَ	گرنا
بكٰى يبكى	بكاءً	ضرَب	رونا
سارقٌ ، ج ، سارقُونَ			چور
سقفٌ ، ج ، سُقُوفٌ			چھت
سكّينٌ ، ج ، سكاكينُ			چھری
يدٌ ، ج ، أيدي			ہاتھ
صَولَجانٌ ، ج ، صَوالِجُ			بلا، ہاکی
قَدَمٌ ، ج ، أقدامٌ			پیر

تمرين-١

هو	هي	أنتَ	أنتِ	أنا
بَكٰى	بَكَتْ	بَكَيْتَ	بَكَيْتِ	بَكَيْتُ
يَبْكِي	تَبْكِي	تَبْكِي	تَبْكِيْنَ	أبْكِي
بَرىٰ	بَرَتْ	بَرَيْتَ	بَرَيْتِ	بَرَيْتُ

هو	هي	أنتَ	أنتِ	أنا
يَبْرِي	تَبْرِي	تَبْرِي	تَبْرِيْنَ	أبْرِي
طَوىٰ	طَوَتْ	طَوَيْتَ	طَوَيْتِ	طَوَيْتُ
يَطْوِي	تَطْوِي	تَطْوِي	تَطْوِيْنَ	أطْوِي
جَرىٰ	جَرَتْ	جَرَيْتَ	جَرَيْتِ	جَرَيْتُ
يَجْرِي	تَجْرِي	تَجْرِي	تَجْرِيْنَ	أجْرِي
رَمٰى	رَمَتْ	رَمَيْتَ	رَمَيْتِ	رَمَيْتُ
يَرْمِي	تَرْمِي	تَرْمِي	تَرْمِيْنَ	أرْمِي

إبْكِ	إبْكِي	لَاتَبْكِ	لَاتَبْكِي	إبْرِ	إبْرِي	لَاتَبْرِ	لَاتَبْرِي
إطْوِ	إطْوِي	لَاتَطْوِ	لَاتَطْوِي	إجْرِ	إجْرِي	لَاتَجْرِ	لَاتَجْرِي
إرْمِ	إرْمِي	لَاتَرْمِ	لَاتَرْمِي				

محادثة

ماذا ترمي إلى الشجر ؟	انا ارمي إلى الشجر كرةً
بايِّ شيٍ ترمي الكرة ؟	أنا ارمي الكرةَ باليدِ
ماذا ترمي باليَدِ ؟	انا ارمي باليدِ كرةً؟
هَلْ ترمي الكُرَةَ بالصَّولجانِ ؟	نعم: أرمي الكرة بالصّولجانِ
من يَرمي الكرة بالقدَم ؟	حامد يَرمي الكرةَ بالقدَم
إلى أين ترمي الكرةَ أنتَ ؟	أنَا أرمي الكرةَ إلى الميْدَانِ

تمرين-٢

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

رَمتْ هٰذه الطِّفْلَةُ اللعبة إلى الفناء	تبري التلميذةُ المتجهدةُ المرسامَ بالمبراة
تطوي الأمّ بساطَ الطّفل في البيت	يبكي طفلُ خالدٍ صباحًا
تركَ ذٰلك الولدُ الدرّاجة عند الشجر	حفظت التلميذة درسها بعد المغرب
تغسِلُ فاطمةُ ثوبَها يومَ الجمعة	انا اطوي بساطِي بعد الفجر فورًا
يكتب حامد درسَه على الكراسة	يغرس البستاني الشجرة في حديقته

تمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

حامد اپنی کتاب بستے میں رکھتا ہے
یہ لڑکا دوپہر میں نہیں سوتا ہے
اس چھوٹی بچی نے ٹھنڈا پانی پیا
یہ محنتی طالب علم عشاء کے بعد قرآن پڑھتا ہے
یہ لڑکی صبح کو گھر میں جھاڑو لگاتی ہے

راشدہ صبح کو گرم چائے پکاتی ہے
خالد کی بہن نے اپنے والد کو بلایا
میرے والد روزآنہ انگریزی اخبار پڑھتے ہیں
میں جمعہ کے دن پرانا لباس اتار دیتا ہوں
میری والدہ فجر کے بعد والد کے لیے چائے پکاتی ہیں

الدرس السابع والعشرون (☆)

هٰذَا جَرَسٌ كَبِيْرٌ هُوَ مُعَلَّقٌ بِالْعَمُوْدِ ، بِجَانِبِهِ مِدَقَّةٌ ، الْفَرَّاشُ يَدُقُّ الْجَرَسَ بِالْمِدَقَّةِ ، فَيَخْرُجُ التِّلْمِيْذُ وَالْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ ، التِّلْمِيْذُ يَذْهَبُ إِلَى فَصْلٍ ، وَالْمُعَلِّمُ يَذْهَبُ إِلَى فَصْلٍ آخَرَ.

التِّلْمِيْذُ يَذْهَبُ بَعْدَ الدَّرْسِ إِلَى جُنَيْنَةِ الْمَدْرَسَةِ ، وَيَنْظُرُ إِلَى شَجَرَةِ الْوَرْدِ ، فَيَقْرُبُ مِنْهَا ، وَيَقْطِفُ الْوَرْدَةَ، وَيَشُمُّهَا. قَالَ الْبُسْتَانِيُّ لِلتِّلْمِيْذِ : الْوَرْدُ يَقِلُّ فِي هٰذَا الزَّمَنِ ، وَيَكْثُرُ فِي زَمَنٍ آخَرَ، قَالَ التِّلْمِيذُ لِلْبُسْتَانِي:أَيْنَ الْوَرْدَةُ الْكَبِيْرَةُ ؟ قَالَ الْبُسْتَانِي: جَاءَ رَجُلٌ،وَسَرَقَ تِلْكَ الْوَرْدَةَ الْكَبِيْرَةَ، وَفَرَّ.

(☆)طريقة تدريس وتمرين

سبق (۲۷) میں "هٰذا جرس كبيرٌ، هُوَ معلّقٌ بالعمود" جیسے جملے کو تختہ سیاہ پر لکھ کر مندرجہ ذیل قاعدہ سمجھایا جائے، اور اس قاعدے کی روشنی میں تمرین کرائی جائے۔

قاعدہ: جب جملے میں ضمیر آئے تو اس ضمیر کا کوئی نہ کوئی "مرجع" ہوگا جس کی طرف وہ ضمیر لوٹے گی، اس سلسلے میں قاعدہ یہ ہے کہ ضمیر اور مرجع میں مطابقت ہونی چاہیے، یعنی اگر ضمیر مذکر ہے تو اس کا مرجع بھی مذکر اور اگر ضمیر مؤنث ہے تو اس کا مرجع بھی مؤنث ہونا چاہیے، اسی طرح اگر ضمیر تثنیہ اور جمع ہے تو مرجع بھی تثنیہ اور جمع ہی ہونا چاہیے، مثلاً: "هٰذا جَرَسٌ كَبِيْرٌ هُوَ مُعلّقٌ" (یہ ایک بڑا گھنٹہ ہے وہ لٹکا ہوا ہے) اس مثال میں "هُوَ" ضمیر لوٹ رہی ہے "جَرَسٌ" کی طرف اور "جَرَسٌ" ہی "هُوَ" کا مرجع ہے، اور ضمیر و مرجع میں مطابقت اس طور پر ہے کہ دونوں مفرد مذکر ہیں۔

اسی طریقے سے "يقطف التلميذ الوردةَ ويشمّها" (طالب علم گلاب توڑتا ہے اور اس کو سونگھتا ہے) اس مثال میں دیکھئے "يَشُمُّهَا" میں ایک ضمیر ہے جس کا "مرجع" لفظ "الوردة" ہے، اور ضمیر و مرجع میں مطابقت اس طور پر ہے کہ دونوں مفرد مؤنث ہیں، اس سبق میں صرف واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کی ضمیر کی مشق کرائی جائے۔

محادثة

من يَدُقُّ الجرسَ	؟	الفرّاش يَدُقُّ الجرسَ
أيّ جَرَسٍ يدقُّ الفرّاش	؟	الفرّاش يدقُّ الجرسَ الكبيرَ
بأي شيءٍ يدقُّ الجرسَ هو	؟	هو يدقُّ الجرسَ بالمدقّة
بأي مِدَقّةٍ يَدُقُّ	؟	يدقُّ بالمدقّة الصغيرة
أين الجَرَسُ الكبيرُ	؟	الجرسُ الكبيرُ مُعلّق بالعمود
أين المدقّة الصغيرةُ	؟	المدقّة الصغيرة بجانب الجرَس

ستائیسواں سبق

یہ بڑا گھنٹہ ہے، وہ کھمبے پر لٹکا ہوا ہے، اس کے برابر میں ایک ہتھوڑی ہے، چپراسی ہتھوڑی سے گھنٹہ بجاتا ہے، تو طالب علم اور استاذ درس گاہ سے نکلتے ہیں، طالب علم ایک درس گاہ میں جاتا ہے اور استاذ دوسری درس گاہ میں جاتے ہیں۔

طالب علم سبق کے بعد مدرسے کے باغیچے جاتا ہے، اور گلاب کے درخت کو دیکھتا ہے، پھر اس سے قریب ہوتا ہے اور گلاب کا پھول توڑتا ہے، اور اسے سونگھتا ہے۔ مالی نے طالب علم سے کہا: گلاب کا پھول اِس وقت میں (آج کل) کم ہوجاتا ہے اور دوسرے وقت میں زیادہ ہوتا ہے۔ طالب علم نے مالی سے کہا: بڑا گلاب کہاں ہے؟ مالی نے کہا: ایک شخص آیا اور اس نے بڑا گلاب کا پھول چرالیا اور بھاگ گیا۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
جَرَسٌ ، ج ، أجْرَاسٌ			گھنٹہ، گھنٹی
عَلَّقَ يُعَلِّقُ	تعليقًا	تفعيل	لٹکانا، بجانا
عَمُوْدٌ ، ج ، أعْمِدَةٌ			ستون، کھمبا
مِدَقَّةٌ ، ج ، مِدقَّاتٌ			ہتھوڑا، ہتھوڑی
دَقَّ يَدُقُّ	دَقًّا	نَصَرَ	بجانا
قَرُبَ مِنْ شَيْءٍ يقرُبُ	قُرْبًا	كَرُمَ	کسی چیز کے قریب ہونا
شَمَّ يَشَمُّ	شَمًّا	نَصَرَ	سونگھنا

قَلَّ يَقِلُّ	قِلَّةً	ضَرَبَ	کم ہونا
كَثُرَ يَكْثُرُ	كَثْرَةً	كَرُمَ	زیادہ ہونا
سَرَقَ يَسْرِقُ	سَرَقًا وَسَرِقَةً	ضَرَبَ	چوری کرنا
فَرَّ يَفِرُّ	فِرَارًا	ضَرَبَ	بھاگنا

تمرین - ۱

هُوَ	هِيَ	أَنْتَ	أَنْتِ	أَنَا
دَقَّ	دَقَّتْ	دَقَقْتَ	دَقَقْتِ	دَقَقْتُ
يَدُقُّ	تَدُقُّ	تَدُقُّ	تَدُقِّينَ	أَدُقُّ
شَمَّ	شَمَّتْ	شَمَمْتَ	شَمَمْتِ	شَمَمْتُ
يَشَمُّ	تَشَمُّ	تَشَمُّ	تَشَمِّينَ	أَشَمُّ
فَرَّ	فَرَّتْ	فَرَرْتَ	فَرَرْتِ	فَرَرْتُ
يَفِرُّ	تَفِرُّ	تَفِرُّ	تَفِرِّينَ	أَفِرُّ
قَلَّ	قَلَّتْ	×	×	×
يَقِلُّ	تَقِلُّ	×	×	×
دُقَّ	دُقِّي	لَاتَدُقَّ	لَاتَدُقِّي	☆
شَمَّ	شَمِّي	لَاتَشَمَّ	لَاتَشَمِّي	☆
فِرَّ	فِرِّي	لَاتَفِرَّ	لَاتَفِرِّي	☆

هُوَ سَرَقَ .... القلم

هِيَ سَرَقَ .... المبراة

أَنْتَ سَرَقَ .... الكراسة

انتِ سَرَقَ ...... الدجاجة

أَنَا سَرَقَ .... الوردة

(تَ– تْ– تِ– تُ–×

أنا شَمَمْتُ الجَرَسَ

دَقَّ (ق ق) الجَرَسَ

: ذَ ...... تْ ً

ذَ ...... تَ ً

ذَ ...... تِ ً

د ...... تُ ً

(أنَا–هُوَ– أنتَ–أنتِ–هِيَ)

هُوَ بَاعَ إلى المدرسة

أَنَا دَقَقْتُ الوَرْدَةَ هُو جَاءَ السَمكَ

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

هٰذه ساعةٌ وتلك ميناؤها — ذلك مسجدٌ وتلك ساعتُه

الأستاذ يذهب إلى المسجد ويصلّي فيه — أنا افتح كتابي واكتب درسه على الكرّاسة

حامدٌ يدخل الفصل ويفتح بابه — هٰذا الطفل يأخذ المرسام ويبريه بالمبراة

ذٰلك قلم الأستاذ وهٰذه ريشتُه — ولدالبستاني يغرس الشجرة ويسقيها

يقرب الطفل من الوردة ويقطفها — تنام البنت على بساطها وتطويه صباحًا

تمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ مدرسے کا باغ ہے اور وہ اس کی چہار دیواری ہے — میں مدرسے کے باغ میں جاتا ہوں اور اس کا پھول توڑتا ہوں

وہ حامد کی گھڑی ہے اور یہ اس کی سوئی ہے — حامد اپنے کمرے میں بیٹھتا ہے اور اس کا پنکھا چلاتا ہے

یہ استاذ کا لڑکا ہے اور وہ اس کا قلم ہے — استاذ کا لڑکا اپنی کتاب کھولتا ہے اور اس کو پڑھتا ہے

وہ راشد کی بہن ہے اور یہ اس کا بستہ ہے — راشد کی بہن اپنا بستہ کھولتی ہے اور اس میں کتاب رکھتی ہے

یہ مدرسے کا گھنٹہ ہے اور وہ مدرسے کا چپراسی ہے — چپراسی کھمبے میں گھنٹہ لٹکاتا ہے اور اس کو بجاتا ہے

الدّرس الثّامن والعشرون (☆)

أنا (حامد) أنا (فاطمة) أنتَ ، أنتِ ، هُوَ ، هيَ

ي ي كَ كِ هُ هَا

كِتَابِي كِتَابِي كِتَابُكَ كِتَابُكِ كِتَابُهُ كِتَابُهَا

أَنَا وَلَدٌ ، هٰذَا كِتَابِيْ (بي) أَنَا قَرَأْتُ كِتَابِيْ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۲۸) میں ضمیر مرفوع منفصل ومتصل، ضمیر منصوب متصل اور ضمیر مجرور متصل کا بیان اور اس کی مشق مذکور ہے ان ضمائر کا طریقۂ استعمال گذشتہ اسباق میں ذکر کر دیا گیا ہے، استاذ محترم انھیں قواعد کی روشنی میں مشق کرائیں، بالخصوص سبق نمبر (۲۳، و۲۴) میں مذکور حاشیے کے قواعد کو دوبارہ از بر کرائیں اور مندرجہ ذیل جملوں کی مشق کرائیں لکھانے کے علاوہ سبق میں بھی اس طرح کے جملے معلوم کرتے رہیں۔

أنا بنتٌ ، هٰذه حُجرتي (تي) — أنا دَخلتُ حُجرتي

أنتَ تاجرٌ ، ذٰلِك دُكّانُك — أنتَ تَفتحُ دُكّانَك

أنتِ بنتٌ ، تِلك حُجرتُكِ — أنتِ تَكْنِسِين حُجرتَكِ

هُوَ بُستانيٌّ ، هٰذه جُنَيْنَتُه — هُوَ يَسقِي جُنَيْنَته

هِيَ مُعلِّمةٌ ، تِلك حَقيبَتُها — هِيَ تَفتحُ حَقيبَتَها

دعا [ني دعا [ني دعا [كَ دعا [كِ دعا [هُ دعا [ـ ها

دَعاني وَالِدِيْ — دَعَتْنِي أُمّيْ — دَعاكَ مُعلِّمُكَ — دَعتكِ أُمُّكِ

أنا دَعَوْتُه — أنا دَعَوْتُها

هٰذا وَلَدٌ ، أنا ضَرَبْتُهُ. هٰذا خبرٌ ، أنا سَمِعْتُه ، هٰذِه بِنتٌ ، أنا ضَرَبْتُهَا

هٰذا دَرْسِيْ ، أنا حَفِظْتُهُ ، تِلكَ نَافِذَةٌ ، أنتَ فَتَحْتَهَا

قَرأتُ الدَّرْسَ وَحفِظْتُه

اٹھائیسواں سبق

میں لڑکا ہوں، یہ میری کتاب ہے، میں نے اپنی کتاب پڑھی، میں لڑکی ہوں، یہ میرا کمرہ ہے، میں اپنے کمرہ کے اندر گئی، تو بیوپاری ہے، وہ تیری دوکان ہے، تو اپنی دوکان کھولتا ہے، تو لڑکی ہے، وہ تیرا کمرہ ہے، تو اپنے کمرہ میں جھاڑو دیتی ہے، وہ مالی ہے، یہ اس کا باغیچہ ہے، وہ اپنے باغیچہ کو سیراب کرتا ہے، وہ استانی ہے، وہ اس کا بیگ ہے، وہ اپنا بیگ کھولتی ہے۔

اس نے مجھ کو بلایا	اس نے مجھ کو بلایا	اس نے تم کو بلایا	اس نے تم کو بلایا
اس نے اس کو بلایا	اس نے اس کو بلایا	مجھ کو میرے والد نے بلایا	مجھ کو میری ماں نے بلایا
تم کو تمہارے استاذ نے بلایا	تم کو تمہاری ماں نے بلایا	میں نے اس کو بلایا	میں نے اس عورت کو بلایا

یہ ایک لڑکا ہے میں نے اس لڑکے کو مارا

یہ ایک خبر ہے میں نے اسے سنا

یہ ایک لڑکی ہے میں نے اس کی پٹائی کی

یہ میرا سبق ہے میں نے اسے یاد کیا

وہ کھڑکی ہے تو نے اسے کھولا

میں نے سبق پڑھا اور اسے یاد کیا

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
تاجرٌ ، ج ، تُجّارٌ			تاجر، بیوپاری
سَقٰى يَسقِي	سقيًا	ضَرَب	سیراب کرنا، پانی دینا
خبرٌ ، ج ، أخبارٌ			خبر
حفِظَ يَحفَظُ	حفظًا	سمِعَ	یاد کرنا

تمرین-۱

(على الضمير المرفوع والمنصوب والمجرور)

هوَ	ضَرَبَ ×	ضَرَبَـــه	كِتَابُـــه
هِيَ	ضَرَبَـــتْ	ضَرَبَـــهَا	كِتَابُـــهَا
أنْتَ	ضَرَبْـــتَ	ضَرَبَـــكَ	كِتَابُـــكَ
أنْتِ	ضَرَبْـــتِ	ضَرَبَـــكِ	كِتَابُـــكِ
أنَا	ضَرَبْـــتُ	ضَرَبَـــنِيْ	كِتَابِـــيْ

تمرین-۲

(على الضمير المنصوب والمجرور)

الْبُسْتَانِيُّ سَقٰى حَدِيْقَتَه ، الْبُسْتَاني جَرٰى في حديقته ، ومشٰى فيها

هُوَ يَسْقِي حديقَتِي — أنَا أسْقِي حَدِيقَتَه — أنْتَ تَسْقِيْ حَدِيْقَتَكَ

إسْقِ شَجَرَةَ الوردِ — لَاتَسْقِ شَجَرَةَ النِّيمِ — (إسْقِهَا لَاتَسْقِهَا)

إمْشِ فِي الْحَدِيْقَةِ — لَا تَجْرِفِيْهَا إجْرِ فِي الْمَيْدَانِ — لَاتَمْشِ فِيه

إضْرِبْه وَلَاتَضْرِبْنِيْ — أتْرُكْهُ وَلَاتَتْرُكْنِيْ — أضْرِبُكَ وَلَا أضْرِبُه

هُوَ تَرَكَنِيْ وَمَا تَرَكَكَ — أنْتَ تَرَكْتَه وَمَا تَرَكْتَنِيْ

تمرین-۳

أنا دعوتُه ، هو جاءَ إلى بيتي — هو دَعَانِي ، أنَا ذَهَبْتُ إلَيْه

أنَا دَعوتُها ، هِيَ جَاءَ تْ إلَيَّ — هِيَ دَعَتْنِيْ ، أنَا مَاذَهَبْتُ إلَيْهَا

أنَا دعوتكَ ، انتَ ما جئتَ إلَيَّ — أنْتَ دَعَوْتَنِيْ ، أنَا مَاجِئْتُ إلَيْكَ

أنا دعوتكِ ، أنتِ ماجئتِ إليَّ — أنتِ دَعَوْتِني ، أنا ماجئتُ إليكِ

هل انتَ تدعوني؟ — هل هو يدعوك؟ — هل انتَ تدعوه؟

هل هو يضربُكَ بيدِه؟ — هلْ أنتَ تضربُه بيدِكَ؟

تمرين - ۴

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

انت كتبتَ على كرّاستكَ

انتَ تلميذٌ وتلك كرّاستُكَ — هو يركب دراجته كلّ يوم

تلك درّاجةٌ وهذه عجلتُها — كسرت الأختُ دُميتَها

هٰذه طفلةٌ وهذه دُميَتُها — اخي يكتب بقلمي علي كرّاسته

هٰذا قلمي وتلك ريشتُه — انا أطبخ الشاي الحارّ في قِدري

ذلك قِدرٌ وهٰذا غطاؤهٗ

تمرين - ۵

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

اُس نے اپنا گیند درخت کی طرف پھینکا

یہ لڑکا ہے اور وہ اس کی گیند ہے — استاذ نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا

وہ استاذ ہیں اور یہ ان کا کمرہ ہے — یونیورسٹی کے استاذ ترین سے اپنے گھر گئے

یہ یونیورسٹی ہے اور وہ اس کے استاذ ہیں — یہ طالب علم وقت مقررہ پر اپنی درس گاہ میں حاضر ہوتا ہے

وہ درس گاہ ہے اور یہ اس کا پنکھا ہے — مالی روزآنہ اپنے باغ کو پانی دیتا ہے

یہ مالی ہے اور وہ اس کا باغ ہے

الدرس التاسع والعشرون (☆)

ذَهَبَ حَامِدٌ وَخَالِدٌ إِلَى دُكَّانِ الْخَبَّازِ ، خَالِدٌ بَدَأَ الْكَلَامَ فَسَأَلَ الْخَبَّازَ : هَلْ عِنْدَكَ خُبْزٌ جَيِّدٌ؟ قَالَ الْخَبَّازُ: نَعَمْ ، عِنْدِيْ خُبْزٌ جَيِّدٌ ، خَبَزْتُهُ الْآنَ ، خَالِدٌ سَأَلَ : مِنْ أَيِّ شَيءٍ هٰذَا الْخُبْزُ ؟ قَالَ

(☆) طريقة تدريس وتمرين

سبق (۲۹) میں طلبہ کو مندرجہ ذیل باتیں بتائی جائیں:

۱ سَأَلَ يَسْأَلُ کے معنی آتے ہیں "سوال کرنا" اور جس سے سوال کریں گے اس سے پہلے کچھ نہیں لائیں گے جیسے: کہنا ہے کہ "میں نے والد سے پوچھا" تو کہیں گے "سَأَلْتُ الوالدَ" اور اگر کہنا ہے کہ "طالب علم نے استاذ سے پوچھا" تو کہیں گے "سَأَلَ التِّلْمِيذُ الأستاذَ"

۲ دَفَعَ يَدْفَعُ کے معنی ہیں: کسی کو کوئی چیز دینا۔ جو چیز دیں گے اس سے پہلے کچھ نہیں لائیں گے اور جس کو دیں گے۔ اس سے پہلے ←

الْخَبَّازُ : هٰذَا الْخُبْزُ مِنَ الدَّقِيقِ الْخَالِصِ وَهُوَ رَخِيصٌ ، ثَمَنُ الْخُبْزِ الْوَاحِدِ رُبْعُ رُوبِيَةٍ.

خَالِدٌ أَخَذَ خُبْزًا لِحَامِدٍ، وَخُبْزًا لِنَفْسِهِ، وَدَفَعَ الثَّمَنَ إِلَى الْخَبَّازِ، أَخَذَ الْخَبَّازُ الثَّمَنَ مَعَ الشُّكْرِ.

خَالِدٌ مَشٰى مَعَ حَامِدٍ إِلَى الْمَنْزِلِ ، وَفِيْ الْمَنْزِلِ قَالَ خَالِدٌ لِحَامِدٍ : خُذْ هٰذَا الْخُبْزَ يَاحَامِدُ ، وَكُلْهُ ، حَامِدٌ أَخَذَ الْخُبْزَ وَشَكَرَ لِخَالِدٍ ، ثُمَّ أَكَلَ وَهُوَ مَسْرُوْرٌ.

محادثة

من سألكَ	؟	سَأَلَنِيْ أخِيْ
مَنْ تَسْأَلُ أنتَ	؟	أنا أسألُ أخِيْ
مَاذَا تأخُذُ من دكّان الخبّازِ	؟	أنا آخذ من دكّانِ الخبّازِ خبزًا
من يَخْبِزُ الخُبْزَ	؟	الخبّازُ يَخبِزُ الخُبْزَ

انتیسواں سبق

حامد اور خالد نان بائی کی دوکان پر گئے، خالد نے بات شروع کی، چناں چہ اس نے نان بائی سے پوچھا، کیا تیرے پاس

"إلى" لائیں گے، مثلاً کہنا ہے "طالب علم نے استاذ کو قلم دیا" تو کہیں گے: "دَفَعَ التِّلْمِيذُ القلمَ إلى الأستاذ" اسی ضابطے کے تحت "دَفَعَ الثَّمَنَ إلى الخبّاز" میں "الثّمن" سے پہلے کچھ نہیں ہے اور "الخبّاز" سے پہلے "إلى" ہے۔

۳ اگر جملے میں "اپنے لیے" استعمال کیا جائے تو اس معنی کی ادائے گی کے دو طریقے ہیں، پہلا طریقہ یہ ہے کہ اس کے لیے ضمیر مجرور متصل "لَهٗ، لَهُما، لَهُم، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ" وغیرہ استعمال کیا جائے، اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لام حرف جر اور ضمیر کے درمیان لفظ نفس بڑھادیا جائے، اور یوں کہا جائے: "لنفسه، لنفسهما، لنفسهم" وغیرہ۔ مثلاً: کہنا ہے کہ "طالب علم نے اپنے لیے کاپی لی" تو کہیں گے "أخذ التلميذ الكراسة له" "أخذ التلميذ الكراسة لنفسه" فاعل کے تثنیہ وجمع مذکر ومونث حاضر وغائب اور متکلم کے اعتبار سے ضمیر میں بھی تبدیلی ہوتی رہے گی۔ مثلاً

(۱) أخذ التلميذ الكرّاسة له -لنفسه

(۲) أخذ التلميذان الكرّاسة لهما -لنفسهما

(۳) أخذ التلاميذ الكرّاسة لهم - لنفسهم

(۴) أخذت التلميذة الكرّاسة لها - لنفسها

(۵) أخذت التلميذتان الكرّاسةلهما- لنفسهما

(۶) أخذت التلميذات الكرّاسة لهن- لنفسهن

(۷) أخذتَ الكرّاسة لكَ -لنفسكَ

(۸) أخذتما الكرّاسة لكما -لنفسكما

(۹) أخذتم الكرّاسة لكم -لنفسكم

(۱۰) أخذتِ الكرّاسة لكِ -لنفسكِ

(۱۱) أخذتما الكرّاسة لكما -لنفسكما

(۱۲) أخذتنّ الكرّاسة لكنّ -لنفسكنّ

(۱۳) أخذتُ الكرّاسة لي - لنفسي

(۱۴) أخذنا الكرّاسة لنا - لنفسنا

عمدہ روٹی ہے؟ نان بائی نے کہا: ہاں میرے پاس عمدہ روٹی ہے میں نے اسے ابھی پکایا ہے۔ خالد نے پوچھا، یہ روٹی کس چیز کی ہے؟ نان بائی نے کہا یہ روٹی خالص آٹے کی ہے، اور یہ سستی ہے ایک روٹی کی قیمت پچیس پیسہ (چار آنہ) ہے۔ خالد نے ایک روٹی حامد کے لیے اور ایک اپنے لیے لی، اور نان بائی کو قیمت دی، نان بائی نے شکریہ کے ساتھ قیمت لی، خالد حامد کے ساتھ مکان کی طرف چلا، اور مکان میں خالد نے حامد سے کہا: حامد! یہ روٹی لو، اور اسے کھاؤ، حامد نے روٹی لی، اور خالد کا شکریہ ادا کیا، پھر اس نے خوش ہو کر کھایا۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معاني
بَدَأَ يَبْدَأُ	بَدْءًا	فَتَحَ	شروع کرنا
سَأَلَ يَسْأَلُ	سُؤَالًا	فَتَحَ	پوچھنا، سوال کرنا
خَبَّازٌ، ج، خَبَّازُوْنَ			نان بائی
دَقِيْقٌ، ج، أَدِقَّةٌ			آٹا
رَخُصَ يَرْخُصُ	رُخْصًا	كَ	سستا ہونا، قیمت کم ہونا
خُبْزٌ، ج، أَخْبَازٌ			روٹی
دَفَعَ شَيْئًا إِلَى أَحَدٍ يَدْفَعُ	دَفْعًا	فَتَحَ	کوئی چیز کسی کو دینا
مَشَى يَمْشِيْ	مَشْيًا	ضَرَبَ	چلنا
مَنْزِلٌ، ج، مَنَازِلُ			گھر
شَكَرَ لِأَحَدٍ يَشْكُرُ	شُكْرًا	نَصَرَ	شکریہ ادا کرنا

تمرین-۱

هُوَ	هِيَ	أَنْتَ	أَنْتِ	أَنَا
أَخَذَ	أَخَذَتْ	أَخَذْتَ	أَخَذْتِ	أَخَذْتُ
يَأْخُذُ	تَأْخُذُ	تَأْخُذُ	تَأْخُذِيْنَ	آخُذُ
أَكَلَ	أَكَلَتْ	أَكَلْتَ	أَكَلْتِ	أَكَلْتُ
يَأْكُلُ	تَأْكُلُ	تَأْكُلُ	تَأْكُلِيْنَ	آكُلُ
سَأَلَ	سَأَلَتْ	سَأَلْتَ	سَأَلْتِ	سَأَلْتُ

يَسْأَلُ	تَسْأَلُ	تَسْأَلُ	تَسْأَلِيْنَ	أَسْأَلُ	
بَدَأَ	بَدَأَتْ	بَدَأْتَ	بَدَأْتِ	بَدَأْتُ	
يَبْدَأُ	تَبْدَأُ	تَبْدَأُ	تَبْدَئِيْنَ	أَبْدَأُ	
خُذْ	خُذِيْ	لَاتَأْخُذْ	لَاتَأْخُذِيْ		
كُلْ	كُلِيْ	لَاتَأْكُلْ	لَاتَأْكُلِيْ		
إِسْأَلْ	إِسْأَلِيْ	لَاتَسْأَلْ	لَاتَسْأَلِيْ		
سَلْ	سَلِيْ	لَاتَسَلْ	لَاتَسَلِيْ		
إِبْدَأْ	إِبْدَئِيْ	لَاتَبْدَأْ	لَاتَبْدَئِيْ		
شَكَرَ	يَشْكُرُ	أُشْكُرْ	أُشْكُرِيْ	لَاتَشْكُرْ	لَاتَشْكُرِيْ
خَبَزَ	يَخْبِزُ	إِخْبِزْ	إِخْبِزِيْ	لَاتَخْبِزْ	لَاتَخْبِزِيْ
دَفَعَ	يَدْفَعُ	إِدْفَعْ	إِدْفَعِيْ	لَاتَدْفَعْ	لَاتَدْفَعِيْ

تمرين-۲

هُوَ أَخَذَ لِنَفْسِهٖ — هِيَ أَخَذَتْ لِنَفْسِهَا — أَنْتَ أَخَذْتَ لِنَفْسِكَ

أَنْتِ أَخَذْتِ لِنَفْسِكِ — أَنَا أَخَذْتُ لِنَفْسِيْ

الدرس الثلاثون

وَاحِدٌ(۱) إِثْنَانِ(۲) ثَلَاثَةٌ(۳) أَرْبَعَةٌ(۴) خَمْسَةٌ(۵)

سِتَّةٌ (۶) سَبْعَةٌ(۷) ثَمَانِيَةٌ(۸) تِسْعَةٌ (۹) عَشَرَةٌ (۱۰)

أَحَدَ عَشَرَ(۱۱) إِثْنَا عَشَرَ(۱۲) ثَلَاثَةَ عَشَرَ(۱۳) أَرْبَعَةَ عَشَرَ(۱۴) خَمْسَةَ عَشَرَ(۱۵)

سِتَّةَ عَشَرَ(۱۶) سَبْعَةَ عَشَرَ(۱۷) ثَمَانِيَةَعَشَرَ(۱۸) تِسْعَةَ عَشَرَ(۱۹) عِشْرُوْنَ (۲۰)

وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ (۲۱) إِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ (۲۲) ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ (۲۳)

أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ (۲۴) خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ (۲۵) سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ (۲۶)

سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ (۲۷) ثَمَانِيَةٌوَعِشْرُوْنَ (۲۸) تِسْعَةٌوَعِشْرُوْنَ (۲۹)

ثَلَاثُوْنَ (۳۰) أَرْبَعُوْنَ (۴۰) خَمْسُوْنَ (۵۰)

سِتُّوْنَ (۶۰) سَبْعُوْنَ (۷۰) ثَمَانُوْنَ (۸۰)

تِسْعُوْنَ (٩٠)	مِئَةٌ (١٠٠)	مِئَةٌ وَّوَاحِدٌ الخ (١٠١)
مِائَتَانِ وَّوَاحِدٌ الخ (٢٠١)	ثَلَاثُ مِئَةٍ (٣٠٠)	أَلْفٌ (١٠٠٠)
أَلْفَانِ (٢٠٠٠)	ثَلَاثَةُ آلَافٍ (٣٠٠٠)	مِئَةُ أَلْفٍ (١٠٠٠٠٠)
	أَلْفُ أَلْفٍ (١٠٠٠٠٠٠)	

تیسواں سبق

(اس سبق میں ایک سے دس لاکھ تک گنتی ہے، پہلے ایک سے دس تک اعداد خوب یاد کرا دیے جائیں، پھر گیارہ سے بیس تک، پھر اکیس سے تیس تک اسی طرح دس دس کا اضافہ سو تک کیا جائے، اس کے بعد حسب استعداد مزید گنتی یاد کرائی جائے، بہتر یہ ہے کہ پہلے سیدھی اور پھر الٹی گنتی گنائی جائے اور درمیان سے توڑ کر بھی مشق کرائی جائے پھر تختہ سیاہ پر مختلف اعداد لکھ کر امتحاناً پڑھوائی جائیں)۔

الدرس الواحد والثلاثون (☆)

السَّطْرُ (الْأَوَّلُ)	السَّطْرُ (الثَّانِيْ)	السَّطْرُ (الثَّالِثُ)	السَّطْرُ (الرَّابِعُ)
الْوَرَقُ (الْخَامِسُ)	الْوَرَقُ (السَّادِسُ)	الْوَرَقُ (السَّابِعُ)	الْوَرَقُ (الثَّامِنُ)
الرَّقْمُ (التَّاسِعُ)	الرَّقْمُ (الْعَاشِرُ)	الرَّقْمُ (الْحَادِيْ عَشَرَ)	الرَّقْمُ (الثَّانِيْ عَشَرَ)

الصَّفْحَةُ (الْأُوْلٰى)	الصَّفْحَةُ (الثَّانِيَةُ)	الصَّفْحَةُ (الثَّالِثَةُ)
النُّقْطَةُ (الرَّابِعَةُ)	النُّقْطَةُ (الْخَامِسَةُ)	النُّقْطَةُ (السَّادِسَةُ)
الْجُمْلَةُ (السَّابِعَةُ)	الْجُمْلَةُ (الثَّامِنَةُ)	الْجُمْلَةُ (التَّاسِعَةُ)
الْجُمْلَةُ (الْعَاشِرَةُ)	الْجُمْلَةُ (الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ)	الْجُمْلَةُ (الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ)

تمرین

أيْ سطرٍ قرأتَ مِنَ الكتاب ؟ قَرَأْتُ مِنَ الْكِتَابِ السَّطْرَ (٥)

أَيْ سَطْرٍ حَفِظْتَ مِنَ الدَّرْسِ ؟ حَفِظْتُ مِنَ الدرسِ السَّطْرَ (٧)

(☆) **طریقہ تدریس وتمرین**

اس سبق میں عدد مرتبہ (صفاتی) کی مشق کرانا مقصود ہے، یہ اعداد بطور صفت معدود تذکیر و تانیث میں مطابقت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں، مختلف اسماء کے ساتھ لگا کر مشق کرائی جائے، عدد رتبی (صفاتی) کا ترجمہ ہوگا، پہلا، پہلی، دوسرا، دوسری الخ

أيّ ورقٍ أخذتَ مِنَ المَجلّة ؟ أخذتُ من المَجلّةِ الورق (٣)

أيّ صفحةٍ كتبتَ مِنَ الكرّاسةِ ؟ كتبتُ مِنَ الكرّاسةِ الصّفحةَ (٢)

أيّ جملةٍ كتبتَ في الكرّاسةِ ؟ كتبتُ في الكرّاسةِ الجملةَ (٦)

أيّ سورةٍ حفظتَ مِن القرآن ؟ حفظتُ من القرآنِ السورةَ (٨)

أيّ ركعةٍ ترك المصلّي مِن الصّلاةِ ؟ ترك المصلّي مِنَ الصّلاةِ الركعةَ (٤)

هل وضعتَ النقطةَ (٣) على الشّين ؟ نعم: وضعتُ .....

اکتیسواں سبق

پہلی سطر	دوسری سطر	تیسری سطر	چوتھی سطر
پانچواں ورق	چھٹا ورق	ساتواں ورق	آٹھواں ورق
نواں نمبر	دسواں نمبر	گیارہواں نمبر	بارہواں نمبر الخ

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
سَطْرٌ ، ج ، سُطُوْرٌ			سطر، لائن
رَقْمٌ ، ج ، أَرْقَامٌ			نمبر
صفحةٌ ، ج ، صَفَحَاتٌ			صفحہ
نُقطةٌ ، ج ، نُقَطٌ			نقطہ
جُملةٌ ، ج ، جُمَلٌ			جملہ
سُوْرَةٌ ، ج ، سُوَرٌ			سورت
رَكْعَةٌ ، ج ، رَكَعَاتٌ			رکعت

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

كتب خالدٌ الدرسَ التاسع — طالعتْ راشدةُ المجلّدَ الخامسَ من الكتاب

ترك المصلّي الرّكعةَ الأولى — حفظ التلميذُ السورةَ الثانيةَ عشرةَ من القرآن

وضعتُ النقطة الثانية على القاف — قرأت فاطمةُ من الكتاب الصفحة الثّامنة

اكتب الرّسالة الرّابعة إلى والدي — صاد الصيّاد الماهر السمكة السابعة

هو يقرأ القصّة الحادية عشرة — انتنّ تقرأن الصفحة الخامسة من الكتاب

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

ارشد نے پانچواں پھول توڑا
تو نے پہلا سبق چھوڑ دیا
تم نے چوتھے آدمی سے کہا
تو چوتھے درجہ میں پڑھتی ہے
میں نے اس کی طرف دسویں گیند پھینکی
وہ ساتواں سبق یاد کر رہی ہے
تو دوسرا سجدہ چھوڑتا ہے

اس نے تیسری روٹی پکائی
سعدیہ تو نے تیسرا رسالہ پڑھا
خالد ساتویں سطر لکھ رہا ہے
مؤذن دوسرے مینار پر ہے
وہ دسری کہانی سن رہا ہے
میرے پاس دسواں قلم ہے
تم چودھواں سبق یاد کرو

فاطمہ نے چوتھا صفحہ پڑھا
شکاری نے چھٹی مچھلی پکڑی
وہ نویں کمرہ پر پہنچا
مالی چھٹے درخت کے قریب آیا
تم تیسرا خط لکھ رہے ہو
تیرے پاس دسویں کاپی ہے
تم کتاب کا پندرھواں صفحہ یاد کرو

الدّرس الثّاني والثّلاثون (☆)

حَامِدٌ ذَهَبَ إِلٰى صَدِيقِهٖ وَسَأَلَهُ:

حَامِد : مَتٰى رَجَعْتَ إِلَى الْبَيْتِ يَا سَاجِدُ ؟

سَاجِد : رَجَعْتُ إِلٰى هُنَا فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۳۲) میں گھڑی کے اوقات کی مشق کرائی گئی ہے، اس لیے طلبہ کو بالترتیب مندرجہ ذیل الفاظ یاد کرائے جائیں۔

السّاعة الواحدة (ایک بجے) — السّاعة الثّانية (دو بجے) — السّاعة الثّالثة (تین بجے)

السّاعة الرابعة (چار بجے) — السّاعة الخامسة (پانچ بجے) — السّاعة السادسة (چھ بجے)

السّاعة السابعة (سات بجے) — السّاعة الثامنة (آٹھ بجے) — السّاعة التّاسعة (نو بجے)

السّاعة العاشرة (دس بجے) — السّاعة الحادية عشرة (گیارہ بجے) — السّاعةالثانية عشرة (بارہ بجے)

بعد ازاں طلبہ کو یہ بتایا جائے کہ کبھی کبھی لفظ "السّاعة" کے شروع میں "في" بڑھا دیتے ہیں، مثلاً کہتے ہیں: انا اذهب إلى المسجد في السّاعة الثانية (میں دو بجے مسجد جاتا ہوں) اسی طریقے سے ابتدا کو بتلانے کے لیے "من" اور انتہا کو بتلانے کے لیے "إلى" لاتے ہیں، جیسے: انا أطالع من السّاعة التّاسعة إلى السّاعة العاشرة (میں نو بجے سے دس بجے تک مطالعہ کرتا ہوں)

حَامِد : مَاذَا تَفْعَلُ الْآنَ ؟ مَا بَرْنَامَجُكَ ؟

سَاجِد : الْآنَ آكُلُ الْغَدَاءَ ، وَفِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ ، وَمِنَ السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ أَقْرَأُ الدَّرْسَ الْعَرَبِيَّ إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ ، وَفِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ أَذْهَبُ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ ، وَأَخْرُجُ لِلنُّزْهَةِ فِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ ، وَأَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ السَّاعَةِ السَّابِعَةِ.

حَامِد : مَاذَا تَعْمَلُ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ ؟

سَاجِد : آكُلُ الْعَشَاءَ وَأَذْهَبُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ، وَمِنَ السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ إِلَى الْعَاشِرَةِ أَقْرَأُ الدَّرْسَ وَأَحْفَظُهُ.

حَامِد : وَمَاذَا تَعْمَلُ فِي السَّاعَةِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالثَّانِيَةَ عَشْرَةَ

سَاجِد : أَنَامُ بَعْدَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَلَا أَعْمَلُ عَمَلاً ، وَأَهُبُّ مُبَكِّرًا

بتیسواں سبق

حامد اپنے دوست کے پاس گیا اور اس سے پوچھا، حامد: اے ساجد! تو گھر کب واپس آیا؟

ساجد: میں یہاں ایک بجے واپس آیا، حامد: تو اب کیا کرے گا؟ تیرا کیا پروگرام ہے؟

ساجد: اب میں دوپہر کا کھانا کھاؤں گا، اور دو بجے ظہر کی نماز کے لیے مسجد جاؤں گا، اور تین بجے سے چار بجے تک عربی سبق پڑھوں گا، پانچ بجے عصر کی نماز کے لیے جاؤں گا، اور چھ بجے تفریح کے لیے نکلوں گا، اور سات بجے سے پہلے گھر واپس آؤں گا۔

حامد: تو آٹھ بجے کیا کرے گا، ساجد: میں رات کا کھانا کھاؤں گا، اور عشاء کی نماز کے لیے جاؤں گا، اور نو بجے سے دس بجے تک سبق پڑھوں گا، اور اسے یاد کروں گا۔

حامد: اور تو گیارہ اور بارہ بجے کیا کرتا ہے؟

ساجد: میں دس بجے کے بعد سو جاتا ہوں، اور کوئی کام نہیں کرتا ہوں، اور جلدی اٹھ جاتا ہوں

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
صَدِيقٌ ، ج ، أَصْدِقَاءُ			دوست
بَرْنَامِجٌ ، ج ، برامج			پروگرام

غداة ، ج ، اغدية			ناشتہ، دوپہر کا کھانا
صلاة ، ج ، صلوات			نماز
عشاة			شام کا کھانا، ڈنر
عمِل يعمَل			کام کرنا
هبّ من النوم يهبّ	عشاءً	سبوح	نیند سے بیدار ہونا
بكر يبكر	هيا وهيؤوا	لعشر	بہت سویرے اٹھنا
	تبكيرًا	للعيل	

تمرین – ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

جاء القطار في الساعة الخامسة ووقف على الرصيف — جلسنا في الساعة السابعة واكلنا مع الضيوف

انا اتلو في الساعة الرابعة القرآن الكريم — اخي يذهب إلى المدرسة في الساعة الثامنة

استاذي يطالع من الساعة الحادية عشرة إلى الساعة الثانية عشرة — امّي تطبخ الطعام في الساعة العاشرة

والدي يصلّي صلاة الظهر في الساعة الثانية — انا ارجع من المدرسة في الساعة الثالثة

اخي يستريح في الساعة الواحدة ظهرًا — انتِ تشربين الشاي الحارّ في الساعة الرابعة

تمرین – ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تم دونوں چار بجے گھر سے مدرسے نکل گئے — ہم لوگوں نے تین بجے ٹکٹ خریدا اور ٹرین پر سوار ہوئے

تو روزآنہ پانچ بجے صبح کو تلاوت کرتی ہے — تم سب عورتیں نو بجے روٹی پکاتی ہو

میں آٹھ بجے رات کو عشاء کی نماز پڑھتا ہوں — ہم لوگوں نے دو بجے مہمان خانے میں مہمان کا استقبال کیا

میرا بھائی صبح پانچ بجے بیدار ہو جاتا ہے — وہ لوگ گیارہ بجے تک سبق یاد کرتے ہیں

میرے بھائی رات بارہ بجے دہلی پہنچ گئے — یہ چھوٹا بچہ دس بجے تک کھیلتا ہے

تمرین – ۳

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجئے

انا انامُ في الساعةِ (١٠) — انا أهبُّ مِنَ النّوم في السّاعةِ (٥)

انتَ تنامُ في الساعةِ (١١) — انتَ تهبُّ مِنَ النّوم في السّاعةِ (٦)

انتِ تنامين في الساعة (١٢) — أنتِ تهبّين من النّوم في السّاعة (٧)

هو ينامُ في الساعة (١) — هو يهبُّ من النّوم في السّاعة (٨)

هي تنامُ في الساعة (٢) — هي تهبُّ من النّوم في السّاعة (٩)

نام الطفلُ في الساعة (٣) — هبَّ الطفلُ من النّوم في السّاعة (٣)

تمرین – ۴

(على قراءة الأرقام بالعربية)

رقمُ حجرتي (٥)	رقمُ حجرتكَ (١٢)	رقمُ حجرتكِ (١٧)
رقمُ حجرته (١١)	رقمُ حجرتها (٩)	رقمُ حجرة مساجد (١٨)
رقمُ (٣)	رقمُ (١٠)	رقمُ (١٥)
رقمُ (٧)	رقمُ (٦)	رقمُ (١٣)
رقمُ (٨)	رقمُ (٢٠)	رقمُ (٣٠)
رقمُ (٤٠)	رقمُ (٨٠)	رقمُ (١٠٠)
رقمُ (٧٠)	رقمُ (٦٠)	رقمُ (٩٠)

تمرین – ۵

أسئلة

مندرجہ ذیل سوالوں کا عربی میں جواب لکھیں

متى تاكلُ الغداة ؟ — متى تذهبُ للصّلاة ؟

من ياكل الغداة في الساعة (١) ؟ — إلى أين تذهبُ للصّلاةِ ؟

ماذا تاكل في الغداء ؟ — من يذهبُ للصّلاةِ ؟

هل تاكل في الغداءِ خبزًا ؟ — متى تخرُجُ للنزهةِ ؟

أينَ تاكل الغداة ؟ — إلى أينَ تذهَب للنُّزهةِ ؟

هَلْ تاكلُ الغداةَ في السوقِ ؟ — من يذهَب إلى الحديقةِ ؟

☆

الدرس الثالث والثلاثون (☆)

رَأَيْتُ هِلَالَ رَمَضَانَ يَوْمَ السَّبْتِ ، فَرِحْتُ بِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ ، وَصُمْتُ يَوْمَ الْأَحَدِ ، وَمَا تَعِبْتُ ، قَالَ لِيْ وَالِدِيْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ : هَلْ أَنْتَ صَائِمٌ يَا مَاجِدُ الْيَوْمَ ؟ قُلْتُ نَعَمْ يَا أَبِيْ ، وَأَصُوْمُ – إِنْ شَاءَ اللّٰهُ – كُلَّ يَوْمٍ ، فَرِحَ وَالِدِيْ ، وَدَعَا لِيْ بِالْخَيْرِ ، وَقَالَ : هٰذَا الشَّهْرُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ ، شَهْرُ خَيْرٍ وَبَرَكَةٍ، شَهْرُ صَدَقَةٍ وَعِبَادَةٍ ، فِيْهِ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ ، هِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَهِيَ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ، فِيْهَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ (الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ) فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ يَقْبَلُ اللّٰهُ التَّوْبَةَ ، وَهُوَ تَوَّابٌ رَحِيْمٌ.

مَاجِدٌ مَرِضَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ ، فَمَا صَامَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ وَحَزِنَ وَبَكٰى ، وَقَالَ: أَصُوْمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (عَلٰى كُلِّ حَالٍ) قَالَ لَهُ الْوَالِدُ : لَا تَصُمْ هٰذَا الْأُسْبُوْعَ ، وَلَا تَحْزَنْ. أَنْتَ مَرِيْضٌ ، وَمَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ، يَجُوْزُ لَهُ تَرْكُ الصَّوْمِ ، وَقَضَاؤُهُ فِيْ وَقْتٍ آخَرَ.

رَأٰى – يَرٰى – صَامَ – يَصُوْمُ – صُمْ – لَاتَصُمْ – تَعِبَ – يَتْعَبُ

(☆)طریقۂ تدریس وتمرین

۱ اس سبق میں سب سے پہلے بچوں کو دنوں کے نام یاد کرائے جائیں۔

يوم السبت (سنیچر) يَوْمُ الأحد (اتوار) يوم الإثنين (دوشنبہ) يومُ الثلاثاء (منگل)
يومُ الأربعاء (بدھ) يومُ الخميس (جمعرات) يومُ الجمعة (جمعہ)

۲ یہ بتایا جائے کہ ان الفاظ سے پہلے اگر کوئی حرف جر نہ ہو تو جملے میں یہ الفاظ ظرف ہونے کی بنا پر منصوب ہوں گے۔ جیسے: أذهب إلى دهلي يومَ الجمعة (میں جمعہ کو دہلی جاؤں گا)

۳ یہ الفاظ اگر فاعل واقع ہوں تو "یوم" مرفوع اور مابعد والا لفظ مضاف الیہ کی بنا پر مجرور ہوگا، جیسے: "مضى يومُ السبت" (ہفتے کا دن گذر گیا)

۴ اگر ان الفاظ سے پہلے حرف جر ہو تو "یوم" مجرور ہوگا، جیسے: "قد غاب زيدٌ من يوم الإثنين عن الدرس" (زید دوشنبہ سے سبق سے غیر حاضر ہے)

اس سبق میں ان الفاظ کو ظرف بنا کر جملوں میں استعمال کرائیں، بقیہ صورتوں کی موقع بہ موقع نشان دہی کرتے رہیں۔

۵ جَازَ يَجُوْزُ کو ضمیر مجرور متصل "لَهُ، لهما، لهم، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ، لَكَ، لَكُمَا، لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لي، لَنَا" کے ساتھ استعمال کرائیں۔ پھر یہ بتلائیں کہ لام حرف جر کے بعد اسم مجرور بھی آسکتا ہے۔ جیسے: "يجوز لهما تركُ الصوم" (ان دونوں کے لیے روزے کا چھوڑنا جائز ہے) "يجوز للمريض الغيابُ عن الدرس" (بیمار کے لیے سبق سے غیر حاضری جائز ہے)

اِتْعَبْ – مَرِضَ – يَمْرَضُ – قَبِلَ – يَقْبَلُ – اِقْبَلْ – لَاتَقْبَلْ – حَزِنَ – يَحْزَنُ – جَازَ – يَجُوْزُ

تینتیسواں سبق

میں نے ہفتے کے دن رمضان کا چاند دیکھا، مجھے چاند دیکھنے سے خوشی ہوئی (میں چاند دیکھ کر خوش ہوا) میں نے اتوار کو روزہ رکھا، اور میں نہیں تھکا (مجھے تھکان نہیں ہوا)، پیر کے دن مجھ سے میرے والد نے کہا: ماجد! کیا آج تو روزے دار ہے، (تیرا روزہ ہے، تو روزے سے ہے)، میں نے کہا: جی ابا جان! اور میں ان شاء اللہ ہر دن روزہ رکھوں گا، میرے والد مجھ سے خوش ہوئے اور انھوں نے میرے لیے بہتری کی دعا کی اور کہا: یہ مہینہ بابرکت مہینہ ہے، بھلائی اور برکت کا مہینہ ہے، صدقہ اور عبادت کا مہینہ ہے، اس میں ایک مبارک رات ہے، وہ شب قدر ہے، وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں اللہ کی کتاب (قرآن کریم) نازل ہوئی ہے، اس رات میں اللہ توبہ قبول کرتا ہے اور وہ بڑا مہربان اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ماجد منگل کے دن بیمار پڑ گیا (اس لیے) اس نے بدھ کے دن اور جمعرات کے دن روزہ نہیں رکھا، وہ رنجیدہ ہوا (اسے رنج ہوا) اور وہ رویا اور اس نے کہا: میں جمعہ کے دن ہر حال میں روزہ رکھوں گا، اس سے والد نے کہا: تو اس ہفتے روزہ نہ رکھ اور مغموم نہ ہو تو بیمار ہے اور بیمار کے لیے کوئی تنگی نہیں ہے، اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے اور اس کی قضا دوسرے وقت میں ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معاني
رَأٰى يَرٰى	رُؤْيَةً	فَتَحَ	دیکھنا
هِلَالٌ ، ج ، أَهِلَّةٌ			چاند
صَامَ يَصُوْمُ	صَوْمًا	نَصَرَ	روزہ رکھنا
تَعِبَ يَتْعَبُ	تَعَبًا	سَمِعَ	تھکنا
دَعَا لِأَحَدٍ بِشَيْءٍ يَدْعُوْ	دُعَاءً	نَصَرَ	کسی کے لیے کسی چیز کی دعا کرنا
شَهْرٌ ، ج ، شُهُوْرٌ وَ أَشْهُرٌ			مہینہ
بَرَكَةٌ ، ج ، بَرَكَاتٌ			برکت
صَدَقَةٌ ، ج ، صَدَقَاتٌ			صدقہ
عَبَدَ يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نَصَرَ	عبادت کرنا

أَلْفٌ ، ج ، آلافٌ وأُلوفٌ			ہزار
نَزَلَ يَنْزِلُ	نُزُولاً	ضَرَبَ	اترنا، نازل ہونا
قَبِلَ يَقْبَلُ	قَبُوْلاً	سَمِعَ	قبول کرنا
تَابَ يَتُوْبُ	تَوْبًا وَتَوْبَةً	نَصَرَ	توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا
مَرِضَ يَمْرَضُ	مَرَضًا	سَمِعَ	بیمار ہونا
حَزِنَ يَحْزَنُ	حُزْنًا	سَمِعَ	غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا
بَكَى يَبْكِيْ	بُكَاءً	ضَرَبَ	رونا
اُسْبُوْعٌ ، ج ، أَسَابِيْعُ			ہفتہ
حَرِجَ يَحْرَجُ	حَرَجًا	سَمِعَ	تنگ ہونا
جَازَ يَجُوْزُ	جَوَازًا	نَصَرَ	جائز ہونا
قَضَى يَقْضِيْ	قَضَاءً	ضَرَبَ	قضا کرنا، پورا کرنا
وَقْتٌ ، ج ، أَوْقَاتٌ			وقت

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

جاء الضيف يومَ الجمعة إلى بيتي وأكلَ الطعام

اسافرالى لكناؤ يومَ السبت وأرجعُ مساءً

نحن نعقد حفلةً يومَ الخميس بعدالمغرب

والدي يَصُوْمُ كلَّ يوم الإثنين

هولاء الطّلاب يقرأون الدّرسَ العربي يومَ الأحد

انتما تخطبان يومَ الجمعة في مسجد الحيِّ

اخي يرجعُ من سفره يومَ الثلاثاء صباحًا

يعطيني والدي جائزةً يوم الأربعاء

انا لا اذهب إلى بيتي يوم الإثنين

ينعقد احتفالٌ فخمٌ يومَ الأحدِ القادم

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

یہ طلبہ جمعرات کو اپنے گھر جاتے ہیں

میں اپنے والد سے جمعہ کو ملاقات کروں گا

پیر کو میرے بھائی روزہ رکھتے ہیں

ہر بدھ کو میں گاؤں کے بازار جاتا ہوں

یہ تاجر اتوار کو دوکان نہیں کھولتا ہے

تمہارا خط میرے پاس منگل کو آیا

میرے والد نے میرے پاس ہفتہ کو خط لکھا

یہ دونوں بچے ہر جمعہ کو کپڑا دھلتے ہیں

ہفتے کو میری ٹرین ایک گھنٹہ لیٹ آئی

اس طالب علم نے منگل کو مسجد میں تقریر کی

تمرین-۳

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

تمہارے لیے سبق چھوڑنا جائز نہیں

تم آج روزہ نہ رکھو، آج عید کا دن ہے

تم کیوں رنج کرتے ہو؟

فاطمہ بیمار ہے وہ کمزور ہے اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے

رمضان سے پہلے شعبان کا مہینہ ہے

اس میں شب براءت ہے، میں اس رات میں عبادت کرتا ہوں

میرے والد شب قدر میں نہیں سوتے

وہ اس شب میں نفل نماز پڑھتے ہیں

تم خدا کو صبح وشام مسجد میں یاد کرو

تمہارے کمرہ کا نمبر ۱۳ ہے اور میرے گھر کا نمبر ایک ہزار دو ہے

وہ پیر کے دن سیر کو جائے گا

اس تاجر نے اتوار کو دوکان نہیں کھولی

وہ تین بجے سو کر اٹھتا ہے

بچہ چھ بجے سویا اور بارہ بجے اٹھ گیا

تمرین-۴

هُو صَامَ الْيَوْمَ

أَنَا أَصُوْمُ يومَ الثُّلاثَاءِ

هِي صَامَتْ أَمْسِ

أَنْتَ تَصُوْمُ يومَ الأَرْبِعَاءِ

أَنْتَ صُمْتَ يَوْمَ السَّبْتِ

أَنْتِ تَصُوْمِيْنَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

أَنْتِ صُمْتِ يومَ الأَحدِ

هو يَصُوْمُ يومَ الْجُمُعَةِ

أَنَا صُمْتُ يومَ الإِثْنَيْنِ

هِيَ تَصُوْمُ غَدًا

تمرین-۵

جَازَ لَهُ　جَازَ لَهَا　جَازَ لَكَ　جَازَ لَكِ　جَازَ لِيْ

يَجُوْزُ لَهُ　يَجُوْزُ لَهَا　يَجُوْزُ لَكَ　يَجُوْزُ لَكِ　يَجُوْزُ لِيْ

جَازَ لَهُ الصَّوْمُ ، وَمَا جَازَ لَهُ تَرْكُ الصَّوْمِ وَتَرْكُ الصَّلَاةِ

يَجُوْزُ لَهُ الصَّوْمُ ، وَلَا يَجُوْزُ لَهُ تَرْكُ الصَّوْمِ وَتَرْكُ الصَّلَاةِ

أَنْتَ مَرِيْضٌ ، يَجُوْزُ لَكَ تَرْكُ الصَّوْمِ ، فَلَا تَصُمِ الْيَوْمَ

أَنْتَ قَوِيٌّ ، لَايَجُوْزُ لَكَ تَرْكُ الصَّوْمِ ، فَصُمِ الْيَوْمَ

تمرين - ۱ (محادثة)

كيف ليلةُ القدرِ ؟	ليلةُ القدرِ لَيلَةٌ ....
في ايِّ شهرٍ ليلةُ القدرِ ؟	لَيلَةُ القدرِ في شهرِ ....
متى نَزَلَ القرآن الكريمُ ؟	نَزَلَ القرآن الكريمُ في ....
مَاذا تَعْمَلُ في شهرِ رَمضانَ ؟	اصومُ واذكرُ الله ، واقرأ ....
بِاَيِّ شَيْءٍ تَفْرَحُ فِي هٰذا الشَّهرِ ؟	افْرَحُ .... بِالصَّوْمِ وَالتِّلَاوَةِ
بِاَيِّ شَيْءٍ تَحْزَنُ فِي هٰذا الشَّهرِ ؟	احْزَنُ فِي .... بترك الصَّوْمِ

الدَّرسُ الرَّابِعُ والثَّلاثون (☆)

طَلَعَتِ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ ، ذَهَبَ كُلُّ شَخصٍ إِلَى عَمَلِه ، وَالْعَمَلُ مَحْبُوْبٌ لَهُ. حَامِدٌ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَالْمَدْرَسَةُ مَحْبُوْبَةٌ لَهُ ، رَجَعَ حَامِدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ، وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ ، وَالْحَرُّ شَدِيْدٌ، هُوَ تَعْبَانٌ مِنَ الْحَرِّ ، الْعَرَقُ يَسِيْلُ مِنْ بَدَنِه ، هُوَ جَلَسَ تَحْتَ الْمِرْوَحَةِ.

أُخْتُ حَامِدٍ أَخَذَتِ اللَّيْمُوْنَ وَالسُّكَّرَ وَالْمَاءَ ، وَضَعَتِ الْمَاءَ فِي الْكُوْبِ ، وَوَضَعَتِ السُّكَّرَ فِي الْمَاءِ ، فَذَابَ السُّكَّرُ فِيْهِ ثُمَّ أَخَذَتِ اللَّيْمُوْنَةَ ، وَقَطَعَتْهَا بِالسِّكِّيْنِ ، وَعَصَرَتْ كُلَّ قِطْعَةٍ فِي الْمَاءِ الْحُلْوِ ، وَقَالَتْ لِحَامِدٍ: تَعَالَ يَا أَخِيْ ! أَنْتَ تَعْبَانٌ ، أَنْتَ تَشْعُرُ بِالْحَرِّ ، هٰذَا شَرَابُ اللَّيْمُوْنِ ،

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

اس سبق میں لازم اور متعدی دونوں طرح کے فعل مستعمل ہیں اس لیے طلبہ کو فعل کی دونوں قسموں کو سمجھا دیا جائے، اور مندرجہ ذیل امور بتلائے جائیں۔

۱۔ فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے، مفعول کی ضرورت نہ ہو، جیسے: طلعت الشمس (سورج نکلا) ذهب زيدٌ (زید گیا)

۲۔ فعل متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو جیسے: وَضَعَ حامدٌ الماءَ في الكوب (حامد نے پیالے میں پانی رکھا) پہلی مثال میں "طلع" اور "ذهب" دونوں فعل صرف فاعل پر پورے ہو گئے اور دوسری مثال میں "وضع" کا فاعل "حامدٌ" ہے مگر بات اسی پر پوری نہ ہوئی، بلکہ "الماءَ" مفعول کی بھی ضرورت پڑی۔

۳۔ شَعَرَ يَشْعُرُ کے بعد "ب" لائیں گے، مثلاً کہنا ہے کہ "میں بھوک محسوس کر رہا ہوں" تو کہیں گے: "انا اشعرُ بالجوع" اور اگر کہنا ہے، "میں تھکان محسوس کر رہا ہوں" تو کہیں گے "انا اشعر بالتعب"۔

۴۔ تفضَّلْ کے بھی صیغے بتلائے جائیں: "تفضَّلْ، تفضَّلا، تفضَّلُوا، تفضَّلِيْ، تفضَّلا، تفضَّلْنَ" اور مواقع استعمال بھی بتلائے جائیں

هُوَ بَارِدٌ وَلَذِيْذٌ ، تَفَضَّلْ يَا أَخِيْ ، اِشْرَبْ.

فَرِحَ حَامِدٌ بِهٰذَا الْعَمَلِ ، وَقَالَ : شُكْرًا لَكِ يَا أُخْتِيْ ! أَنْتِ أُخْتٌ ذَكِيَّةٌ ، لَكِ جَزَاءٌ حَسَنٌ مِنَ اللهِ ، وَأَخَذَ الْكُوْبَ مِنْ يَدِ أُخْتِهَا وَشَرِبَ ، وَهُوَ مَسْرُوْرٌ وَهِيَ مَسْرُوْرَةٌ أَيْضًا.

چونتیسواں سبق

صبح کو سورج نکلا، ہر شخص اپنے کام پر گیا، اور کام اس کے لیے پیارا ہے، حامد مدرسے گیا اور مدرسہ اسے پیارا ہے، حامد مدرسے سے لوٹا، سورج نکلا ہوا ہے، اور گرمی سخت ہے، وہ گرمی کی وجہ سے تھکا ہوا ہے، پسینہ اس کے بدن سے بہہ رہا ہے، وہ پنکھے کے نیچے بیٹھ گیا۔

حامد کی بہن نے لیموں، شکر اور پانی لیا، پانی کو پیالے میں رکھا اور پانی میں شکر ڈالا، پس شکر اس میں گھل گئی، پھر اس نے لیموں لیا اور اسے چھری سے کاٹا، اور ہر ٹکڑے کو میٹھے پانی میں نچوڑا اور حامد سے کہا: بھائی جان! آیئے آپ تھکے ہوئے ہیں، آپ کو گرمی محسوس ہو رہی ہے، یہ لیموں کا شربت ہے، یہ ٹھنڈا اور لذیذ ہے، بھائی جان! تشریف لائے، پیجئے۔

حامد اس کام سے خوش ہوا، اور کہا: میری بہن! آپ کا شکریہ، تم ایک ہوشیار بہن ہو، اللہ کی طرف سے تمہارے لیے اچھا بدلہ ہے، اور اپنی بہن کے ہاتھ سے پیالہ لیا، اور پی لیا، وہ خوش ہے اور وہ (بہن) بھی خوش ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
طَلَعَ يَطْلُعُ	طُلُوْعًا	نَصَرَ	طلوع ہونا
شَخصٌ ، ج ، أشخَاصٌ			شخص، فرد
عَمَلٌ ، ج ، اعمالٌ			کام
شَمسٌ ، ج ، شُمُوْسٌ			سورج
حَرٌّ ، ج ، حُرُوْرٌ			گرمی
عَرَقٌ			پسینہ
سَالَ يَسِيْلُ	سَيَلَانًا	ضَرَبَ	بہنا
بَدَنٌ ، ج ، أبدَانٌ			بدن
مِروَحَةٌ ، ج ، مَرَاوِحُ			پنکھا

لَيْمُوْنٌ			لیموں
ذَابَ يَذُوْبُ	ذَوْبًا	نَصَرَ	گھلنا، پگھلنا
سِكِّيْنٌ ، ج ، سَكَاكِيْنُ			چھری
عَصَرَ يَعْصِرُ	عَصْرًا	ضَرَبَ	نچوڑنا
قِطْعَةٌ ، ج ، قِطَعٌ			ٹکڑا
شَعَرَ بِشَيْءٍ يَشْعُرُ	شُعُوْرًا	نَصَرَ	کوئی چیز محسوس کرنا
شَرَابٌ ، ج ، أَشْرِبَةٌ			مشروب، شربت
بَرَدَ يَبْرُدُ	بُرُوْدًا	نَصَرَ	ٹھنڈا ہونا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شُكْرًا	نَصَرَ	شکر ادا کرنا
جَزَى يَجْزِيْ	جَزَاءً	ضَرَبَ	بدلہ دینا
عَمَلٌ ، ج ، أَعْمَالٌ			کام
يَدٌ ، ج ، أَيْدِيْ			ہاتھ

تمرین-۱

طَلَعَ - يَطْلُعُ	سَالَ - يَسِيْلُ	أَخَذَ - يَأْخُذُ
تَعِبَ - يَتْعَبُ	ذَابَ - يَذُوْبُ	وَضَعَ - يَضَعُ
قَطَعَ - يَقْطَعُ	عَصَرَ - يَعْصِرُ	شَعَرَ - يَشْعُرُ

تمرین-۲

خالی جگہ پُر کریں

.... الشَّمْسُ	.... طَالِعَةٌ	.... تَعْبَانُ
.... السُّكَّرُ	.... العَرَقُ	.... ذَكِيَّةٌ
أَنَا .... بِالْحَرِّ	أَنْتَ .... بِالْحَرِّ	أَنْتِ .... بِالْحَرِّ
هُوَ .... بِالْحَرِّ	هِيَ .... بِالْحَرِّ	حَامِدٌ .... بِالْحَرِّ

تمرین-۳

محادثة

متى تطلعُ الشمسُ ؟ — الشمس تطلع في الصّباح

في اية ساعةٍ تطلعُ ؟ — تطلع في الساعةِ السادسة

كيف نورالصباح ؟ — نورالصباح جميل

ايّ شيْءٍ مَحبوبٌ لحامدٍ ؟ — المدرسةُ محبوبة لحامد

كيف الحرّ الآن ؟ — الحر الآن شديدٌ

من جلَس تحتَ المِروحةِ ؟ — حامد جلَس تحْتَ المِروحةِ

حامد من أيّ شَيْءٍ تعبان ؟ — حامد تعبان من الحرّ

بايّ شَيْءٍ تشعرُ أنتَ ؟ — أنا أشعر بالحرّ الشديد

متى تشعر بالحرّ الشديد ؟ — أشعُر بالحرّ الشّديد في الشمس

تمرین-۱

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

نجح التلميذ في الامتحان السنوي	رجعت أخت ماجد من المدرسة بعد العصر
تعبت هٰذه الفلاّحة في حقلها اليوم	قطعت الأمّ الليمون الصغير بالسّكّين
وضعت الأخت الكبيرةُ السكّرفي الماء	طبخت الأختُ الشّاي الحارّ للإخوان
شكرالضّيفُ الكريمُ المُضيفَ في بيته	صنع التّجار المَاهرُ كُرسيًا مُريحًا
صاد خالدٌ دالتلميذظبيًا سَمِينًا	شربتْ فاطمةُ شرابَ الليمونِ

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

محنتی طالب علم نے مسجد میں سبق یاد کیا	آج دوپہر میں موسلا دھار بارش ہوئی
میں نے ناشتے میں باسی روٹی کھائی	معزز مہمان نے مہمان خانے میں کھانا کھایا
بڑا مرغ گھر کے صحن میں چیخا	اس چھوٹی بچی نے صبح کو گرم چائے پی
آج شعبان کا مہینہ ختم ہوگیا	پارک میں سرخ گلاب کا پھول کھل گیا
گذشتہ جمعرات کو محمود کا انتقال ہوگیا	طاقت ور مزدور نے ایک گہرا کنواں کھودا

☆

الدرس الخامس والثلاثون (٣٥)

دُكّانُ الخُضَرِيّ

ساجدٌ أمامَ دكّانِ الخُضَرِ ، دكّانُ الخُضَرِ كبيرٌ ، الخُضَرِيُّ جالسٌ فيه ، في دكّانِ الخُضَرِ: بَطاطسُ ، جَزَرٌ ، طَماطمُ ، بَاذِنجانٌ ، بَامِيَةٌ ، لِفْتٌ ، نَعْناعٌ ، دُبّاءٌ ، أمامَ الخُضَرِيِّ مِيزانٌ ، وَوَراءَه سِلالٌ ، في كُلِّ سَلَّةٍ خُضْرَةٌ. ساجدٌ قَرُبَ مِنَ الخُضَرِيِّ، وقالَ:

ساجدٌ : صَباحَ الخَيرِ ،

الخُضَرِيُّ: صَباحَ الخَيرِ ،أهلاً وسهلاً ، عِندي خُضَرٌ طازَجةٌ وَرَخِيصَةٌ.

ساجدٌ : هاتِ كِيلُو (وَاحِد)مِنَ البَطاطسِ ، وَنِصفَ كِيلُو مِنَ الطَّماطمِ وَالجَزَرِ ، هاتِ الخُضَرَ الطَّازَجةَ.

الخُضَرِيُّ : كُلُّ الخُضَرِ طازَجةٌ وَجَيِّدَةٌ.

ساجدٌ : هٰذا الجَزَرُ رَدِيءٌ ، هاتِ مِنْ سَلَّةٍ أُخرى

الخُضَرِيُّ : حَسَنٌ

وَزَنَ الخُضَرِيُّ البَطاطسَ وَالطَّماطمَ وَالجَزَرَ في المِيزانِ ساجدٌ أخذَ الخُضَرَ ، وَوَضَعَ في السَّلَّةِ ، وَحَمَلَ السَّلَّةَ عَلَى الدَّرّاجةِ وَدَفَعَ الثَّمَنَ إلى الخُضَرِيِّ ، أخذَ الخُضَرِيُّ الثَّمَنَ ، وَشَكَرَ. ساجدٌ رَكِبَ الدَّرّاجةَ وَوَصَلَ إلى البَيتِ ، أُمُّ ساجدٍ فَرِحَتْ بِالخُضَرِ الطَّازَجةِ ، وَطَبَخَتْ ، فَأَكَلَتِ الأُسْرَةُ.

تمرين-١

(هُوَ) وَزَنَ (هِيَ) وَزَنَتْ (أَنْتَ) وَزَنْتَ (أَنْتِ) وَزَنْتِ (أَنَا) وَزَنْتُ

طریقۂ تدریس وتمرین

اس سبق میں مکالمے کے طرز پر بولنے کی مشق کرائی جائے، اور جملے دو طریقے کے لکھائے جائیں:

۱۔ مبتدا خبر کے جملے جن میں خبر ظرف کی شکل میں ہو، اور یہ بتلایا جائے کہ ظرف کا اعراب اپنی جگہ پر رہے گا خبر کی وجہ سے اس پر رفع نہیں دیں گے۔ جیسے: "ساجدٌ امامَ دکّانِ الخضر" میں "ساجدٌ" مبتدا ہے اور "امامَ دکّان الخضر" "مضاف مضاف الیہ سے مل کر "ثابتٌ" محذوف کا ظرف ہو کر خبر ہے۔ مگر "امامَ" اور اس جیسے الفاظ مثلاً "تحت، فوق، قدّام" وغیرہ اپنی حالت پر رہیں گے۔

۲۔ یہ بتلایا جائے کہ کبھی کبھی ظرف اور جار مجرور پہلے آتا ہے اور محذوف سے متعلق ہو کر خبر مقدم ہوتا ہے، اور بعد میں آنے والا اسم نکرہ ہوتا ہے اور وہ مبتدا مؤخر ہوتا ہے، جیسے: "امامَ الخضري ميزانٌ" "وراءَ الخضري سلّةٌ" مذکورہ دونوں مثالوں میں "امام الخضري" اور "وراء الخضري" "ثابتٌ محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم اور "میزانٌ" و "سلّةٌ" مبتدا مؤخر ہیں۔

ـ يَزِنُ ـ تَزِنُ ـ تَزِنِينَ ـ أَزِنُ

زِنْ – زِنِي – لَا تَزِنْ – لَا تَزِنِي

محادثة

أينَ ساجد	؟	ساجد أمامَ دُكّانِ الخُضَرِ
أينَ الخُضَرُ الطازجة	؟	الخُضَرُ الطّازجةُ عِندَ الخُضَرِيِّ
ماذا أخذَ ساجد	؟	أخذَ ساجد الخُضَرَ
مَنْ وَزَنَ الخُضَرَ في المِيزانِ	؟	الخُضَرِيُّ وَزَنَ الخُضَرَ في المِيزانِ
ماذا وَزَنَ الخُضَرِيُّ	؟	وَزَنَ الخُضَرِيُّ الخُضَرَ
كيف تلك الخُضَرُ	؟	تلك الخُضَرُ طازجةٌ
هل وَزَنْتَ شيئًا	؟	لا: أنا ما وَزَنْتُ شيئًا
هل دَفَعْتَ الثمنَ إلى الخُضَرِيِّ	؟	نعم: دَفَعْتُ الثمنَ إلى الخُضَرِيِّ

پینتیسواں سبق

سبزی فروش کی دوکان

ساجد سبزیوں کی دوکان کے سامنے ہے، سبزیوں کی دوکان بڑی ہے، سبزی فروش اس میں بیٹھا ہے سبزیوں کی دوکان میں آلو، گاجر، ٹماٹر، بیگن، بھنڈی، شلجم، پودینہ اور کدو ہے، سبزی فروش کے سامنے ایک ترازو ہے، اور اس کے پیچھے ٹوکریاں ہیں، ہر ٹوکری میں سبزی ہے، ساجد سبزی فروش کے قریب ہوا اور بولا:

ساجد: صبح بخیر۔

سبزی فروش: صبح بخیر، خوش آمدید، میرے پاس تازہ اور سستی سبزیاں ہیں۔

ساجد: ایک کلو آلو، آدھا کلو ٹماٹر اور گاجر دو، تازہ سبزیاں دو۔

سبزی فروش: تمام سبزیاں تازہ اور عمدہ ہیں

ساجد: یہ گاجر خراب ہے دوسری ٹوکری سے دو۔

سبزی فروش: بہتر ہے

سبزی فروش نے آلو، ٹماٹر اور گاجر کو ترازو میں تولا، ساجد نے سبزیاں لیں اور ٹوکری میں رکھا، ٹوکری کو سائیکل پر رکھا اور

سبزی فروش کو قیمت ادا کی۔ سبزی فروش نے قیمت لیا اور شکریہ ادا کیا۔
ساجد سائیکل پر سوار ہوا اور گھر پہنچا، ساجد کی والدہ تازہ سبزیوں سے خوش ہوئیں، اور پکایا، پھر گھر والوں نے کھایا۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
خُضَرٌ ، واحد ، خُضَرَةٌ			سبزی
بَطَاطِسُ			آلو
جَزَرٌ			گاجر
طَمَاطِمُ			ٹماٹر
بَاذِنْجَانٌ			بینگن
بَامِيَةٌ			بھنڈی
لِفْتٌ			شلجم
نَعْنَاعٌ			پودینہ
دُبَّاءٌ			کدو
مِيزَانٌ ، ج ، مَوَازِيْنُ			ترازو
طَازَجٌ			نیا، عمدہ، تازہ
رَخُصَ يَرْخُصُ	رُخْصًا	كَرُمَ	سستا ہونا
وَزَنَ يَزِنُ	زِنَةً وَوَزْنًا	ضَرَبَ	وزن کرنا
حَمَلَ يَحْمِلُ	حَمْلًا	ضَرَبَ	اٹھانا، لادنا
دَفَعَ يَدْفَعُ	دَفْعًا	فَتَحَ	دینا
ثَمَنٌ ، ج ، أَثْمَانٌ			قیمت
أُسْرَةٌ ، ج ، أُسَرٌ			خاندان، گھر والے

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

دكّانُ والدِ حامدٍ أمام المسجد الجامع　　سلّةُ المهملات تحتَ مكتب ساجدٍ

سُوقُ الخضر وراء هٰذه المدرسة　　الحديقة الكبيرة قُدّام الشارع الواسعِ
بيت الأخ الصغير خلف هٰذا الدكّان　　أمام الفصل الواسع مكتبٌ كبيرٌ
تحت سقف الحجرة سريرٌ جديدٌ　　وراء مدرستي حديقة جميلةٌ
قدّامَ محطّةِ القطار موقف السيّارات　　خلف المسجد الجامع مدرسةٌ كبيرةٌ

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

اس مہینے کے بعد گرمی کا موسم ہے　　اُس گاؤں سے پہلے ایک بڑا تالاب ہے
بڑے تالاب کے پیچھے ایک کشادہ باغ ہے　　کشادہ باغ کے سامنے ایک جاری نہر ہے
اس دوکان کے پیچھے سائیکل کی دوکان ہے　　اُس چھت کے نیچے ایک نیا پنکھا ہے
سبزیوں کی دوکان کے برابر میں ایک درخت ہے　　جمعرات کو اس مدرسے میں ایک پروگرام ہے
مدرسے کی مسجد کے سامنے ایک خوب صورت پارک ہے　　پارک کے سامنے ایک لمبا درخت ہے

الدّرس السّادس والثّلاثون (☆)

(القطار)

حَامِدٌ مُسَافِرٌ إِلَى قَرْيَتِهِ. هُوَ رَكِبَ الْعَرَبَةَ ، وَوَصَلَ إِلَى الْمَحَطَّةِ ، الْمَحَطَّةُ بَعِيْدَةٌ ، أَخَذَ التَّذْكِرَةَ إِلَى الْقَرْيَةِ ، وَجَلَسَ عَلَى الرَّصِيْفِ ، بَعْدَ بُرْهَةٍ جَاءَ الْقِطَارُ ، وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ.

هٰذَا الْقِطَارُ مُسَافِرٌ إِلَى قَرْيَةِ حَامِدٍ ، حَامِدٌ حَمَلَ الْمَتَاعَ وَرَكِبَ الْقِطَارَ ، وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدٍ بِجَنْبِ النَّافِذَةِ ، سَارَ الْقِطَارُ ، حَامِدٌ نَظَرَ مِنَ النَّافِذَةِ إِلَى الزَّرْعِ الْأَخْضَرِ ، وَفَرِحَ بِمَنْظَرِهِ الْجَمِيْلِ.

فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ سَمِعَ حَامِدٌ صَفَّارَةَ الْقِطَارِ، ثُمَّ وَصَلَ الْقِطَارُ إِلَى الْقَرْيَةِ ، وَوَقَفَ فِي الْمَحَطَّةِ، نَزَلَ حَامِدٌ مِنَ الْقِطَارِ، وَهُوَ مَسْرُوْرٌ ، عَمُّ حَامِدٍ مَوْجُوْدٌ عَلَى الرَّصِيْفِ ، حَامِدٌ رَآهُ ، وَقَالَ فِي فَرَحٍ:

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

اس سبق میں عام تمرین کرائی جائے اور گذشتہ قواعد پیش نظر رہیں، دو چیزوں پر خاص توجہ رہے۔

۱۔ کچھ جملے جملہ اسمیہ کی شکل میں لکھائے جائیں، جن میں مبتدا کی خبر اسم فاعل ہو اور اس کے بعد جار مجرور یعنی متعلقات ہوں جیسے: "حامدٌ مسافرٌ إلى قريته ، هٰذا القطار مسافر إلى قرية حامد"۔

۲۔ کچھ جملے فعلیہ لکھائے جائیں جن میں فاعل ومفعول کے علاوہ ظروف اور گھنٹے بھی مذکور ہوں، جیسے: "جاء القطار في الساعة الرّابعة، وقف القطار بعد برهة على الرّصيف" وغیرہ۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ يَاعَمِّيْ!

العَمُّ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ، أَهْلاً وَسَهْلاً يَاحَامِدُ!

حَامِدٌ : أَهْلاً بِكَ يَا عَمِّيْ

العَمُّ : كَيْفَ حَالُكَ يَاحَامِدُ!

حَامِدٌ : أَنَا مَعَ السَّلَامَةِ يَاعَمِّيْ ، وَكَيْفَ أَنْتَ يَا عَمِّيْ!

العَمُّ : أَنَا أَيْضًا مَعَ السَّلَامَةِ يَا حَامِدُ!

حَامِدٌ رَكِبَ السَّيَّارَةَ مَعَ عَمِّه ، وَوَصَلَ إِلَى الْبَيْتِ فِي الْقَرْيَةِ ، فَرِحَتِ الْأُسْرَةُ بِلِقَاءِ حَامِدٍ ، حَامِدٌ فَرِحَ بِلِقَاءِ الْأُسْرَةِ.

تمرین-۱

مناسب کلمات سے خالی جگہ پُر کریں

أنا سمعت...... القطارِ، هو نظرَ إلى ...... الأخضر، هو ...... السيَّارةَ،

أَنْتَ ......القِطار، القريةُ......، حَامد......مِنَ الْقِطارِ

...... مسرورجدًا، ...... مَسْرُورة جدًا، ...... مُسَافرة، وَصَلْتُ إِلَى......

حَامِدٌجَلَسَ...... مقعد، رأى حامد......ـه، فرحت الأسرةُ ...... حامد

تمرین-۲

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھو

من وصَلَ إلى المَحطَّةِ ؟ من أَخذَ التذكِرةَ ؟ هل أَنْتَ أَخَذْتَ التَّذكِرَةَ ؟

هل أَخَذْتَ التذكِرَةَ إلى دهلي ؟ هل أَخذْتَ التذكرة إلى قريتك ؟

مَن جَلَسَ عَلَى الرَّصِيْف ؟ أَيْنَ وَقَفَ القِطَارُ ؟ مَتى جَاءَ القِطَارُ ؟

أيُّ شيءٍ سَارَ ؟ هَل سارَ القِطَارُ ؟ إلى أينَ سَارَ القطارُ ؟

من نظَرَ من نافذةِ القِطارِ ؟ من قال: أهلاً وسهلاً، من فَرِحَ بِلقَاءِ حامد ؟

هل أَنْتَ تركَبُ العربةَ ؟ هل أنتَ تركبُ الدرّاجةَ ؟ هل تركبُ السيّارة ؟

چھتیسواں سبق

حامد اپنے گاؤں جارہا ہے، وہ گاڑی پر سوار ہوا، اور اسٹیشن پہنچا، اسٹیشن دور ہے اس نے گاؤں کا ٹکٹ لیا اور پلیٹ فارم پر

بیٹھ گیا، کچھ دیر بعد ریل گاڑی آگئی اور پلیٹ فارم پر کھڑی ہوگئی۔

یہ ریل گاڑی حامد کے گاؤں کی طرف جانے والی ہے (حامد کے گاؤں جارہی ہے) حامد نے سامان اٹھایا اور ٹرین پر سوار ہوگیا، اور کھڑکی کے برابر ایک سیٹ پر بیٹھ گیا، ریل چل پڑی، حامد نے کھڑکی سے ہری بھری کھیتی دیکھی اور وہ اس کے حسین منظر سے خوش ہوا۔

چار بجے حامد نے ریل کی سیٹی سنی، اس کے بعد ریل گاڑی گاؤں پہنچ گئی، اور اسٹیشن پر رک گئی، حامد ٹرین سے اترا، وہ خوش ہورہا ہے، حامد کے چچا پلیٹ فارم پر موجود ہیں، حامد نے ان کو دیکھا اور خوش ہوکر کہا۔

چچا جان: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

چچا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ حامد! خوش آمدید۔

حامد! چچا جان آپ کو بھی مبارک ہو،

چچا: حامد تمہارا کیا حال ہے؟

حامد: میں خیریت سے ہوں چچا جان! اور چچا! آپ کا مزاج کیسا ہے؟

چچا! حامد میاں میں بھی خیریت سے ہوں۔

حامد: اپنے چچا کے ساتھ موٹر پر سوار ہوا اور گاؤں میں گھر پر پہنچا، گھر والے حامد کی ملاقات سے خوش ہوئے، حامد گھر والوں سے مل کر خوش ہوا۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معاني
سَافَرَ إلَى مَكَانٍ يُسَافِرُ	مُسَافَرَةً	مفاعلة	کسی جگہ جانا، سفر کرنا
عَرَبَةٌ ، ج ، عَرَبَاتٌ			رکشہ
مَحَطَّةٌ ، ج ، مَحَطَّاتٌ			اسٹیشن
تَذْكِرَةٌ ، ج ، تَذَاكِرُ			ٹکٹ
رَصِيْفٌ ، ج ، أَرْصِفَةٌ			پلیٹ فارم
قِطَارٌ ، ج ، قُطُرٌ			ریل، ٹرین
حَمَلَ يَحْمِلُ	حَمْلًا	ضَرَبَ	اٹھانا، لادنا
مَتَاعٌ ، ج ، أَمْتِعَةٌ			سامان
سَارَ يَسِيْرُ	سَيْرًا	ضَرَبَ	چلنا
زَرْعٌ ، ج ، زُرُوْعٌ			کھیت

صفارة ، ج ، صفارات عمود ، ج ، أعمدة لقي يلقى	لقاة	سميع	سیٹی کھمبا ملاقات کرنا

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

هذا التلميذ المجتهد كاتب على كراسته
محطة القطار بعيدة من بيت حامد
تلك الطفلة الصغيرة باكية في الحجرة
ذلك الولد الكبير لاعب في الميدان
ابو خالد موجود في تلك الحجرة
وصل استاذي إلى المدرسة صباحا
جاء القطار إلى المحطة في الساعة الواحدة
كتبت هذا الدرس في الساعة التاسعة
لقي حامد عمه بعد النزول من القطار
يحمل الحمال القوي المتاع على الرصيف

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

وہ چھوٹی بچی چارپائی پر سو رہی ہے
وہ طاقت ور مزدور چھت پر کھڑا ہے
خوب صورت پارک مدرسے سے قریب ہے
وہ ٹرین چار بجے گاؤں پہنچ جائے گی
میرا بھائی سات بجے ناشتہ کرتا ہے
یہ طالب علم جمعرات کو گاؤں جانے والا ہے
وہ کھلاڑی ایک میچ میں حصہ لینے والا ہے
یہ عورت چار بجے صبح کو چائے پکاتی ہے
سبزی فروش نو بجے اپنی دوکان کھولتا ہے
شکاری عصر کے بعد بازار میں مچھلیاں بیچتا ہے

الدرس السابع والثلاثون (☆)

(قصر جميل)

حامد : انظر يا خالد ، هذا قصر الأمير ، قصر جميل

(☆) طریقہ تدریس وتمرین

اس سبق میں اسم منسوب کا ذکر ہے، اس لیے مندرجہ ذیل چیزیں طلبہ کو بتلائی جائیں۔

۱۔ اسم منسوب: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یائے نسبتی لگی ہو، اس یا کے لگا دینے سے اس اسم میں معنی وصفی پیدا ہو جاتے ہیں، جیسے: بغداد سے بغدادی ، بغداد والا ، بغداد کا رہنے والا ، دیوبند سے دیوبندی ، دیوبند والا ، دیوبند کا رہنے والا۔ ←

خالد : قصر بديع وكبير ، وما في هذا القصر يا أبي!

حامد : في هذا القصر حديقة واسعة ، ونافورة جديدة ، وله باب رئيسي ، وباب جانبي ، وسور حديدي.

خالد : وأمام الباب عمود حديدي ، عليه مصباح كهربي.

حامد : أنظر يا خالد! الباب الرئيسي مفتوح ، والثاني مغلق

خالد : أمام الباب صندوق خشبي ، ولما ذا هو يا أبي؟

حامد : هذا الصندوق الخشبي للبريد يا خالد!

خالد : هل دخلت هذا القصر يا أبي؟

حامد : نعم يا خالد ! أنا دخلت هذا القصر ، هو بديع جدا.

خالد : هل رأيت في القصر شيئا آخر؟

حامد : نعم: رأيت فيه شيئا آخر ، فيه مظلة خشبية ، أمامها نهر صغير ، لون مائه فضي.

سینتیسواں سبق

خوب صورت محل

حامد : اے خالد دیکھ، یہ حاکم کا محل ہے، خوب صورت محل ہے

خالد : ایک انوکھا اور بڑا محل ہے، اے ابا جان! اس محل میں کیا ہے؟

حامد : اس محل میں ایک کشادہ باغ اور ایک نیا فوارہ ہے، اس کا ایک صدر دروازہ، ایک بازو والا دروازہ اور ایک لوہے کی چہار دیواری ہے۔

خالد : اور دروازے کے سامنے ایک لوہے کا کھمبا ہے، اس پر ایک بجلی کا بلب ہے

حامد : اے خالد دیکھ، صدر دروازہ کھلا ہوا ہے، اور دوسرا بند ہے

خالد : دروازے کے سامنے ایک لکڑی کا صندوق ہے، اور یہ کیوں ہے۔ اے ابا جان!

حامد : خالد! یہ لکڑی کا صندوق ڈاک کے لیے ہے

→ ۲۔ ایسے اسماء کی طرف بطور صفت مشق کرائی جائے۔

۳۔ سبق پر قیاس کرتے ہوئے اور تمرین کے تحت دیے گئے جملوں کے مطابق مزید جملے بنوائے جائیں اور ان کا ترجمہ کرایا جائے۔

خالد : ابا جان! کیا آپ اس محل کے اندر گئے ہیں؟
حامد : ہاں! اے خالد! میں اس محل کے اندر گیا ہوں، یہ بہت شاندار ہے
خالد : کیا آپ نے اس محل میں کوئی اور چیز دیکھی ہے؟
حامد : ہاں میں نے اس میں ایک اور چیز بھی دیکھی ہے، اس میں ایک لکڑی کا سائبان ہے، اس کے سامنے ایک چھوٹی نہر ہے اس کے پانی کا رنگ چاندی جیسا ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معاني
قَصْرٌ ، ج ، قُصُوْرٌ			محل
نَافُوْرَةٌ ، ج ، نوافيرُ			فواره
سُوْرٌ ، ج ، أسوارٌ			چہاردیواری
عَمُوْدٌ ، ج ، أعْمِدَةٌ			کھمبا
صُنْدُوقٌ ، ج ، صَنَادِيْقُ			بکس
مِظَلَّةٌ ، ج ، مِظَلَّاتٌ			سائبان
خَشَبٌ ، ج ، خُشُبٌ وَخُشْبَانٌ			لکڑی

تمرين-۱

خالی جگہ پُر کریں

بَابُ القَصْرِ	سورُ القَصْرِ	جُنَيْنَةُ القصرِ .....
نافورة القصرِ	مِظَلَّةُ القصرِ	نَهْرُ القصرِ .....
قَصْرُ الأميرِ	قَصْرُ الحكومَةِ	قصرُ الملكِ
بابٌ رَئِيْسِيٌّ	قَصْرٌ كبيرٌ	الباب الرَّئِيْسِيُّ لِلْقَصْرِ .....
نَافورَةٌ جديدة	جُنينة واسعة	النَّافورَةُ الجديدةُ للجُنَيْنَةِ .....

تمرين-۲

أنا دخلتُ القصر من الباب الجانبي ، وخرجت من البابِ الرئيسيّ ، البابُ الجانبيّ في الشّمَالِ وهو صغير ، هو مفتوحٌ كلَّ وقت ، البابُ الرئيسيّ في الشرقِ ، وهو كبير ، وله نافذة،هي مفتوحة،أنا جلستُ أمامَ النهر الصغير في الجنينة تحت المظلّة الخشبية.

تمرين-۳

من أيِّ شَيْءٍ هذا الصّندوقُ	؟	هٰذا الصّندوقُ من الخشَبِ
أهٰذا الصندوقُ خشَبِيٌّ	؟	نعم: هٰذا الصندوقُ خشَبِيٌّ
مَاهٰذا	؟	هٰذا صندوقٌ خَشَبِيٌّ
لِأيِّ شَيْءٍ هٰذا الصندوقُ الخشَبِيّ	؟	هٰذا الصندوقُ الخشبيُّ للبريدِ
أيُّ صندوقٍ للبريدِ	؟	للبريدِ الصندوقُ الخشَبِيُّ
هل للبريد صندوقٌ حديديٌّ	؟	لَا: للبريد صُندوقٌ خشَبِيٌّ
مِن أيِّ شَيْءٍ سورُ القَصْرِ	؟	سورُ القصرِ من الحديد
هل السورُ خشَبِيٌّ	؟	لَا السورُ حَديديٌّ
اين المصْبَاح الكهرَبِيّ	؟	المِصْبَاحُ الكهرَبِيُّ على العمودِ

تمرين-۴

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

في مسجد مدرستنا حوضٌ ماؤه فضيٌّ	هٰذا الرجل الحديدي يعمل إلى المساء
هٰذه المرأة الباكستانية معلمةٌ في كلّيّةٍ	ذٰلك الثوب ديوبنديٌّ وهٰذه القلنسوة رام فوريّةٌ
بِعْتُ هٰذا الصندوقَ الخشبيّ بثمنٍ غالٍ	في حجرتي لُعبةٌ حديديّة جميلةٌ
لِهٰذا المسجد الجامع بابٌ رئيسيٌّ	ذٰلك الموظّف الصّالح دهلويٌّ
الثوب الهنديُّ معروفٌ في العالم	المصباح الكهربائي معلّق في هٰذا السقف

تمرين-۵

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

وہ لوہے جیسا انسان ایک کارخانے میں ملازم ہے	یہ لکڑی کی الماری استاذ کے کمرے کے لیے ہے
یہ امریکی سفیر کا دفتر ہے اور وہ اس کا گھر ہے	مشرقی دروازہ کھلا ہے اور مغربی دروازہ بند ہے
ہندوستانی کپڑا گراں قیمت میں بیچا جاتا ہے	یہ پاکستانی قلم ہے میں اس سے سبق لکھتا ہوں
وہ نیپالی کمپنی ہے اس کا منیجر ایک چست شخص ہے	میں ایک لوہے والے صندوق میں اپنا سامان رکھتا ہوں
مولانا قاری محمد طیب ؒ ایک منفرد ہندوستانی عالم ہیں	جلیل القدر صحابی بلال حبشیؓ حبشہ میں پیدا ہوئے

الدرس الثامن والثلاثون (☆)

(طفلةٌ وعصفورٌ)

فِي الْجُنَيْنَةِ شَجَرَةٌ ، عَلَيْهَا عُصْفُوْرٌ ، جَاءَتْ طِفْلَةٌ إِلَى الشَّجَرَةِ ، وَرَأَتِ الْعُصْفُوْرَ ، وَالْعُصْفُوْرُ نَظَرَ إِلَى الطِّفْلَةِ وَقَالَ: لِيْ صَوْتٌ جَمِيْلٌ ، وَغِنَاءٌ حُلْوٌ ، لِيْ جَنَاحٌ رَقِيْقٌ ، أَطِيْرُ بِالْجَنَاحِ فِي الْفَضَاءِ ، أَنَا طَائِرٌ حُرٌّ ، الْحُرِّيَّةُ مَحْبُوْبَةٌ لِيْ.

الطِّفْلَةُ: عِنْدِيْ قَفَصٌ جَمِيْلٌ ، قَفَصٌ مِنْ ذَهَبٍ ، وَطَعَامٌ لَذِيْذٌ ، وَمَاءٌ عَذْبٌ ، فَتَعَالَ يَا عُصْفُوْرَا تَعَالَ وَادْخُلِ الْقَفَصَ ، اَلْقَفَصُ بَيْتٌ لَطِيْفٌ لَكَ ، تَعَالَ ، وَعِشْ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ اللَّطِيْفِ.

الْعُصْفُوْرُ: لَايَاحَبِيْبَتِيْ ! الْعُشُّ لِيْ بَيْتٌ حَسَنٌ ، أَنَا أَدْخُلُ الْعُشَّ وَأَخْرُجُ مِنْهُ بِحُرِّيَّةٍ، وَالْقَفَصُ لِيْ مَحْبِسٌ ، فَعْفُوًا يَا حَبِيْبَتِيْ وَمَعْذِرَةً ، أَنَا أَبْنِيْ عُشِّيْ وَأَنَا مَسْرُوْرٌ.

طَارَ	يَطِيْرُ	طِرْ	لَاتَطِرْ	طِيْرِيْ	لَاتَطِيْرِيْ
بَنٰى	يَبْنِيْ	اِبْنِ	لَاتَبْنِ	اِبْنِيْ	لَاتَبْنِيْ

اڑتیسواں سبق

(بچی اور چڑیا)

باغ میں ایک درخت ہے، اس پر ایک چڑیا ہے، بچی درخت کے پاس آئی اس نے چڑیا کو دیکھا، اور چڑیے نے بچی کی طرف دیکھا اور کہا: میری عمدہ آواز ہے اور میٹھا گانا ہے، میرا پتلا بازو ہے، میں بازو سے ہوا میں اڑتی ہوں، میں آزاد پرندہ ہوں، آزادی مجھے پیاری ہے۔

بچی: میرے پاس حسین پنجرہ ہے، سونے کا پنجرہ ہے، مزیدار کھانا اور میٹھا پانی ہے۔ پس اے چڑیا! آجا، پنجرے کے اندر آجا، پنجرہ تیرے لیے اچھا گھر ہے، آ، اور اس اچھے گھر میں رہ۔

چڑیا (بولی): نہیں میری پیاری! گھونسلا میرے لیے اچھا گھر ہے، میں گھونسلے میں داخل ہوتی ہوں، اور اس سے آزادی کے ساتھ نکلتی ہوں، اور پنجرہ میرے لیے قید خانہ ہے، پس میری پیاری معاف کرو اور عذر قبول کرو، میں اپنا گھونسلا بناتی ہوں اور خوش رہتی ہوں۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معاني
عُصْفُوْرٌ ، ج ، عَصَافِيْرُ			چڑیا، چھوٹا پرندہ
صَوْتٌ ، ج ، اَصْوَاتٌ			آواز
غِنَاءٌ			گانا
جَنَاحٌ ، ج ، اَجْنِحَةٌ			بازو
طَارَ يَطِيْرُ	طَيْرًا	ضَرَبَ	اڑنا
طَائِرٌ ، ج ، طُيُوْرٌ			پرندہ
حُرٌّ ، ج ، اَحْرَارٌ			آزاد
قَفَصٌ ، ج ، اَقْفَاصٌ			پنجرہ
عَذُبَ يَعْذُبُ	عَذْبًا	كَرُمَ	شیریں ہونا
عَاشَ يَعِيْشُ	عَيْشًا وَعِيْشَةً	ضَرَبَ	زندہ رہنا، زندگی گزارنا
عُشٌّ ، ج ، أَعْشَاشٌ			گھونسلہ
مَحْبِسٌ ، ج ، مَحَابِسُ			قید خانہ
عَفَا يَعْفُوْ	عَفْوًا	نَصَرَ	معاف کرنا، درگزر کرنا
عَذَرَ يَعْذِرُ	عُذْرًا وَمَعْذِرَةً	ضَرَبَ	عذر قبول کرنا، معاف کرنا
بَنٰى يَبْنِيْ	بِنَاءً	ضَرَبَ	بنانا

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

(۱) اس سبق سے "ترکیب" کے عنوان کا اضافہ کر دیا گیا ہے، اس لیے کہ طلبہ میں ترکیب سمجھنے کی استعداد کسی درجے میں اب ہو چکی ہوگی۔ آئندہ اسباق میں بھی ترکیب موجود ہے۔ استاذ محترم اب تمرین کے ساتھ ساتھ ترکیب کو بھی پیش نظر رکھیں۔

اس سبق میں مرکب توصیفی کی مشق مقصود ہے، اس لیے استاذ محترم سبق (۱۱) میں ذکر کردہ موصوف وصفت کے قواعد دوبارہ سن لیں اور مندرجہ ذیل چار طریقوں کے جملوں کی مع ترکیب مشق کرائیں۔

۱۔ جار مجرور مقدم ہو اور مبتدا بہ شکل مرکب توصیفی نکرہ لائیں، مثلاً: في الجنينة شجرةٌ طويلةٌ (باغ میں ایک لمبا درخت ہے)

۲۔ جار مجرور مقدم ہو اور مبتدا بہ شکل مرکب توصیفی معرفہ لائیں مثلاً: في الجنينة الشجرة الطويلة، على الشجرة العصفور الجميل.

۳۔ جار مجرور مقدم ہو اور مبتدا بہ شکل مرکب اضافی معرفہ لائیں۔ مثلاً: في الفصل كتابُ التلميذ، على الشجرة عُشُّ العُصفورِ.

۴۔ جملہ فعلیہ میں فاعل بہ شکل مرکب توصیفی لائیں، مثلاً: نظرت الطفلةُ الصغيرةُ إلى العصفور، جاء الولد الصغير إلى الشجرة.

ترکیب

"في الجنينة شجرة" میں "في" حرف جار "الجنينة" مجرور، جار مجرور سے مل کر "موجودة" کے متعلق ہوکر خبر مقدم اور "شجرة" مبتدا مؤخر ہے۔ "لي صوتٌ جميلٌ" میں "لي" حرف جار مجرور سے مل کر "ثابتٌ" کے متعلق ہوکر خبر مقدم اور "صوتٌ" موصوف "جميلٌ" صفت، موصوف صفت سے مل کر مبتدا مؤخر ہے۔ (یہی ترکیب ہر اس جملے کی ہوگی جس میں "جار مجرور" پہلے ہو اور اس کے بعد کوئی اسم نکرہ مفرد ہو، یا معرفہ ہو، جیسے: "في الجنينة شجرٌ، في الجنينة الشجرةُ" یا ترکیب اضافی اور ترکیب توصیفی کے ساتھ کوئی مرکب لفظ ہو جیسے: "لي صوتٌ جميلٌ، لي قلمُ الحِبْرِ" وغیرہ)

"العصفورُ نظرَ إلى الزَّهرةِ" میں "العصفورُ" مبتدا، "نظرَ" فعل با فاعل "إلى الزَّهرةِ" جار اپنے مجرور سے مل کر "نظرَ" سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "العصفورُ" مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ "الحريةُ محبوبةٌ لي" میں "الحريةُ" مبتدا "محبوبةٌ" اسم مفعول، "لي" جار مجرور "محبوبةٌ" سے متعلق اور "مَحْبُوبَةٌ" اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین-۱

للعصفور صوت جميل	الصوف الجميلُ للعصفور
للعصفور غناء حلو	الغناء الحلو للعصفور الجميل
للعصفور عُشّ جميلٌ	العشّ الجميل للعصفور الصغير
عند الطفلة قفص جميل	القفص الجميل عند الطفلة

تمرین-۲

صوت .....،	الصوت .....،	غناء .....،	الغناءُ.....
..... جميل،	..... الجميل،	..... حُلوٌ،	..... الحلوُ
بيت .....،	البيت .....،	قفص .....،	القفصُ .....
..... لطيف،	اللطيف،	..... جميل،	..... الجميلُ

تمرین-۳

قَفَصٌ مِن ذَهَبٍ	قَفَصٌ ذَهَبِيٌّ	القفصُ الذَّهَبِيُّ
بَيتٌ مِن حَجَرٍ	بَيْتٌ حَجَرِيٌّ	البَيْتُ الحَجَرِيُّ
للطائر قفصٌ ذَهَبِيٌّ	القفص الذهبي للطائر	

للإنسان بيت حجري	البيتُ الحجريُ للإنسان
في الحجرة مِصباحٌ كهربيٌ	في البيتِ مِروَحَةٌ كهربائية

تمرین-۴

حَيَاتُه محبوبة له — حياتها محبوبة لها — حَيَاتُكَ محبوبةٌ لكَ

حياتُكِ محبوبةٌ لَكِ — حَياتي محبوبة لي

الحياة محبوبة لِكُلِّ حَيَوَانٍ — الحرية محبوبة لِكُلِّ حَيَوَانٍ

تمرین-۵

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

في حجرة الأستاذ المحترم ماءٌ باردٌ	خاط الخياط الماهرُ الثوبَ الجديدَ
على مكتب المدير كتابٌ ثمينٌ	خطَبَ التلميذُ المجتهدُ في الفصل
وقف القطارُ السّريع علي الرصيف	عندوالد خالدٍ درّاجةٌ محمودةٍ
في هٰذا الحقل الواسع الفلّاح النّشيط	على هٰذا الشجر الطويل الثّمر الحلو
لهٰذا التلميذ الصالح قلمُ الرّصاصِ	في هٰذه الجنينة شجرة مثمرةٌ

تمرین-۶

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

صاف آسمان میں ایک چمک دار ستارہ ہے	حامد کے والد کے پاس قیمتی گھڑی ہے
چست کاشت کار فجر سے پہلے اپنے کھیت پہنچ گیا	مدرسے کے باغ میں ایک پھل دار درخت ہے
استاذ کے کمرے کے لیے ایک قیمتی بلب ہے	خالد کے لڑکے کے پاس چاندی کی انگوٹھی ہے
محنتی طالب نے مدرسہ میں تقریر کی	چھوٹی چڑیا نے درخت پر گھونسلہ بنایا
اس شہر میں ایک کشادہ سڑک ہے	میرے کمرے میں استاذ کی کتاب ہے

الدرس التاسع والثلاثون (☆)

(اللهُ رَبِّي)

اللهُ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ، اللهُ أَحَدٌ ، مَالَه شَرِيْكٌ ،

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

اس سبق میں طلبہ کو صرف ایک قاعدہ بتا کر تمرین کرائی جائے۔ ←

هُوَ عَلِيمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ ، هُوَ سَمِيعٌ ، بَصِيرٌ ، وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ، اَللّٰهُ رَازِقٌ ، هُوَ اللّٰهُ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ ، خَلَقَ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ ، هَدَانِيْ رَبِّيْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ، لَا يَرْزُقُ الْإِنْسَانَ وَالْحَيَوَانَ ، وَيَرْزُقُ كُلَّ شَيْءٍ ، هُوَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُهُ ، أَنَا مُؤْمِنٌ بِاللّٰهِ ، اَعْبُدُهُ ، لَا أَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ. اَلْحَمْدُ وَلَهُ الشُّكْرُ ، هُوَ رَبٌّ غَفُورٌ وَرَبٌّ رَحِيْمٌ ،

انتالیسواں سبق

اللہ میرا پروردگار ہے، اور ہر چیز کا پالنہار ہے، وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، اللہ ایک ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے، وہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اللہ نے زمین وآسمان کو پیدا کیا، کان، آنکھ اور دل کو پیدا کیا، اور ہر چیز کو پیدا کیا، اللہ روزی دینے والا ہے، وہ انسان اور جانور کو روزی دیتا ہے اور ہر چیز کو روزی دیتا ہے، وہ میرا پروردگار ہے، اور میں اس کا بندہ ہوں، مجھ کو میرے رب نے سیدھا راستہ دکھایا، اسی کے لیے تعریف اور اسی کے لیے شکر ہے، وہ بخشنے والا پروردگار اور مہربان رب ہے، میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں، اس کی عبادت کرتا ہوں اور اللہ کے علاوہ کی عبادت نہیں کرتا ہوں۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
رَبٌّ ، ج ، أَرْبَابٌ			پالنہار
خَلَقَ يَخْلُقُ	خَلْقًا	نَصَرَ	پیدا کرنا

→ **قاعدہ**: جب ایک لفظ کا دوسرے لفظ پر عطف کر دیا جائے تو دونوں حکم میں یکساں ہوتے ہیں، پہلے لفظ کو معطوف علیہ اور دوسرے کو معطوف کہتے ہیں۔

معطوف علیہ وہ کلمہ ہے جس پر دوسرے کلمے کا عطف کیا جائے اور معطوف: وہ کلمہ ہے جس کا دوسرے پر عطف کیا جائے، اور حکم میں یکساں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر معطوف علیہ فاعل بنے گا تو معطوف بھی فاعل ہی بنے گا، اگر معطوف علیہ مفعول بنے گا تو معطوف بھی مفعول ہی واقع ہوگا اسی طرح مبتدا خبر کا بھی حکم ہے۔ مثال: ''أَكَلَ خَالِدٌ وَرَاشِدٌ الطَّعَامَ'' (خالد اور راشد نے کھانا کھایا) مثال مذکور میں ''خالد'' معطوف علیہ ہے اور ''راشد'' معطوف، اور دونوں مل کر ''اکل'' کا فاعل ہیں اور ''اللّٰهُ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ'' میں ''الأرض'' معطوف علیہ ہے اور ''السماء'' معطوف ہے، اور دونوں مل کر ''خلق'' کا مفعول بہ ہیں، اس کے علاوہ تختہ سیاہ پر مزید مثالیں لکھ کر سمجھایا جائے جن میں معطوف علیہ ومعطوف دونوں مبتدا ہوں۔ دونوں خبر ہوں، تا کہ قاعدہ پورے طور پر ذہن نشین ہو جائے۔

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
حَمِدَ يَحْمَدُ	حَمْدًا	سَمِعَ	تعریف کرنا
شَرِيْكٌ ، ج ، شُرَكَاءُ			ساجھی، شریک
عَلِمَ يَعْلَمُ	عِلْمًا	سَمِعَ	جاننا
بَصُرَ يَبْصُرُ	بَصَارَةً	كَرُمَ	دیکھنا، جاننا
قَدَرَ يَقْدِرُ	قُدْرَةً	ضَرَبَ	قدرت رکھنا
سَمْعٌ ، ج ، أَسْمَاعٌ			کان
بَصَرٌ ، ج ، أَبْصَارٌ			آنکھ
فُؤَادٌ ، ج ، أَفْئِدَةٌ			دل
رَزَقَ يَرْزُقُ	رِزْقًا	نَصَرَ	روزی دینا
عَبْدٌ ، ج ، عِبَادٌ			بندہ
هَدَى يَهْدِيْ	هِدَايَةً	ضَرَبَ	ہدایت دینا، رہنمائی کرنا
صِرَاطٌ ، ج ، صُرُطٌ			راستہ
شَكَرَ يَشْكُرُ	شُكْرًا	نَصَرَ	شکر کرنا
غَفَرَ يَغْفِرُ	غُفْرَانًا وَمَغْفِرَةً	ضَرَبَ	معاف کرنا
رَحِمَ يَرْحَمُ	رَحْمَةً	سَمِعَ	رحم کرنا، شفقت کرنا
عَبَدَ يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نَصَرَ	عبادت کرنا

ترکیب

''اللّٰهُ رَبِّيْ'' میں ''اللّٰه'' مبتدا ہے اور ''رَبِّيْ'' مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ، واو عاطفہ ''رَبُّ'' مضاف ''كُلِّ'' مضاف الیہ مضاف ''شَيْءٍ'' مضاف الیہ ''كُلِّ'' مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ''رَبُّ'' مضاف کا ''رَبُّ'' مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''مَالَهُ شَرِيْكٌ'' میں ''مَا'' نافیہ ''لَهُ'' جار مجرور ''ثَابِتٌ'' کے متعلق ہو کر خبر مقدم، اور ''شَرِيْكٌ'' مبتدا مؤخر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''هُوَ عَلِيْمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ'' میں ''هُوَ'' مبتدا ''عَلِيْمٌ'' صیغہ صفت ''ب'' حرف جر ''كُلِّ'' مضاف، ''شَيْءٍ'' مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہو کر ''عَلِيْمٌ'' کے متعلق، ''عليم'' صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر ''هُوَ'' مبتدا

کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''اللهُ خَلَقَ الأَرْضَ وَالسَّمَاءَ'' میں ''الله'' مبتداء ''خلق'' فعل با فاعل ''الأرض والسّماء'' معطوف علیہ و معطوف سے مل کر ''خلق'' کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین - ۱

خَلَقَ - يَخْلُقُ : الخَلْقُ — رَزَقَ - يَرْزُقُ : الرِّزْقُ

هَدَى - يَهْدِيْ: الهِدَايَةُ — شَكَرَ - يَشْكُرُ: الشُّكْرُ

من خَلَقَ السَّمَاءَ ؟ — مَنْ خَلَقَ الأَرْضَ ؟ — من خَلَقَ الإنسانَ ؟

مَاذَا خَلَقَ اللهُ ؟ — من يرزُقُكَ ؟ — مَنْ هَدَاكَ إلى الصِّرَاطِ المُسْتقيم ؟

من خالقُكَ ؟ — من رَازِقُكَ ؟ — هل أنت مؤمن بِاللهِ ؟

كيف ربُّكَ ؟ — هل أنتَ عبدُ اللهِ ؟ — من يَعْبُدُ غيرَ اللهِ ؟

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

هدى الله ورسولُه النّاسَ إلى الصّراط المستقيم — خلق الله الإنسانَ والحيوانَ وكُلَّ شيءٍ

كتب حامدٌ وراشدٌ الدرسَ على الكرّاسة — حامدٌ وأرشد ذاهبان إلى موقف السيّارات

القلم والكتاب موضوعان على المكتب — شرب الولد الماءَ والشايَ الحارّ

صادالصيّاد الماهرُ حمامةً ويمامةً — صنع النّجّار كرسيًّا وسريراً ومكتبًا

يكتب الطفل الصغير بالمرسام والقلم — يجلس هٰذا الولد على الكرسي والسرير

تمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

احمد اور راشد مدرسے کے صحن میں کھیلتے ہیں — حامد کی بہن اور اس کی والدہ نے کھانا پکایا

راشدہ اور زینب مدرسے جا رہی ہیں — محمود اور اس کا نوکر کھیت میں کام کر رہے ہیں

فاطمہ گڑیے اور کھلونے سے کھیلتی ہے — میں روز آنہ مدرسے اور مسجد جاتا ہوں

عائشہ اور سمیہ فجر کے بعد قرآن کریم پڑھتی ہیں — راشد اپنے باغ میں پھل اور پھول توڑتا ہے

کیا تم نے کھانے میں روٹی اور گوشت کھایا — بڑھئی نے دفتر کے لیے کرسی اور میز بنایا

الدرس الأربعون (۴۰)

(القرآن الكريم)

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ ، عَلَيْهِ صَلَاةُ اللهِ ، هُوَ سَيِّدُ الْكَوْنِ ، سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ ، هُوَ رَسُوْلٌ صَادِقٌ وَإِنْسَانٌ كَامِلٌ.

أَنَا مُؤْمِنٌ بِرَسُوْلِ اللهِ (مُحَمَّدِ نِالْعَرَبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) لَه حُبِّيْ ، لَه طَاعَتِيْ ، عَلَيْهِ نَزَلَ كِتَابُ اللهِ (الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ)

الْقُرْآنُ كِتَابٌ مُقَدَّسٌ ، هُوَكَلَامُ اللهِ ، كَلَامٌ صَادِقٌ مَحْفُوْظٌ ، هُوَ قَانُوْنُ الْإِسْلَامِ وَنِظَامُ الْحَيَاةِ، أَنَا مُؤْمِنٌ بِالْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ أَنَا أَقْرَأُهُ وَأَفْهَمُهُ وَأَعْمَلُ بِه ، تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ مَحْبُوْبَةٌ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَفَهْمُه ضَرُوْرِيٌّ، وَالْعَمَلُ بِه لَازِمٌ.

أَنَا مُسْلِمٌ بِفَضْلِ اللهِ ، الْمُسْلِمُ إِنْسَانٌ كَامِلٌ ، الْمُسْلِمُ لَايَكْذِبُ وَلَا يَغْدِرُ وَلَا يَبْخَلُ.

چالیسواں سبق

(قرآن کریم)

محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں، ان پر اللہ کی رحمت ہے، وہ کائنات کے سردار ہیں، انسان اور جنات کے سردار ہیں، وہ سچے رسول ہیں اور کامل انسان ہیں، میں اللہ کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں یعنی محمد عربی ﷺ پر، ان (آپ) کے لیے میری محبت ہے، ان (آپ) کے لیے میری اطاعت ہے، ان (آپ) پر اللہ کی کتاب (قرآن کریم) نازل ہوئی ہے۔

قرآن باعظمت (مقدس) کتاب ہے، وہ خدا کا کلام ہے، سچا اور محفوظ رہنے والا کلام ہے، وہ اسلام کا قانون ہے اور زندگی کا ضابطہ (نظام) ہے، میں قرآن کریم پر ایمان رکھتا ہوں، میں اسے پڑھتا ہوں، اور اسے سمجھتا ہوں، اور اس پر عمل کرتا ہوں، قرآن پڑھنا ہر مومن کو محبوب ہے، اس کو سمجھنا ضروری ہے اور اس پر عمل کرنا لازم ہے، میں خدا کے فضل سے مسلمان ہوں، مسلمان انسان کامل ہے، مسلمان نہ جھوٹ بولتا ہے، نہ غداری کرتا ہے، نہ بخل کرتا ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
رَسُوْلٌ ، ج ، رُسُلٌ			رسول، پیغمبر

طریقہ تدریس و تمرین

اس سبق میں بھی معطوف علیہ و معطوف کی مشق کرائی جائے اور جملہ اسمیہ و جملہ فعلیہ ہر دو طرح کے جملے لکھائے جائیں۔

سَيِّدٌ ، ج ، سَادَةٌ			سردار
صَدَقَ يَصْدُقُ	صِدْقًا	نَصَرَ	سچا ہونا، سچ بولنا
كَمَلَ يَكْمُلُ	كَمَالاً	نَصَرَ	کامل ہونا، مکمل ہونا
نَزَلَ يَنْزِلُ	نُزُوْلاً	ضَرَبَ	نازل ہونا
مُقَدَّسٌ			قابل تعظیم
قَانُوْنٌ ، ج ، قَوَانِيْنُ			قانون
فَهِمَ يَفْهَمُ	فَهْمًا	سَمِعَ	سمجھنا
عَمِلَ يَعْمَلُ	عَمَلاً	سَمِعَ	عمل کرنا
تَلَا يَتْلُوْ	تِلَاوَةً	نَصَرَ	تلاوت کرنا
لَزِمَ يَلْزَمُ	لُزُوْمًا	سَمِعَ	لازم ہوجانا
كَذَبَ يَكْذِبُ	كِذْبًا وكَذِبًا	ضَرَبَ	جھوٹا ہونا
غَدَرَ يَغْدِرُ	غَدْرًا	ضَرَبَ	دھوکا دینا، غداری کرنا
بَخِلَ يَبْخَلُ	بُخْلاً	سَمِعَ	بخل کرنا

ترکیب

''محمدٌ رسُولُ الله''میں''محمدٌ''مبتدا،''رَسُوْلُ الله''مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''عليه صَلَاةُ اللهِ''میں''عَلَيْهِ''جار مجرور''نَازِلَةٌ''کے متعلق ہوکر خبر مقدم،''صَلَاةُ اللهِ''مرکب اضافی ہوکر مبتدا مؤخر۔

''انا مؤمن برسول الله محمدنالعربي''''انا'' مبتدا،''مُؤْمِنٌ'' صیغہ صفت، با حرف جار''رَسُوْلُ اللهِ''مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ، ''مُحَمَّدٍ'' موصوف، ''العربي''صفت، موصوف صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر''مومن''صیغہ صفت سے متعلق ہوکر''انا''مبتدا کی خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''تلاوة القرآن محبوبة لكلّ مؤمن''میں''تلاوةُ القرآن''مبتدا،''مَحْبُوبَةٌ''صیغہ صفت''لِكُلِّ مومنٍ''جار مجرور سے مل کر''محبوبة''سے متعلق ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین-۱

عَمِلَ – يَعْمَلُ : العَمَلُ　　　تَلَا – يَتْلُوْ : التِّلَاوَةُ

غَدَرَ – يَغْدِرُ : الغَدْرُ　　　كَذَبَ – يَكْذِبُ : الكِذْبُ

مَاذا تفهم أنتَ ؟　　هَلْ تتلُوالقرآنَ ؟　　متى تتلو القُرآنَ ؟

هل يكذب المسلمُ ؟　　هَلْ يغدِرُ المسلمُ ؟　　هل يَبْخَل المُسلمُ ؟

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

حامدٌ وراشدٌ ذاهبان إلى المحطّة والمستشفى　　أنا وخالدٌ راجعانِ من المسجد والمدرسة

انت قادم من كالكوتا وومباني　　هم جالسون على الكرسي والسرير والبساط

هبت ريحٌ عاصفٌ وقلعت الأشجار　　أخذ خالدٌ البندوقية وصاد يمامةً وحمامةً

اجلس مع الضّيف والوالد والإخوة　　وأشربُ الشاي وآكل الطّعامَ معهم

يلعب الأخُ الصغيرُ والأختُ الصّغيرة في الميدان　　والدتي تتلو القرآن الكريم وتذكر الله بعد الفجر

تمرین-۳

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

لڑکا میدان میں دوڑتا ہے اور گیند پھینکتا ہے　　میری بہن چائے اور کھانا پکاتی ہے پھر مدرسے جاتی ہے

راشد اور محمود اور صابر درس گاہ میں بیٹھے ہیں　　ہم اللہ اور اس کے رسول اور اس کے فرشتوں پر ایمان رکھنے والے ہیں

ارشد اور احمد نے سبق یاد کیا اور کاپی پر لکھا　　اللہ نے زمین وآسمان اور درخت وپہاڑ پیدا کیے

حامد باغ میں جاتا ہے اور گلاب کا پھول توڑتا ہے　　ٹرین آئی اور دوسرے پلیٹ فارم پر رکی

لڑکے نے باسی روٹی کھائی اور اسکول چلا گیا　　اخلد کی بہن اور اس کی والدہ ہسپتال جارہی ہیں

الدّرس الواحد والأربعون (☆)

مَاجِدٌ يَعْلَمُ القِرَاءَةَ وَالْكِتَابَةَ ، وَيَعْرِفُ السِّبَاحَةَ وَالْجَرْيَ ، يَذْهَبُ لِلْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ إِلَى

(☆) طريقة تدريس وتمرين

سبق (۴۱) میں عطف کے مذکورہ طریقے کو باقی رکھنے کے ساتھ مزید دو قاعدے سمجھائے جائیں۔

قاعدہ: ۱۔ کبھی کبھی مبتدا کی خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوتی ہے، ایسی صورت میں فعل میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبتدا کی طرف لوٹتی ہے جیسے: ''مَاجِدٌ يعلم القراءة والكتابة، ماجد لا يغيب عن الدرس'' ان دونوں مثالوں میں ''ماجدٌ'' مبتدا ہے اور بعد والا پورا جملہ خبر ہے، اور ''يعلم، لايغيب'' دونوں افعال میں ایک ضمیر ہے جس کا مرجع ''ماجدٌ'' ہے۔

مذکورہ قاعدے اور مثال سے ایک اور بات بھی واضح ہوگئی کہ وہ جملہ جو خبر واقع ہوگا مثبت اور منفی دونوں ہوسکتا ہے چنانچہ پہلی مثال ←

الْمَدْرَسَةِ ، وَيَذْهَبُ لِلسِّبَاحَةِ إِلَى النَّهْرِ ، وَيَخْرُجُ لِلْجَرْيِ إِلَى الْمَيْدَانِ ، اَلذَّهَابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ سَهْلٌ ، وَالْخُرُوجُ إِلَى الْمَيْدَانِ سَهْلٌ.

مَاجِدٌ لَا يَغِيبُ عَنِ الدَّرْسِ ، اَلْغِيَابُ عَنِ الدَّرْسِ عَادَةٌ سَيِّئَةٌ ، هُوَ لَا يَتْرُكُ الصَّوْمَ وَالْعِبَادَةَ ، تَرْكُ الصَّوْمِ وَالْعِبَادَةِ لَا يَجُوزُ ، هُوَ يَحْضُرُ فِي الْمِيعَادِ ، اَلْحُضُورُ فِي الْمِيعَادِ لَازِمٌ لِلتِّلْمِيذِ.

مَاجِدٌ يَبْدَأُ الدَّرْسَ بِبِسْمِ اللهِ ، بَدْءُ الدَّرْسِ بِبِسْمِ اللهِ مُبَارَكٌ ، هُوَ لَا يَضْحَكُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ ، اَلضَّحِكُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ قَبِيحٌ ، هُوَ يَحْفَظُ الدَّرْسَ وَيَفْهَمُهُ ، حِفْظُ الدَّرْسِ وَفَهْمُهُ ضَرُورِيٌّ.

سَبَحَ – يَسْبَحُ : السِّبَاحَةُ	خَرَجَ – يَخْرُجُ : الْخُرُوجُ
غَابَ – يَغِيبُ : الْغِيَابُ	تَرَكَ – يَتْرُكُ : التَّرْكُ
حَضَرَ – يَحْضُرُ : الْحُضُورُ	بَدَأَ – يَبْدَأُ : الْبَدْءُ
(علامات الفاعل في الماضي – في آخره)	(علامات الفاعل في المضارع في أول الماضي)
×، تُ، تَ، تِ، تْ	يَ، تَ، تَ، تَ...

اکتالیسواں سبق

ماجد پڑھنا اور لکھنا جانتا ہے، تیرنا اور دوڑنا جانتا ہے، وہ پڑھنے اور لکھنے کے لیے مدرسے جاتا ہے، تیرنے کے لیے نہر جاتا ہے اور دوڑنے کے لیے میدان میں جاتا ہے، مدرسے جانا آسان ہے، میدان میں نکلنا (جانا) آسان ہے۔

ماجد سبق سے غائب نہیں ہوتا، سبق سے غیر حاضر ہونا بری عادت ہے، وہ روزہ اور عبادت کو نہیں چھوڑتا ہے، روزہ اور عبادات کا چھوڑنا جائز نہیں ہے، وہ وقت پر آتا ہے، وقت مقررہ پر حاضر ہونا طالب علم کے لیے ضروری ہے۔

ماجد سبق کو بسم اللہ سے شروع کرتا ہے، سبق بسم اللہ سے شروع کرنا بابرکت ہے، وہ استاذ کے سامنے نہیں ہنستا، استاذ کے سامنے ہنسنا برا ہے، وہ سبق کو یاد کرتا ہے، اور اس کو سمجھتا ہے، سبق کو یاد کرنا اور اس کو سمجھنا ضروری ہے۔

→ میں "یعلم" مثبت اور دوسری مثال میں "لا یغیب" منفی ہے۔

فائدہ نمبر۲: کبھی کبھی مبتدا مصدر واقع ہوتا ہے، اس صورت میں یہ بات پیش نظر رہے کہ اگر مصدر کا فعل بغیر صلے کے استعمال ہوتا ہے تو مصدر بھی بغیر صلے کے رہے گا، جیسے: "تلاوة القرآن محبوبة" اور اگر مصدر کا فعل کسی صلے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو وہ صلہ مصدر کے ساتھ بھی آئے گا، اور مصدر اپنے صلے کے ساتھ مل کر مبتدا ہوگا جیسے: "الذهاب إلى المدرسة سهل، الغياب عن الدرس عادة سيئة، الحضور في الميعاد لازم" وغیرہ، اسی طرح اگر مصدر کے بعد کوئی ظرف مذکور ہو تب بھی مصدر اس ظرف کے ساتھ مل کر مبتدا واقع ہوگا جیسے "الضحك أمام الأستاذ قبيح" ترکیب وتمرین کے تحت اس جیسے جملوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	ابواب	معانی
عَلِمَ يَعْلَمُ	عِلْمًا	سَمِعَ	جاننا
سَبَحَ يَسْبَحُ	سِبَاحَةً	فَتَحَ	تیرنا
غَابَ عَنْ مَكَانٍ يَغِيبُ	غِيَابًا	ضَرَبَ	کسی جگہ سے غائب ہونا، غیر حاضر ہونا
عَادَةٌ ، ج ، عَادَاتٌ			عادت
عَبَدَ يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نَصَرَ	عبادت کرنا
مِيعَادٌ ، ج ، مَوَاعِيدُ			وعدہ کا وقت
قَبُحَ يَقْبُحُ	قُبْحًا	كَرُمَ	بُرا ہونا
فَهِمَ يَفْهَمُ	فَهْمًا	سَمِعَ	سمجھنا
بَدَأَ يَبْدَأُ	بَدْءًا	فَتَحَ	شروع کرنا

ترکیب

"ماجدٌ يعلم القراءة والكتابة" میں "ماجدٌ" مبتدا "يعلم" فعل با فاعل "القراءة" معطوف علیہ واؤ عاطفہ "الكتابة" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"الذهاب إلى المدرسة سهل" "الذهاب" مصدر "إلى المدرسة" جار مجرور متعلق ہوا مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا "سهل" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ "الغياب عن الدرس عادة سيئة" "الغياب" مصدر "عن الدرس" جار مجرور متعلق ہوا "الغياب" مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا "عادة" موصوف "سيئة" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"ماجدٌ يبدأ الدرسَ ببسم الله" "ماجدٌ" مبتدا "يبدأ الدرس" فعل فاعل ومفعول، "ب" حرف جر "اسم الله" مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يبدأ" فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"الضحك أمام الأستاذ قبيح" "الضحك" مصدر "أمام الأستاذ" "الضحك" مصدر کا ظرف، مصدر اپنے ظرف سے مل کر مبتدا، "قبيح" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

الطفل يترك دراجته في الميدان عند الشجرة
العمل بالقرآن لازمٌ لكل مسلم ومسلمة
حفظ الدرس امام الأستاذ صعبٌ
حامد يخرج الى الميدان ويلعب بالصولجان
امي ترفع لباسي وتطبخ لي الطعام

التلميذ الصالح لايكذب ولا يترك الصلاة
وضع الكتاب تحت المكتب عادةٌ سيئةٌ
بدا كل عملٍ ببسم الله عادةٌ حسنةٌ
المؤمن لايلدغ من جحر مرتين
اختي لاتذهب إلى السّوق وتعمل في البيت

تمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

مدرسے سے لوٹنا طالب علم کے لیے آسان ہے
سبزی فروش کو قیمت دینا ضروری ہے
سرسبز کھیت کو دیکھنا کاشت کار کے لیے آسان ہے
فاطمہ اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہے اور کپڑا دھلتی ہے
خالد استاذ کی بات نہیں سنتا ہے اور نہ سبق یاد کرتا ہے

ٹرین سے اترنا اور ٹرین پر سوار ہونا مشکل ہے
درس گاہ میں حاضر ہونا ہر طالب علم کے لیے لازم ہے
راستے میں کھڑا ہونا ایک بری عادت ہے
عائشہ آٹا گوندھتی ہے اور روٹی پکاتی ہے
حامد نے ٹرین کا ٹکٹ لیا اور اپنے گاؤں گیا

الدرس الثاني والأربعون (☆)

قَالَتْ فَاطِمَةُ لِلْخَادِمِ : يَجِبُ عَلَيْكَ الْوُقُوْفُ بِالْبَابِ وَظِيْفَتُكَ حِفْظُ الْبَيْتِ وَلَا يَجُوْزُ لَكَ النَّوْمُ. قَالَ الْخَادِمُ: الْوُقُوْفُ بِالْبَابِ صَعْبٌ ، الْبَرْدُ شَدِيْدٌ ، وَالشُّعُوْرُ بِالْبَرْدِ مُؤْلِمٌ.

جَاءَ تِ الْخَادِمَةُ وَقَالَتْ: الطَّعَامُ جَاهِزٌ ، وَالْمَاءُ حَاضِرٌ ، قَالَتْ فَاطِمَةُ لِلْخَادِمِ: الْبَرْدُ شَدِيْدٌ، غَسْلُ الْيَدِ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ مُؤْلِمٌ ، الْمَاءُ السَّاخِنُ ضَرُوْرِيٌّ لِلْغَسْلِ ، قَالَتِ الْخَادِمَةُ: الْمَاءُ الْبَارِدُ لِلشُّرْبِ لا لِلْغَسْلِ. قَالَتْ فَاطِمَةُ: هٰذَا حَسَنٌ.

(☆) **طریقۂ تدریس وتمرین**

سبق (۴۲) میں دو طرح کی مشق پر توجہ ضروری ہے۔
۱۔ مصدر کو بشکل مبتدا استعمال کرایا جائے جیسا کہ گذشتہ دو اسباق میں گذرا۔
۲۔ مصدر کو فاعل کی شکل میں ذکر کیا جائے، جیسے: "يجب عليك الوقوفُ"۔

جَاءَ الْوَلَدُ وَقَالَ : يَا أُمِّيْ: أَنَا جَائِعٌ ، أَكْلُ الطَّعَامِ لَازِمٌ ، وَالْبَرْدُ شَدِيْدٌ ، طَبْخُ الشَّايِ ضَرُوْرِيٌّ ، قَالَتِ الْأُمُّ : الطَّعَامُ جَاهِزٌ ، هُوَ مَوْجُوْدٌ عَلَى الْخِوَانِ ، تَعَالَ وَكُلْ ، ثُمَّ اشْرَبِ الشَّايَ.

بیالیسواں سبق

فاطمہ نے نوکر سے کہا، تجھے دروازہ پر کھڑا ہونا ضروری ہے، تمہاری ڈیوٹی گھر کی حفاظت ہے، تیرے لیے یہاں سونا جائز نہیں، نوکر نے کہا، دروازہ پر کھڑا ہونا دشوار ہے، سردی سخت ہے اور سردی محسوس کرنا (لگنا) تکلیف دہ ہے۔

نوکرانی آئی اور کہا، کھانا تیار ہے اور پانی حاضر ہے، فاطمہ نے نوکرانی سے کہا: سردی سخت ہے، ٹھنڈے پانی سے ہاتھ دھونا تکلیف دہ ہے، دھونے کے لیے گرم پانی ضروری ہے، نوکرانی نے کہا: ٹھنڈا پانی پینے کے لیے ہے، دھونے کے لیے نہیں، فاطمہ نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔

لڑکا آیا اور اس نے کہا، امی! مجھے بھوک لگ رہی ہے، کھانا کھانا ضروری ہے اور سردی سخت ہے، چائے بنانا ضروری ہے، امی نے کہا: کھانا تیار ہے، وہ دسترخوان پر موجود ہے، آؤ اور کھالو، پھر چائے پی لینا۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
خادِمٌ ، ج ، خُدَّامٌ			نوکر، خادم
وَجَبَ يَجِبُ	وُجُوْبًا	ضَرَبَ	واجب ہونا
وَقَفَ يَقِفُ	وُقُوْفًا	ضَرَبَ	کھڑا ہونا
وظِيْفَةٌ ، ج ، وظائف			ڈیوٹی
بَرَدَ يَبْرُدُ	بَرْدًا	نَصَرَ	ٹھنڈا ہونا
آلم يُؤْلِمُ	إيلامًا	إفعال	تکلیف دینا
جَهَزَ يَجْهَزُ	جَهْزًا	فَتَحَ	کام تمام کرنا
سَخِنَ يَسْخَنُ	سَخْنًا	سَمِعَ	گرم ہونا
جَاءَ يَجِيْئُ	جَيْئًا وَمَجِيْئًا	ضَرَبَ	آنا
جَاعَ يَجُوْعُ	جُوْعًا	نَصَرَ	بھوکا ہونا
خِوَانٌ ، ج ، أَخْوِنَةٌ			دسترخوان

ترکیب

"قالت فاطمة للخادم" "قالت" فعل "فاطمة" فاعل "للخادم" جار مجرور "قالت" سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ "یجب علیك الوقوف بالباب" "یجب" فعل، "علیك" جار مجرور "یجب" سے متعلق، "الوقوف" مصدر، "بالباب" جار مجرور "الوقوف" سے متعلق، مصدر اپنے متعلق سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ "الشعور بالبرد مؤلمٌ" "الشعور" مصدر "بالبرد" جار مجرور "الشعور" سے متعلق، مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا "مؤلم" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ "غَسْلُ الید بالماء البارد مؤلم" "غسل" مصدر مضاف، "الید" مضاف الیہ، "ب" حرف جار، "الماء البارد" موصوف صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر "غسل" مصدر سے متعلق، مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا "مؤلم" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین-۱

وَقَفَ - يَقِفُ : الْوُقُوْفُ　　حَفِظَ - يَحْفَظُ : الحِفْظُ

غَسَلَ- يَغْسِلُ : الغَسْلُ　　أَكَلَ- يَأْكُلُ : الأَكْلُ

طَبَخَ - يَطْبَخُ : الطَّبْخُ　　شَعَرَ-يَشْعُرُ- الشُّعُوْرُ

يَجِبُ ..... ، يَجِبُ عَلَيْهَا ..... ، يَجِبُ عَلَيْكَ ..... ، يَجِبُ عَلَيْكِ ..... ، يَجِبُ عَلَيَّ

(الْوُصُوْلُ - الحضورُ - الطَّبْخُ - الكَنْسُ - الحِفْظُ - الفهمُ - الجُلُوْسُ - الذَّهَابُ)

تمرین-۲

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں

يجب لكلّ تلميذ حفظُ الدروس بعد المغرب	يجوز للمريض تركُ الصوم ولا يجوز تركُ الصّلوٰة
غسلُ الثوب بالماء الطاهر لازم للمسلم	كتابة الدرس على الكراسة لازمة للتلميذ
الشعور بالبرد مؤلم في فصل الشّتاء	شربُ الماء البارد مُريحٌ في فصل الصّيف
يلزم على كل رجل الاغتسالُ يومَ الجمعة	لايناسبُ الضّحكُ أمام الأستاذ للتلميذ
لايجوز الغيابُ عن الدرس للتلميذ	لايجب الحضور في الجماعة للأعمى والأعرج

تمرین-۳

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

اللہ کا شکر ادا کرنا ہر بندے کے لیے ضروری ہے	سبق میں حاضر ہونا ہر طالب کے لیے لازم ہے
دروازے پر کھڑا رہنا ہر شخص پر واجب نہیں ہے	فجر کی نماز کے بعد قرآن کی تلاوت ایک اچھی عادت ہے
مسلمان کے لیے ہر کام بسم اللہ سے شروع کرنا واجب ہے	طالب علم کے لیے سبق سے غیر حاضر رہنا مناسب نہیں
ہر وقت رونا بچے کے لیے مناسب نہیں ہے	سبق کے وقت کھیلنا ایک بری عادت ہے
داڑھی منڈانا ہمارے مذہب میں جائز نہیں ہے	سنت پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے واجب ہے

الدّرس الثّالث والأربعون (☆)

ماجد: متى تَذْهَبُ يَا خَالِدُ إِلَى الْبَلْدَةِ ، وَمَتٰى تَرْجِعُ مِنْهَا؟

خالد: عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ أَذْهَبُ ، وَعِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ أَرْجِعُ. ذَهَابِيْ صَعْبٌ ، وَرُجُوْعِيْ سَهْلٌ.

ماجد: كَيْفَ تَذْهَبُ إِلٰى هُنَاكَ ؟ بِالدَّرَّاجَةِ أَوْ بِالسَّيَّارَةِ؟

خالد: أَرْكَبُ الْعَرَبَةَ وَقْتَ الذَّهَابِ ، وَأَرْكَبُ السَّيَّارَةَ عِنْدَ الرُّجُوْعِ. رُكُوْبُ الْعَرَبَةِ سَهْلٌ ، وَالنُّزُوْلُ مِنَ الْعَرَبَةِ سَهْلٌ.

مَاجد: هَلِ الْوُصُوْلُ إِلَى الْبَلْدَةِ ضَرُوْرِيٌّ فِي الصَّبَاحِ؟

خالد: نَعَمْ: لِيْ فِي الْبَلْدَةِ دُكَّانٌ ، وَفَتْحُ الدُّكَّانِ فِي الصَّبَاحِ ، وَالجُلُوْسُ فِيْهِ ، وَبَيْعُ الْخُضَرِ لَازِمٌ، فَالْوُصُوْلُ لَازِمٌ.

(☆) طریقۂ تدریس وتمرین

سبق (۴۳) میں مندرجہ ذیل امور کی طرف اشارہ ہے، انھیں کی مشق کرائی جائے۔

۱۔ جملے میں ظرف کا استعمال مذکور ہے، مثلاً: "عند، وقت، صباح، مساء" وغیرہ۔ ظرف کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ مفعول فیہ جار مجرور کی شکل میں بھی رہتا ہے، اگر جار مجرور کی شکل میں نہ ہو تو منصوب ہوگا جیسے: "ذهب حامد إلى مدرسته صباحًا" اور اگر جار مجرور کی شکل میں ہو تو مجرور ہوگا جیسے: "ذهب حامد إلى مدرسته في الصباح"۔

۲۔ مصدر کو مبتدا کی شکل میں استعمال کیا گیا ہے جس کی تمرین گذشتہ اسباق میں گذر چکی ہے۔

اس کے علاوہ عمومی تمرین کرائی جائے جس میں گذشتہ اسباق کے قواعد کی مشق ہو جائے۔

تینتالیسواں سبق

ماجد: تم شہر کب جاتے ہو؟ اور اس سے (وہاں سے) کب لوٹتے ہو؟

خالد: سورج نکلنے کے وقت میں جاتا ہوں اور سورج چھپنے کے وقت میں لوٹتا ہوں، میرا جانا مشکل ہے اور میرا لوٹنا آسان ہے۔

ماجد: تم وہاں کیسے جاتے ہو؟ سائیکل سے یا موٹر سے؟

خالد: جاتے وقت رکشے پر سوار ہوتا ہوں اور لوٹتے وقت موٹر پر سوار ہوتا ہوں، رکشے پر سوار ہونا آسان ہے اور رکشے سے اترنا آسان ہے۔

ماجد: کیا صبح کو شہر پہنچنا ضروری ہے؟

خالد: ہاں میری شہر میں دوکان ہے، صبح کو دوکان کھولنا اور اس میں بیٹھنا اور ترکاریاں بیچنا ضروری ہے، اس لیے پہنچنا لازم ہے۔

لغات

الفاظ	مصادر	أبواب	معاني
عَرَبَةٌ ، ج ، عَرَبَاتٌ			رکشہ
وَصَلَ إِلَى مَكَانٍ يَصِلُ	وُصُوْلاً	ضَرَبَ	پہنچنا
بَلَدٌ وَبَلْدَةٌ ، ج ، بِلَادٌ			شہر
لَزِمَ يَلْزَمُ	لُزُوْمًا	سَمِعَ	لازم ہونا، ضروری ہونا

ترکیب

"عند طلوع الشمس اذهب" میں "عِندَ" مضاف، "طُلُوْعِ الشَّمسِ" مضاف مضاف الیہ سے مل کر "عند" کا مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر "اذهب" کا ظرف مقدم، "اذهب" فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ "كيف تذهبُ إلى هناك" "كيف" حرف استفہام "تذهبُ" فعل با فاعل، "إلى" حرف جار "هناك" مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تذهب" فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ "النزول من العربة سهلٌ" "النزول" مصدر، "من العربة" جار مجرور "النزول" مصدر سے متعلق، مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا، "سَهلٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرين - ۱ (على الأفعال مع المصادر)

ذَهَبَ = يَذْهَبُ : الذَّهَابُ
طَلَعَ = يَطْلُعُ : الطُّلُوْعُ
جَلَسَ = يَجْلِسُ : الجُلُوْسُ
بَاعَ = يَبِيْعُ : البَيْعُ
رَجَعَ = يَرْجِعُ : الرُّجُوْعُ

(علامات الفاعل في الماضي في آخره)

ـَ ، تَ ، تِ ، تُ ، ثُ

فَتَحَ - يَفْتَحُ : الفَتْحُ
غَرَبَ - يَغْرُبُ : الغُرُوْبُ
نَزَلَ - يَنْزِلُ : النُّزُوْلُ
وَصَلَ - يَصِلُ : الوُصُوْلُ
رَكِبَ - يَرْكَبُ : الرُّكُوْبُ

(علامات الفاعل في المضارع في اول الماضي)

يَ ، تَ ، تَ ، ثُ .... يْنَ ، أ

تمرين - ۲

وُصولي الى المدرسة....
طلوعُ............جميلٌ
عِبادةُ الله...............
فَهمُ الدّرسِ...............

وُقُوفي على الشجر.....
تِلاوةُ القرآنِ ....
شكرُ الله...............
رُكوبُ السيارةِ.........

(ضروريٌّ – صعْبٌ – ضروريةٌ – الشّمس – لازمٌ – لازمةٌ – سَهلٌ – واجبٌ)

تمرين - ۳

هل تعرفُ رُكوبَ............؟ (العربة–السيارة–الدرّاجة)
هل يجوزُ تركُ..........للتلميذ؟ (الدرس –القراءة–الكتابة)
هل يجوزُ تركُ..........للمُسلم؟ (الصوم–الصلاة–العبادة)
يجب عليه الحضورُ في....... (الفصل–المدرسة–الدرس)
يجب عليها الجلوسُ في...... (البيت–الحجرة–المطبخ)
يجب عليكَ الذهابُ إلى..... (المسجد–السوق–الدكّان)
يجبُ عليكَ النّومُ في......... (الفناء– الفصل– الحجرة)
يجبُ عليَّ الخروجُ من....... (السوق–المسجد–البيت)
وُقوفُه عندي .... وقوفي عندها.........

نظرِك إليها.................. نَظرُكَ إليهَا ....

نظرُها إليكِ.................. نظرُها إليكَ..................

(یجوز- لایجوز)

تمرین- ۴

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کرو

التلميذ المجتهد يقرأ ليلاً ونهاراً — حامدٌ يذهب إلى دكّانه صباحًا كل يوم

انا آكل الطّعام بعد العشاء كلّ يوم — فاطمة تغسل الثوب قبل صلاة الجمعةِ

الفلاّح يخرج إلى الحقل عند طلوع الشمس — يرجع الفلاّح من الحقل إلى البيت بعد العصر

جاءَ الضّيف المحترمُ إلى بيتي في الصّباح — الأستاذ يسافر اليومَ مساءً إلى دهلي

تتلوا امّي القرآن الكريم صباحًا بعد الفجر — تطبخ أختي الشّاي الحارّ وقتَ العصر

تمرین- ۵

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں

ہم لوگ عصر کے بعد تفریح کے لیے کھیتوں کی طرف نکلتے ہیں — وہ طالبہ مغرب کے بعد اپنا سبق یاد کرتی ہے

یہ لڑکا صبح کو اپنے گھر میں گرم چائے پیتا ہے — میں شام کو عشاء سے پہلے کھانا کھاتا ہوں

وہ چھوٹا بچہ دوپہر کو گھر کے صحن میں کھیلتا ہے — یہ طاقت ور شخص فجر سے پہلے میدان میں دوڑتا ہے

یہ تاجر شام تک اپنی دوکان میں بیٹھتا ہے — وہ عورت صبح وشام لذیذ کھانا پکاتی ہے

وقت مقررہ پر مدرسے پہنچنا ہر طالب علم کے لیے لازم ہے — مسجد اور گھر میں اللہ کی عبادت کرنا ایک اچھی عادت ہے

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

صفحہ ۷

دیوار	جِدارٌ
کپڑا	ثَوبٌ
پنکھا	مِروَحَةٌ
ٹوپی	قَلَنسُوَةٌ
قُفلٌ	تالا
کَلبٌ	کتا

صفحہ ۸

صحن	فِناءٌ
محنتی	مُجتَهِدٌ
نَظِیفٌ	صاف ستھرا
شَايٌ	چائے
حارٌّ	گرم
نَشِیطٌ	چست
السّاعَةُ	گھڑی
القِطارُ	ریل گاڑی، ٹرین
الماءُ	پانی
المَنارَةُ	مینار
ثَمِینٌ	قیمتی، مہنگا
رَخِیصٌ	سستا

صفحہ ۱۱

جامِعَةٌ	یونیورسٹی
سائِقٌ	ڈرائیور
خَطِیبٌ	مقرر
طَبِیبٌ	ڈاکٹر

مُعَلِّمَةٌ	استانی
الحَقِیبَةُ	بیگ، بستہ
المَلعَبُ	کھیل گاہ، میدان
الصَّیدَلِیَّةُ	دواخانہ، میڈیکل اسٹور
الفَلاّحُ	کسان، کاشتکار
راستہ	طَرِیقٌ
بس اڈہ	مَوقِفٌ
ہوائی اڈہ	مَطارٌ
باغیچہ	حَدِیقَةٌ
رجسٹر	سِجِلٌّ، دَفتَرٌ

صفحہ ۱۲

الشَّجَرَةُ	درخت
طائِرٌ	پرندہ
السَّمَكُ	مچھلی
مَدِینَةٌ	شہر
مَکتَبَةٌ	کتب خانہ
مَتاعٌ	سامان
السَّیّارَةُ	گاڑی
الشّارِعُ	سڑک

صفحہ ۱۴

گملا	أصِیصٌ
پھول	زَهرَةٌ
چھت	سَقفٌ
چارپائی	سَرِیرٌ

ہوٹل	مَطعَمٌ
باورچی	طَبّاخٌ
سَمِینٌ	موٹا
مَکتَبٌ	میز
مِرسَمٌ	پنسل

صفحہ ۱۵

مَوضُوعٌ	رکھی ہوئی
سُوقٌ	بازار

صفحہ ۲۰

بِطاقَةٌ	کارڈ
المِبراةُ	پنسل تراش
کھلونا	لُعبَةٌ
کھیت	حَقلٌ
پھل دار	مُثمِرٌ
گلاب	وَردٌ

صفحہ ۲۳

السَّبُّورَةُ	تختہ سیاہ، بورڈ
الفِراشُ	بستر

صفحہ ۲۶

مُوَظَّفٌ	چپراسی، ملازم
بلندی	عُلُوٌّ
اسٹیشن	مَحَطَّةٌ
قلی	حَمّالٌ
غلاف	غِطاءٌ، غِلافٌ
حوض	بِرکَةٌ ، حَوضٌ

فَرَّاشٌ — خادم، چپراسی

صفحہ ۲۹

كَأْسٌ — گلاس
الزُّجَاجُ — شیشہ
خَزَّانٌ — ٹنکی
الْفَاكِهَانِيُّ — میوہ فروش
وَلَدُ الْبُسْتَانِيِّ — مالی کا لڑکا

صفحہ ۳۱

مِحْبَرَةٌ — قلم دان
التُّفَّاحُ — سیب

صفحہ ۳۲

سائیکل — دَرَّاجَةٌ
صندوق — صُنْدُوقٌ
رومال — مِنْدِيلٌ
الْمُرِيحُ — آرام دہ

صفحہ ۳۵

خِمَارٌ — اوڑھنی، دوپٹہ
الْمُدِيرُ — مہتمم
چابی — مِفْتَاحٌ
مَتِينٌ — مضبوط
فَاخِرَةٌ — عمدہ

صفحہ ۳۹

نَاجِحٌ — کامیاب
جوتا — حِذَاءٌ، نَعْلٌ

صفحہ ۴۰

تَعْبَانٌ — بھوکا، تھکا ہوا

مَبْغُوضٌ — ناپسندیدہ
مَحْزُونٌ — رنجیدہ
خَاسِرٌ — نقصان اٹھانے والا

صفحہ ۴۶

الصَّيَّادُ — مچھیرا، مچھلی فروش
حَافَّةٌ — کنارہ
آفس — مَكْتَبٌ، دَائِرَةٌ

صفحہ ۵۰

الصَّحِيفَةُ — اخبار

صفحہ ۵۵

الْخُضَرُ — سبزی

صفحہ ۵۹

الْخَارِجُ — باہر
خَشْيَةٌ — ڈر
إِمْلَاقٌ — مفلسی

صفحہ ۶۱

الضَّيْفُ — مہمان

صفحہ ۶۲

شِدَّةٌ — زور، سختی
إِنَاءٌ — برتن
مِيعَادٌ — وقت مقررہ

صفحہ ۶۳

الظَّهِيرَةُ — دوپہر

صفحہ ۶۷

الْمُوَاظَبَةُ — پابندی
دِيكٌ — مرغ

بِئْرٌ — کنواں

صفحہ ۷۷

الصَّوْلَجَانُ — بلا

صفحہ ۸۰

حَافَّةٌ — کنارہ
دَجَاجَةٌ — مرغی

صفحہ ۸۱

رِيشَةٌ — نب
مِينَاءٌ — ڈائل
گھنٹہ — سَاعَةٌ دَقَّاقَةٌ
سوئی — عَقْرَبٌ
کھمبا — عَمُودٌ

صفحہ ۸۲

عَجَلَةٌ — پہیا
دُمْيَةٌ — گڑیا
غِطَاءٌ — ڈھکن
قِدْرٌ — ہانڈی

صفحہ ۹۲

الرَّصِيفُ — پلیٹ فارم
ٹکٹ — تَذْكِرَةٌ

صفحہ ۹۳

غَدَاءٌ — دوپہر کا کھانا
خُبْزٌ — روٹی
نُزْهَةٌ — تفریح، سیر

صفحہ ۹۶

الْحَيُّ — محلہ

جَائِزَةٌ — انعام
فَخْمٌ — زبردست
الْقَادِمُ — آنے والا

صفحہ ۱۰۰

الْعَرَقُ — پسینہ

صفحہ ۱۰۱

نَجَّارٌ — بڑھئی
ظَبْيٌ — ہرن
موسلا دھار بارش — مَطَرٌ غَزِيرٌ
باسی روٹی — خُبْزٌ بَائِتٌ
مہمان خانہ — دَارُ الضُّيُوفِ

صفحہ ۱۰۳

سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ — ردی کی ٹوکری

صفحہ ۱۰۶

الْعَرَبَةُ — رکشہ، ڈبہ

صفحہ ۱۰۸

میچ — مُبَارَاةٌ

صفحہ ۱۱۱

فِضِّيٌّ — چاندی جیسا
الْحَدِيدِيُّ — لوہے جیسا
كُلِّيَّةٌ — کالج
الْخَشَبِيُّ — لکڑی والا
کارخانہ — مَصْنَعٌ
الماری — خِزَانَةٌ، صِوَانٌ
منیجر — مُدِيرٌ

صفحہ ۱۱۴

خَيَّاطٌ — درزی

صفحہ ۱۱۸

حَمَامَةٌ — کبوتر
يَمَامَةٌ — فاختہ

صفحہ ۱۲۱

الْمُسْتَشْفَى — ہسپتال
رِيحٌ عَاصِفٌ — تیز وتند ہوا، آندھی

صفحہ ۱۲۲

جُحْرٌ — سوراخ
لَدَغَ يَلْدَغُ، لَدْغًا — ڈسنا
رَقَعَ الثَّوْبَ يَرْقَعُ رَقْعًا — پیوند لگانا

صفحہ ۱۲۶

أَعْمَى — اندھا
أَعْرَجُ — لنگڑا

صفحہ ۱۲۷

لِحْيَةٌ — داڑھی
حَلَقَ يَحْلِقُ حَلْقًا — مونڈنا

☆

مؤلف کی دیگر تالیفات

نفحة الأدب

مخزن الأدب شرح اردو

نفحۃ الادب دار العلوم دیوبند اور اس سے مربوط مدارس میں سال دوم عربی میں داخل درس ہے، جسے استاذ الاساتذہ حضرت مولانا وحید الزماں صاحب کیرانوی علیہ الرحمہ نے ترتیب دیا ہے، کتاب کی شرح، "مخزن الادب" کے متعلق دار العلوم دیوبند کے استاذ تفسیر وادب و نائب ایڈیٹر عربی ماہنامہ "الداعی" جناب حضرت مولانا عارف جمیل صاحب فرماتے ہیں:

"مبتدی طلبہ کو اس کتاب میں افعال کے ابواب، مفردات کی جمع، مشکل الفاظ کے معانی اور عبارت کی ضروری تراکیب یاد کرنے میں مشکلات پیش آتی تھیں، طلبہ کی اس دشواری کے پیش نظر رفیق محترم مولانا مصلح الدین صاحب قاسمی استاذ دار العلوم دیوبند نے بڑی جاں کاہی کے ساتھ یہ شرح تیار کی ہے جس میں مبتدی طلبہ کی ضرورت کے لحاظ سے تمام ضروری چیزیں موجود ہیں، یہ کتاب بلاشبہ طلبہ کے لیے ایک بیش بہا علمی تحفہ ہے"۔

حضرت مولانا محمد ساجد صاحب قاسمی استاذ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند فرماتے ہیں:

"مخزن الادب میں کتاب کی عبارت پر اعراب، ترجمہ، لغات کی تشریح، ضروری تراکیب اور ہر سبق کا پیغام لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے، اس طرح رفیق محترم مولانا مصلح الدین صاحب قاسمی استاذ دار العلوم دیوبند نے کتاب کے افادی پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے اس لحاظ سے یہ شرح دیگر شرحوں سے بھی ممتاز ہوگئی ہے"۔

الدراية النافعة

في حل لغات

القراءة الواضحة - الجزء الثالث

اس کتاب میں "القراءة الواضحة، الجزء الثالث" کی لغات، افعال کے ابواب، مفردات کی جمع اور مشکل الفاظ کے معانی، ترکیب اور تمرین وغیرہ تمام چیزیں ذکر کردی گئی ہیں، اگر حضرات اساتذۂ کرام کتاب میں مذکور تمام تمرینات طلبہ سے لکھوانے کا اہتمام کریں اور طلبہ عزیز دلچسپی کے ساتھ لکھتے رہیں، تو امید واثق ہے کہ فن نحو کے اہم قواعد کے اجرا کے ساتھ عربی زبان پر بھی قدرت حاصل ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

☆☆☆